معاشرتی علوم

جماعت چہارم

4

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

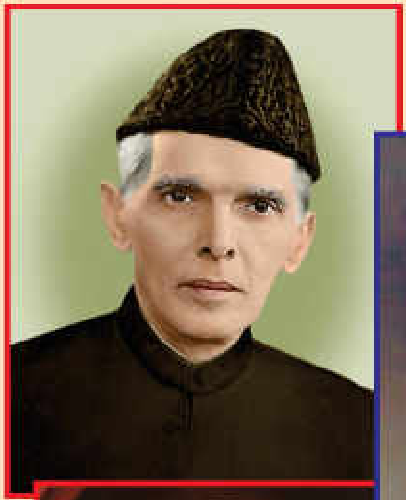

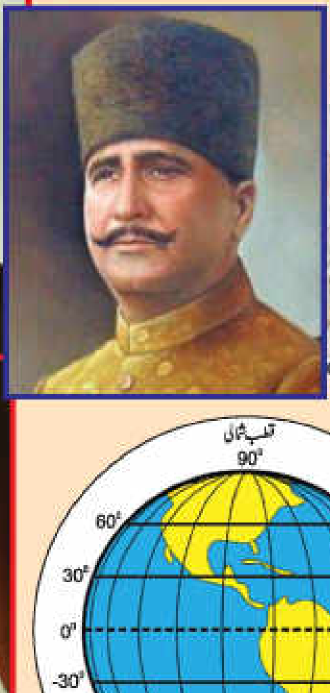

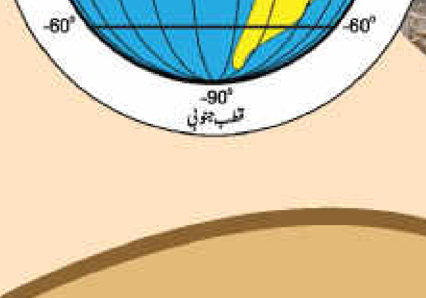

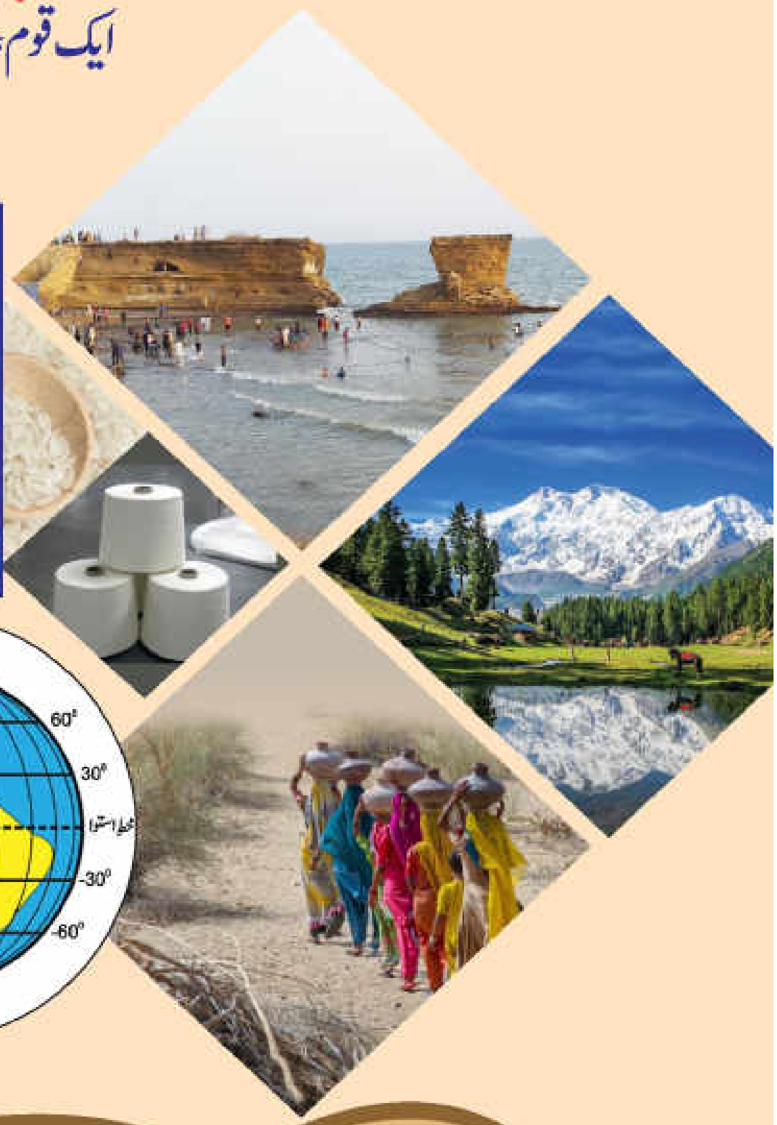

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

مُعاشرتی علوم

جماعت چہارم

یکساں قومی نصاب، 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق ہے اور قومی نظرثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فہرست عنوانات

باب	باب کا عنوان	صفحہ نمبر
اوّل	شہریت (Citizenship)	1
دوم	ثقافت (Culture)	15
سوم	ریاست اور حکومت (State and Government)	27
چہارم	تاریخ (History)	45
پنجم	جغرافیہ (Geography)	61
ششم	معاشیات (Economics)	94
	فرہنگ	105

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

زیرِ نگرانی: محمد رفیق طاہر، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: عامر ریاض، ڈائریکٹر (کریکولم) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مصنّفہ: اسماء حفیظ

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

- میرصفدر ولید (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)
- فوزیہ جاوید (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن)
- حامد خان (ڈائریکٹوریٹ آف کریکولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن، خیبر پختونخوا)
- شازیہ کامران (دی سٹی سکول، اسلام آباد)
- ڈاکٹر گلاب علیمی (بیورو آف کریکولم، بلوچستان)
- آصف فیصل (ایف جی ای آئی کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی کینٹ)
- حاجی محمد انور (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)
- ڈاکٹر مریم چغتائی (لمز یونیورسٹی، لاہور)
- ڈاکٹر تکبیر علی (آغا خان یونیورسٹی، کراچی)

ڈیسک آفیسر: صنم علی (قومی نصاب کونسل)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان، محمد سرفراز احمد

نظرثانی: پروفیسر سجاد حیدر

ڈائریکٹر (مسوّدات): فریدہ صادق

نگرانِ طباعت: میر صفدر ولید، عابد حسین شیخ، شمس الرحمان

ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین

کمپوزرز: اختر خان، محمد اعظم

ڈیزائنرز: بشارت احمد، میاں خالد محمود، محمد اعظم، بمیرا اسماعیل

السٹریٹرز: آفاق عامر، آیت اللہ

ناشر: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

پرنٹر: جی۔ایف پرنٹنگ پریس لاہور

تاریخ اشاعت: فروری 2022ء

PMIU	PEF	PEIMA	MLWC	LNFBE	Total
579690	155915	62751	187	53195	851,738

باب اوّل

شہریت (Citizenship)

شہریت اور انسانی حقوق (Citizenship and Human Rights)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شہری (Citizen)، عالمی شہری (Global Citizen) اور ڈیجیٹل / سائبر شہری (Digital/Cyber Citizen) کے تصور کی تعریف اور ان میں فرق کر سکیں۔
- انسانی حقوق (Human Rights) کی تعریف کر سکیں۔
- بنیادی انسانی حقوق (Fundamental Human Rights) کی وضاحت کر سکیں۔
- حقوق (Rights) اور ذمہ داریوں (Responsibilities) میں فرق کر سکیں۔

شہری (Citizen)

ہماری پہچان ہمارا ملک پاکستان ہے۔ ہم اس کے باشندے ہیں۔ وہ فرد جو کسی ملک کا باشندہ ہو، جہاں اسے معاشرتی، معاشی، سیاسی اور دیگر حقوق حاصل ہوں، وہ اپنے تمام فرائض ادا کرنے اور اپنے حقوق کا تحفظ کر سکے، اس ملک کا شہری (Citizen) کہلاتا ہے۔ عام طور پر کوئی شخص جس ملک میں پیدا ہو، اس ملک کا شہری ہوتا ہے۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کس ملک کے شہری ہیں؟ ____________________
- کیا آپ کو یہ حقوق حاصل ہیں؟ جواب میں "جی ہاں!" یا "جی نہیں!" لکھیں۔
  - صحت کا حق ____________
  - تعلیم کا حق ____________
  - آزادیِ رائے کا حق ____________

> شہریت کا تصور سب سے پہلے قدیم یونانیوں نے پیش کیا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

کوئی بھی فرد کسی ایک ملک کا شہری ہونے کے ساتھ ساتھ عالمی شہری بھی ہوتا ہے۔ آیئے! جانتے ہیں کہ عالمی شہری کون ہوتا ہے۔

عالمی شہری(Global Citizen)

عالمی شہری(Global Citizen) سے مراد وہ شہری ہے جو عالمی معاملات کے بارے میں آگاہی رکھتا ہے۔ رنگ، نسل، جنس، زبان اور ثقافت کا فرق کیے بغیر سب کا احترام کرتا ہے۔ وہ اپنے ملک کے ساتھ ساتھ دنیا میں رہنے والے تمام افراد کی بھلائی کے لیے بھی کام کرتا ہے۔ مساوات اور امن کے فروغ کے لیے جدوجہد کرتا ہے۔ بطور عالمی شہری وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ کسی ایک فرد یا ایک قوم کی خوش حالی، دوسرے افراد یا قوموں کی خوش حالی سے ہی ممکن ہے۔

عالمی شہری کی ذمہ داریاں(Responsibilities of Global Citizen)

دنیا کو مزید بہتر اور پُرامن بنانے کے لیے بطور عالمی شہری ہماری چند ایک ذمہ داریاں یہ ہیں:

- تمام انسانوں کا احترام کرنا
- دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے وسائل کا مشترکہ استعمال کرنا
- ماحول کو صاف رکھنا اور قدرتی وسائل کا احتیاط سے استعمال کرنا
- انسانی حقوق کا تحفظ کرنا
- سب کی مدد کرنا
- بات چیت سے مسائل کا حل نکالنا

> عظیم عالمی شہری ڈاکٹر رتھ فاؤ(Ruth Pfau) ایک جرمن معالج تھیں۔ انھیں مادرِ مریضانِ جذام (Mother of Leprosy Patients) بھی کہا جاتا ہے۔ انھوں نے پاکستان میں 57 سال تک اپنی خدمات پیش کیں اور جذام (کوڑھ) کے مرض کا خاتمہ کیا۔ انھوں نے 1963ء میں کراچی میں جذام مرکز (Leprosy Centre) کی بنیاد رکھی۔ اس مرکز میں ملک بھر سے مریض آ کر اپنا علاج کرواتے ہیں۔ بعد ازاں انھوں نے خیبر پختونخوا، بلوچستان اور گلگت بلتستان میں بھی جذام مرکز بنائے اور جذام کے مریضوں کا علاج کیا۔ حکومتِ پاکستان نے انھیں ملک میں جذام کے مرض کے خاتمے پر ستارۂ قائداعظم کے اعزاز سے نوازا۔

ڈیجیٹل/ سائبر شہری(Digital/Cyber Citizen)

ایسا شہری جو سماجی، سیاسی اور معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے انٹرنیٹ(Internet) اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع کا مؤثر استعمال کرتا ہے، ڈیجیٹل شہری (Digital Citizen) کہلاتا ہے۔ آج کل فیس بک(Facebook)، وٹس ایپ(WhatsApp)، انسٹا گرام (Instagram) اور ٹویٹر (Twitter) وغیرہ کا استعمال بہت عام ہو گیا ہے۔ کسی بھی ڈیجیٹل شہری کی آن لائن سرگرمیاں

Twitter
ٹویٹر

Instagram
انسٹا گرام

WhatsApp
وٹس ایپ

Facebook
فیس بک

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

نہ صرف اس پر بلکہ دوسروں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

ڈیجیٹل شہری کی ذمہ داریاں (Responsibilities of Digital Citizen)

ڈیجیٹل شہری کی کئی ذمہ داریاں ہیں۔ اسے چاہیے کہ وہ:

- لوگوں کی ذاتی معلومات کا احترام و تحفظ کرے۔
- لوگوں کی ذاتی معلومات، تصاویر یا کام کو اپنے پاس محفوظ (Download) کرنے یا ان کے دوسروں سے اشتراک (Share) کرنے سے پہلے ان کی اجازت حاصل کرے۔
- غلط اور غیر اخلاقی معلومات پھیلانے سے گریز کرے۔
- ہر قسم کے تعصب سے گریز کرے۔
- کسی شخص کی ساکھ اور کام کو نقصان نہ پہنچائے۔
- انسانی حقوق کا احترام کرے۔

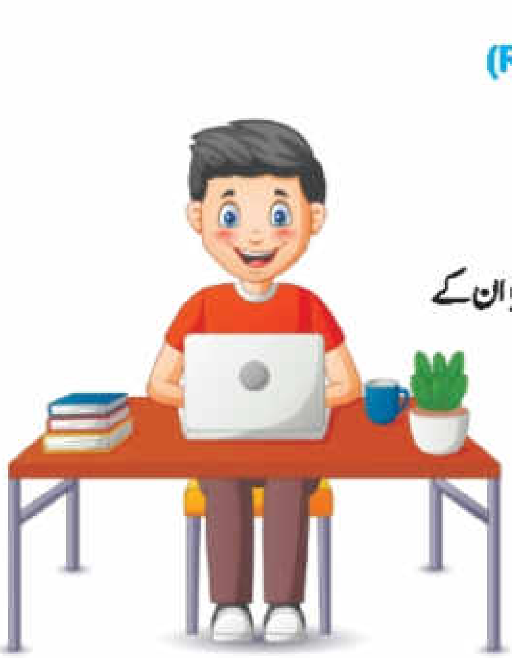

ڈیجیٹل/سائبر شہری

انسانی حقوق (Human Rights)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسان برابر پیدا کیے ہیں۔ چوں کہ تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کی اولاد ہیں، اس لیے ذات پات کی بنیاد پر کوئی اعلیٰ یا ادنیٰ نہیں ہے۔ ہر انسان کو چند بنیادی حقوق حاصل ہیں۔ یہ سب کے لیے برابر ہیں، جیسے زندہ رہنے کا حق، خوراک کا حق اور آزادی کا حق وغیرہ۔ یہ حقوق اقوامِ متحدہ (United Nations) کے منشور (Charter) میں بھی درج ہیں۔

انسانی حقوق وہ معیار ہیں جو تمام انسانوں کے وقار کا تحفظ کرتے ہیں۔ ان کے تحت تمام انسان یکساں بنیادی ضروریات اور سہولیات کے حق دار ہیں۔

انسان خواہ کسی بھی مذہب کا پیروکار ہو یا کسی بھی رنگ اور نسل سے تعلق رکھتا ہو، ہر حکومت کا اوّلین فرض ہے کہ ان حقوق کی فراہمی اور تحفظ کو یقینی بنائے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

اسلام نے 1400 سال قبل تمام انسانوں کے بنیادی حقوق کا اعلان کیا۔
1945ء میں عالمی تنظیم اقوامِ متحدہ کی بنیاد رکھی گئی۔ امن، ترقی اور انسانی حقوق کا تحفظ اس تنظیم کے منشور (Charter) کے تین بنیادی نکات ہیں۔

بنیادی انسانی حقوق (Fundamental Human Rights)

چند ایک بنیادی انسانی حقوق یہ ہیں:

- ہر شخص کو آزادانہ زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔
- ہر شخص کو اپنی ثقافت اور زبان کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔
- ہر شخص کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ذرا رکیں اور بتائیں!
Hold on please and tell!
کیا آپ دوسروں کے حقوق کا احترام کرتے ہیں؟ مثال دے کر واضح کریں۔

- ہر فرد کو تعلیم کا حق حاصل ہے۔
- ہر فرد کو علاج معالجے کا حق حاصل ہے۔
- ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ہر کسی کو آزادانہ نقل و حرکت کا حق حاصل ہے۔
- ہر انسان کو اظہارِ رائے اور تقریر کا حق حاصل ہے۔

شہریوں کی ذمہ داریاں (Responsibilities of Citizens)

حقوق کے ساتھ ساتھ شہریوں کی کچھ ذمہ داریاں بھی ہوتی ہیں۔ کسی کام کو درست طریقے سے انجام دینے یا مکمل کرنے کو ذمہ داری یا فرض کہتے ہیں۔

شہریوں کی چند اہم ذمہ داریاں یہ ہیں:

- اپنے ملک کا وفادار رہنا
- دوسروں کے حقوق، عقیدے اور رائے کا احترام کرنا
- عوامی مقامات، کھیل کے میدان، محلّے اور پارک وغیرہ کی صفائی کا خیال رکھنا
- قدرتی وسائل خصوصاً پانی کو احتیاط سے استعمال کرنا
- سرکاری املاک کا خیال رکھنا
- قوانین کی پابندی اور احترام کرنا
- ایمان داری اور پابندی سے ٹیکس کی ادائیگی کرنا

ٹریفک قوانین کی پابندی

قطار بنائیں

بس اڈے پر بس کا انتظار

صفائی ستھرائی

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!
اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک عوامی مقام جیسے لائبریری، ہسپتال یا پارک وغیرہ کا دورہ کریں اور مشاہدہ کریں کہ ان مقامات پر موجود اشیا جیسے کرسی، پودے، بلب اور پنکھے وغیرہ کس حالت میں موجود ہیں۔ اپنے ساتھیوں سے تبادلۂ خیال کریں کہ ان اثاثوں کو اچھی حالت میں رکھنے کے لیے کون کون سے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ
طلبہ کو شہری، عالمی شہری اور ڈیجیٹل شہری کا فرق سمجھائیں۔ انھیں بتائیں کہ ٹیکنالوجی نے دنیا کو عالمی گاؤں (Global Village) بنا دیا ہے۔ عالمی گاؤں کا تصور یہ ہے کہ لوگ ذرائع ابلاغ اور برقی مواصلات کے ذریعے سے ایک ہی برادری بن چکے ہیں۔ عالمی گاؤں کی ایک مثال پوری دنیا کے تمام مشترکہ معاشرے ہیں۔ طلبہ کو انسانی حقوق کی اہمیت بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ اسلام انسانی حقوق کا علم بردار ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- ہر شہری، عالمی شہری اور ڈیجیٹل شہری دوسروں کے حقوق کے تحفظ کا ذمہ دار ہوتا ہے۔
- انسانی حقوق وہ معیار ہیں، جن کے تحت تمام انسان یکساں بنیادی ضروریات اور سہولیات کے حق دار ہیں۔
- حقوق کے ساتھ ساتھ ہر شہری کی کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں۔
- کسی کام کو درست طریقے سے انجام دینے یا مکمل کرنے کو ذمہ داری یا فرض کہتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) شہریت کی تعریف کریں۔

(ii) شہری اور عالمی شہری میں کیا فرق ہے؟

(iii) شہریوں کو حقوق فراہم کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(i) اپنے گھر میں آپ کو کیا کیا حقوق حاصل ہیں اور گھر میں آپ کی ذمہ داریاں (فرائض) کیا ہیں؟

(ii) ڈیجیٹل/ سائبر شہری کون ہوتا ہے اور اس کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

3- دو عالمی شہریوں (ایک ملکی اور ایک عالمی) کے بارے میں معلومات دی ہوئی جگہ میں لکھیں اور تصاویر چسپاں کریں۔

نام	________________
شعبہ	________________
خدمات	________________ ________________ ________________

نام ____________________

شعبہ ____________________

خدمات ____________________

____

____

4- ایک پاکستانی شہری کی حیثیت سے آپ کے تین بڑے فرائض کیا ہیں؟

i ____________________

ii ____________________

iii ____________________

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی: ایک طالب علم کی حیثیت سے اپنے حقوق اور ذمہ داریوں (فرائض) کا ایک چارٹ بنائیں اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

بنیادی انسانی حقوق کے بارے میں مزید جاننے کے لیے دی ہوئی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

https://www.un.org/en/universal-declaration-human-rights/

برائے اساتذہ

طلبہ کو گروہوں (Groups) میں تقسیم کریں۔ اُن سے کہیں کہ وہ سوچ بچار کے بعد اپنے حقوق اور ذمہ داریوں (فرائض) کی فہرست بنائیں۔ ایک چارٹ پیپر پر دو کالم بنائیں۔ ایک طرف حقوق لکھیں اور دوسری طرف ذمہ داریاں (فرائض)۔ چارٹ پیپر کو کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں اور ان پر عمل کرائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

تنوع اور رواداری
(Diversity and Tolerance)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تنوع (Diversity) کی تعریف کر سکیں اور معاشرے میں مختلف گروہوں کی اہم خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں۔
- معاشرے کی خوش حالی میں تنوع کا کردار واضح کر سکیں۔
- رواداری (Tolerance) کی تعریف کر سکیں۔
- معاشرتی اور ثقافتی فرق قبول کرتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی (Harmony) سے رہنے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
- گھر اور محلے کی سطح پر ذاتی اور گروہی اختلافِ رائے کی وجوہات کی شناخت کر سکیں۔
- امن (Peace) اور تنازع (Conflict) کی اصطلاحات کی تعریف کر سکیں۔
- رویوں کے فرق سے تنازع پیدا ہوتا ہے اور امن متاثر ہوتا ہے کی وضاحت کر سکیں۔
- بات چیت کے ذریعے سے تنازعات کو حل کر سکیں۔
- تمدنی شعور (Civic Sense) کو مثالوں کے ذریعے سے واضح کر سکیں: مثلاً ٹریفک کے قوانین (Traffic Rules)، ماحول کی صفائی، واش (WASH)، عمومی آداب (Common Etiquettes) مثلاً اخلاق و شائستگی، بڑوں کا احترام، دوسروں کی مدد، محنت کی عظمت اور نظم و ضبط وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

پاکستان میں مختلف رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ پاکستان کی طرح دنیا کے کم و بیش ہر ملک میں مختلف رنگ اور نسل سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ یہ لوگ مشترکہ مفادات کی بنا پر مل جل کر زندگی گزارتے ہیں۔ مثال کے طور پر امریکا (America)، کینیڈا (Canada)، سپین (Spain)، نائیجیریا (Nigeria) اور سنگاپور (Singapore) وغیرہ ایسے ممالک ہیں جہاں مختلف رنگ اور نسل سے تعلق رکھنے والے لوگ آپس میں مل جل کر زندگی گزار رہے ہیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- کیا آپ دوستوں کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں؟ ____________________
- مل جل کر رہنے کے کوئی سے دو فائدے لکھیں۔

i ____________________

ii ____________________

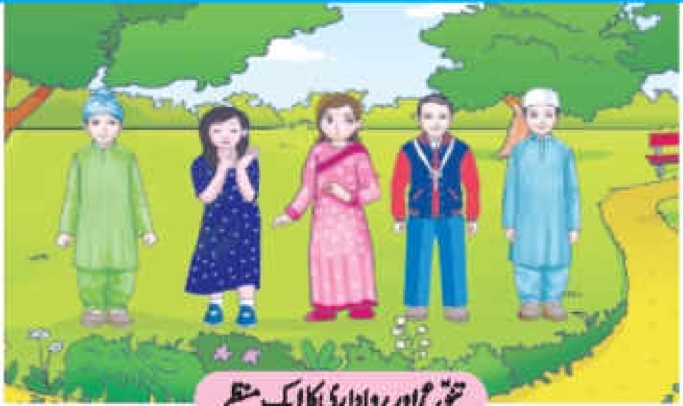

تنوع اور رواداری کا ایک منظر

حسن اسلام آباد میں رہتا ہے۔ اس کے ابو سرکاری ملازم ہیں۔ حسن کے خاندان کی طرح اور بھی بہت سے خاندان یہاں رہتے ہیں۔ شام کو سب کے بچے پارک میں جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کھیلتے ہیں۔ مائیکل، انجلی، ہرجیت سنگھ اور یویان سے حسن کی گہری دوستی ہے۔ عید کے موقع پر سب اُسے مبارک باد دینے آتے ہیں۔ حسن بھی ان کے تہواروں کرسمس (Christmas)، دیوالی (Diwali)، بیساکھی (Baisakhi) اور بہار کے میلے (Spring Festival) پر ان کے گھر جاتا ہے۔ سب ایک دوسرے کی خوشیوں کا خیال رکھتے ہیں۔ ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔

تنوع (Diversity)

لوگوں کا ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا تنوع (Diversity) کہلاتا ہے۔

اسلام آباد کی طرح دنیا میں اور بھی بہت سے ایسے شہر اور جگہیں ہیں جہاں مختلف رنگ، نسل، مذہب، زبان اور عقیدے سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ معاشرے میں رہنے والے لوگ الگ الگ صلاحیتوں اور خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ ملک میں ایسے لوگ موجود ہوں تو کام کم وقت اور اعلیٰ درجے میں تشکیل پاتا ہے، جس سے ملک ترقی کرتا ہے اور امن کی فضا قائم ہوتی ہے۔

امن اور تنازع (Peace and Conflict)

رواداری (Tolerance)

معاشرے میں مختلف عقیدوں، نظریات اور رویوں کا احترام رواداری (Tolerance) کہلاتا ہے۔

امن (Peace) کے معنی سکون اور آپس میں صلح صفائی سے رہنے کے ہیں۔ امن سے معاشرے میں اعتماد، احترام اور سکون کی فضا قائم ہوتی ہے۔ ہر معاشرے میں چوں کہ مختلف پس منظر کے لوگ اکٹھے رہتے ہیں اس لیے کبھی کبھار ایک دوسرے کی باتوں سے اختلاف بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ لوگوں میں اصولوں اور مفادات کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اختلاف کو تنازع (Conflict) کہتے ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ کسی بھی صورت میں اختلاف تنازع کی شکل اختیار نہ کرے۔ ہر قسم کے اختلاف کو امن و سکون اور بات چیت سے دور کیا جائے۔

برائے اساتذہ

طلبہ کو تنوع کا تصور مثالوں کے ذریعے سے سمجھائیں اور بتائیں کہ کس طرح ایک معاشرے میں مختلف لوگ آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ رواداری کے ساتھ ایک دوسرے کو سمجھتے، قبول کرتے اور برداشت کرتے ہیں۔ اس سے صحت مند معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

دوسروں کے بارے میں ہماری سوچ اور خیالات ہمارے رویّوں کو تشکیل دیتے ہیں۔ روز مرہ زندگی میں ہمارے رویّے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم کسی کے بارے میں منفی رویّہ رکھتے ہیں تو ہم اسے ہمیشہ غلط ہی سمجھیں گے۔ ہمارے اس رویّے سے تنازعات پیدا ہو سکتے ہیں۔ مثبت رویّہ دوسروں کے بارے میں مثبت رائے اور اچھی سوچ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ یوں مثبت رویّوں کی وجہ سے امن اور پیار کی فضا قائم ہوتی ہے۔ ہم اپنے رویّوں میں بہتری لا کر تمام تنازعات اور معاملات حل کر سکتے ہیں، خواہ وہ گھریلو سطح کے ہوں یا محلے کی سطح کے۔ ہم میں سے کوئی بھی لڑائی جھگڑے کو پسند نہیں کرتا۔ زیادہ تر لوگ تنازعات سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ امن سے رہ سکیں۔ تنازعات لمبے عرصے تک موجود رہیں تو کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم آپس کے تنازعات ختم کر کے امن وامان سے رہیں۔ اختلافات کو دور کر کے اور مثبت رویّے اختیار کر کے ہم اچھے انسان اور اچھے شہری ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔ اختلافات دور کرنے کا بہترین حل بات چیت ہے اور دوسروں کی رائے کا احترام کرنا ہے۔

ہم درج ذیل طریقوں سے تنازعات ختم کر سکتے ہیں:

- بات کرنا کسی بھی مسئلے کے حل کی طرف پہلا قدم ہے۔ ہم اپنی سوچ اور احساسات کو مناسب الفاظ میں بیان کر کے بات چیت کا آغاز کر سکتے ہیں۔
- سب سے پہلے دوسرے شخص کی بات توجہ سے سُنیں، اسے بات مکمل کرنے کا موقع دیں، پھر اپنی بات بیان کریں۔
- دوسروں کی بات کو سمجھنا سیکھیں۔ اس سے معاملات بہتر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

> **ذرا رُکیں اور بتائیں!**
> **Hold on please and tell!**
> معاشرتی تنازع کو کس طرح حل کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے؟

- اگر تنازع خود ختم نہ کر سکیں تو کسی تیسرے فرد کو ثالث بنا کر فیصلہ کروائیں اور ثالث کا فیصلہ خوش دلی سے قبول کریں۔

تمدنی شعور (Civic Sense)

امن سے رہنا ایک اچھے شہری کی خصوصیات میں شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اچھے شہری میں تمدنی شعور کا موجود ہونا معاشرے کے لیے ضروری ہے۔ کسی معاشرے میں رہتے ہوئے جب لوگوں میں آداب واخلاقیات کا شعور پیدا ہو جائے تو وہ تمدنی شعور (Civic Sense) کہلاتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

تمدنی شعور کے آداب (Ethics of Civic Sense)

- گھر، محلے اور شہر کی صفائی کا خیال رکھنا اور ماحول کو بہتر بنانا
- ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا
- صحت و صفائی کا خیال رکھنا

ذرا رُکیں اور بتائیں!

Hold on please and tell!

آپ خود کو اور ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟

واش WASH

WASH (Water, Sanitation and Hygiene) کا مخفف ہے۔ یہ ایک عالمی پروگرام ہے جو صحت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ہنگامی صورتِ حال اور جان لیوا بیماریوں کی روک تھام کے لیے کام کرتا ہے۔ اس پروگرام کے بنیادی مقاصد یہ ہیں:

- پینے کے لیے صاف پانی کی فراہمی
- جسمانی صفائی ستھرائی (رفعِ حاجت کی اہمیت سے واقفیت)
- حفظانِ صحت کے اصولوں (صابن سے ہاتھ دھونا) پر عمل یقینی بنانا

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

عمومی آداب (Common Etiquettes)

جس طرح ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرنا اور ماحول کو صاف رکھنا ایک اچھے شہری کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اسی طرح چند عمومی آداب ہیں جو کسی بھی فرد کو اچھا شہری بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔ چند عام آداب یہ ہیں:

- نرم لہجے میں بات کرنا
- اپنی غلطی تسلیم کرنا
- سب کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنا
- وقت کی پابندی کرنا
- اپنا کام محنت اور ایمان داری سے کرنا
- کسی کو برا بھلا نہ کہنا
- بولنے سے پہلے سوچنا
- دوسروں کی مدد کرنا
- عوامی مقامات پر قطار بنانا
- اجنبی لوگوں سے محتاط ہو کر بات چیت کرنا

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

آپ نے کرونا (Corona) کی وبا کے دوران میں اچھے شہری ہونے کا ثبوت کیسے دیا؟ اس کے بارے میں اپنے ساتھی طلبہ کو بتائیں۔

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا تنوع (Diversity) کہلاتا ہے۔
- معاشرے میں مختلف عقائد، نظریات اور رویوں کا احترام کرنا رواداری (Tolerance) کہلاتا ہے۔
- ہم آہنگی سے ایک صحت مند معاشرہ قائم ہوتا ہے۔
- بات چیت کے طریقے سے ہم تنازعات کو ختم کر سکتے ہیں۔
- ٹریفک کے قوانین کی پابندی، دوسروں کی مدد، ماحول کی صفائی اور نظم و ضبط اچھے شہریوں کے آداب میں شامل ہیں۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) امن اور تنازع کی تعریف کریں۔

(ii) تنازعات حل کرنے کا بہترین طریقہ کون سا ہے؟

(iii) کوئی سے ایسے تین آداب لکھیں جن پر آپ عمل کرتے ہیں۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کو بتائیں کہ اچھا شہری ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرتا ہے۔ اپنے گھر، محلے اور شہر کو صاف ستھرا رکھتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگاتا ہے۔ کوڑا، کوڑے دان میں ڈالتا ہے۔ اچھا شہری رفع حاجت کے لیے بیت الخلا کا استعمال کرتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ دوسروں کی مدد کے مختلف طریقے ہیں جیسا کہ قدرتی آفات، سیلاب، زلزلہ یا وبا کی صورت میں متاثرہ افراد کے لیے خوراک، پناہ گاہ اور دوائیں مہیا کرنے میں حکومت کا ساتھ دینا۔
- طلبہ کو ان عوامی جگہوں کے بارے میں بتائیں، جہاں قطار بنائی جا سکتی ہے، جیسا کہ ٹکٹ گھر میں ٹکٹ لینے کے لیے، بینک میں رقم جمع کروانے یا نکلوانے، بل جمع کروانے کے لیے۔ اس کے علاوہ بس یا ریل میں سوار ہونے کے لیے بھی قطار بنائی جا سکتی ہے

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(i) تنوع کی تعریف کریں اور بتائیں کہ تنوع کس طرح معاشرے کی خوش حالی میں مددگار ثابت ہوتا ہے؟

(ii) رواداری کی تعریف کریں اور بتائیں کہ معاشرے میں رواداری کیسے پیدا ہوتی ہے؟

3- اپنے گھر، سکول یا محلے میں پیش آنے والا کوئی ایسا واقعہ لکھیں جس میں آپ نے کسی بات سے اختلاف کیا ہو؟ اختلاف کی وجہ بھی لکھیں۔

4- اپنے علاقے یا شہر کے اچھے شہری کا انتخاب کریں۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات لکھیں۔

5- دی ہوئی تصویر میں بچہ کس کس بنیادی حق سے محروم ہے؟ تحریر کریں۔

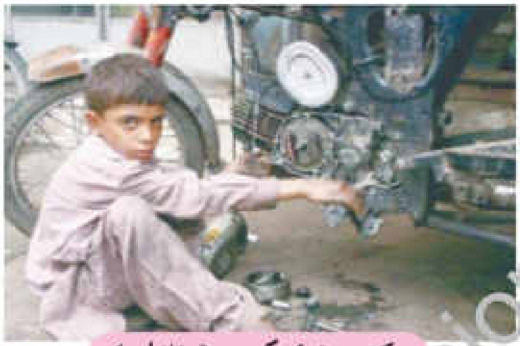
ورکشاپ میں کام کرتا بچہ (چائلڈ لیبر)

____

____

____

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: چارٹ پر کمرا جماعت اور سکول کے چند ایسے اصولوں کی فہرست بنائیں، جن پر ایک اچھا طالب علم عمل کرتا ہے۔
سرگرمی 2: "صاف اور سرسبز" پاکستان پروگرام کے تحت اپنے سکول یا محلے میں درخت لگانے کی مہم کا آغاز کریں۔
سرگرمی 3: کمرا جماعت میں داخل ہوتے وقت اور باہر جاتے وقت قطار بنانے کا عملی مظاہرہ کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

ایک اچھا شہری ہونے کی بنا پر ہماری بہت سی ذمہ داریاں ہیں۔ آدابِ شہریت کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

https://youth.punjab.gov.pk/civic_sense#:~:text=Civic%20means%20city%20or%20town,dealing%20and%20interacting%20with%20others.

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

برائے اساتذہ

- طلبہ کو اچھے شہریوں کی مثالیں دیں جیسے قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، فاطمہ جناح، عبدالستار ایدھی، روتھ فاؤ وغیرہ۔ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں۔ انھیں بتائیں کہ ایک اچھا طالب علم بھی اچھے شہری کے زمرے میں آتا ہے۔ ان سے پوچھیں کہ ایک اچھا طالب علم کن اصولوں کو اپناتا ہے۔ بعد ازاں یہ اصول چارٹ پر فہرست کی صورت میں مرتب کرائیں اور کمرا جماعت میں سرگرمی گوشہ (Activity Corner) میں آویزاں کریں۔

- طلبہ سے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقے پوچھیں اور ان طریقوں کی فہرست بنوائیں۔ ان کو درختوں کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ درخت ہمارے ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ سکول میں درخت لگانے کی مہم کا آغاز کریں۔ سکول کے باقی طلبہ کو بھی اس میں شامل کریں۔ طلبہ کو اپنے گھر اور محلے میں بھی درخت لگانے کو کہیں۔

مشق (Exercise)

1- درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) ہر انسان کا پہلا بنیادی حق یہ ہے:

(الف) برابری کا (ب) آزادی کا

(ج) زندگی کا (د) تعلیم کا

(ii) ڈیجیٹل شہری کا دوسرا نام یہ ہے:

(الف) عوامی شہری (ب) مفید شہری

(ج) سیاسی شہری (د) سائبر شہری

(iii) لوگوں کا ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا کہلاتا ہے:

(الف) رواداری (ب) مساوات

(ج) تنوع (د) انصاف

(iv) لوگوں میں آداب و اخلاقیات کا شعور کہلاتا ہے:

(الف) تمدنی شعور (ب) امن

(ج) تنازع (د) رواج

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

v) نرم لہجے میں بات کرنا شامل ہے:

(الف) حقوق میں	(ب) فرائض میں
(ج) تنوع میں	(د) آداب میں

2- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i) ڈیجیٹل/ سائبر شہری کی آن لائن سرگرمیاں نہ صرف اُسے بلکہ دوسروں کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ ☐

ii) لوگوں کی ذاتی معلومات، تصاویر یا کام کو محفوظ کرنے کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ ☐

iii) ہر کسی کو اظہارِ رائے اور تقریر کا حق حاصل [illegible] ہے۔ ☐

iv) امن کے معنی سکون اور آپس میں صلح صفائی سے رہنے کے ہیں۔ ☐

v) باہمی بات چیت اختلافات ختم کرنے [illegible] ہے۔ ☐

3- کالم الف اور کالم ب کے متعلقہ خانوں کو ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
بات چیت کرنا	بنیادی انسانی حقوق ہیں۔
تعلیم، خوراک اور صحت	ہمارے فرائض میں شامل ہے۔
وقت کی پابندی کرنا	معاشرے میں اعتماد، احترام اور سکون کی فضا قائم ہوتی ہے۔
امن سے	کسی بھی مسئلے کے حل کی طرف پہلا قدم ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ثقافت (Culture)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثقافت (Culture) کی تعریف کر سکیں اور اس کے اجزا بیان کر سکیں۔
- پاکستان کی متنوع ثقافت (Diverse Culture) پہچان سکیں۔
- مذہبی ہم آہنگی (Religious Harmony) کو بیان کر سکیں اور بتا سکیں کہ کس طرح اقلیتیں اپنے تہوار مناتی ہیں۔
- پاکستان کے مختلف خطوں میں متنوع ثقافت کے احترام کا مظاہرہ بیان کر سکیں۔
- قوم (Nation) اور قومیت/قوم پرستی (Nationalism) کی تعریف کر سکیں۔
- محبِ وطن (Patriotic) پاکستانی ہونے پر فخر کریں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ثقافت (Culture)

انسان معاشرتی زندگی پسند کرتا ہے۔ وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے۔ آپس کا میل جول، رسم و رواج اور رہن سہن کا طریقہ ثقافت (Culture) کہلاتا ہے۔ زبان، لباس، خوراک، تہوار اور مذہب کسی ثقافت کے اہم حصے ہیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- پاکستان کا قومی لباس کیا ہے؟ ____________________
- اپنے بارے میں لکھیں:
  - مجھے کھانے میں __________ پسند ہے۔
  - میرا پسندیدہ لباس __________ ہے۔
  - میں __________ زبان بول اور سمجھ سکتا/سکتی ہوں۔

پاکستانی قوم کی ایک خاص پہچان اور مخصوص تاریخ ہے، جس سے یہاں کے لوگوں کی ثقافت کے بارے میں پتا چلتا ہے۔ پاکستانی ثقافت ایک متنوع ثقافت ہے۔ یہاں پنجابی، سندھی، بلوچی، کشمیری، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کی ثقافتوں کے رنگ نمایاں نظر آتے ہیں۔

آیئے! پاکستان کی متنوع ثقافت کے بارے میں جانیں:

زبان (Language)

زبان کسی بھی ثقافت کا اہم حصہ ہوتی ہے۔ پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔ اُردو پاکستان کے تمام علاقوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اُردو پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی بولی جاتی ہے۔ اُردو زبان کے ساتھ ساتھ پاکستان میں مختلف علاقائی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں جیسا کہ بلوچی، سندھی، پنجابی، پشتو، شینا، بلتی اور کشمیری۔ اسی طرح تھاری، گجراتی، براہوی، بروشسکی، ہندکو، سرائیکی، پوٹھواری، وغیرہ بھی مختلف علاقوں میں بولی جاتی ہیں۔ انھیں مقامی زبانیں کہا جاتا ہے۔ قومی زبان اُردو ہمیں آپس میں جوڑنے اور وحدت قائم رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

لباس (Dress)

پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔ پاکستان کے مختلف حصوں میں لوگ اسے مختلف انداز سے پہنتے ہیں۔ شہروں میں لوگ شرٹ اور پتلون بھی استعمال کرتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں لوگ دھوتی کرتا، لنگی لاچہ اور پگڑی کا استعمال کرتے ہیں۔ لوگ واسکٹ اور شیروانی بھی پہنتے ہیں۔ صحرائی علاقوں میں خواتین غرارہ، قمیص، لمبی چادر اور بازوؤں میں چوڑیاں پہنتی ہیں۔ میدانی علاقوں میں موسم کی مناسبت سے ہلکے اور گرم کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں زیادہ تر گرم اور اُونی کپڑے استعمال کیے جاتے ہیں۔ شادی بیاہ کے موقع پر لوگ شوخ رنگ کے لباس کا استعمال کرتے ہیں۔ پاکستانی لباس ہماری پہچان ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
بلوچی اور سندھی خواتین کے کُرتوں پر ایک لمبی جیب ہوتی ہے، جسے "پوڑو" کہا جاتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
تمام تہواروں اور قومی تقریبات میں قائدین قومی لباس پہنتے ہیں۔

پاکستان کی مختلف ثقافتوں کے مناظر

برائے اساتذہ: طلبہ کو مختلف تصاویر کے ذریعے سے پاکستان کی متنوع ثقافت کے بارے میں تفصیلاً بتائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ان کا تعلق کس ثقافتی پس منظر سے ہے اور ان کے ہاں کون سے لباس پہنے جاتے ہیں، کون سے پکوان بنتے ہیں اور وہاں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

پکوان (Foods)

پاکستان کے ہر علاقے کے خاص پکوان ہیں۔ پاکستان کے تمام علاقوں میں گوشت سے مختلف پکوان تیار کیے جاتے ہیں جیسا کہ کڑاہی گوشت، نہاری، سجی، چپلی کباب اور پائے وغیرہ۔ اس کے علاوہ پکوانوں میں مکئی کی روٹی، ساگ، پائے، بریانی، سبزیاں اور دالیں بھی شامل ہیں۔ مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگ دودھ کی چائے اور قہوہ کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ میٹھے میں لوگ فرنی کھیر، سویاں، حلوہ اور زردہ پسند کرتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
پشاور کے قصہ خوانی بازار میں چائے کی چھوٹی چھوٹی دکانیں ہیں۔ یہاں بادام، اخروٹ، چلغوزے اور کشمش کی فروخت عام ہے۔

کھیر

کڑاہی گوشت

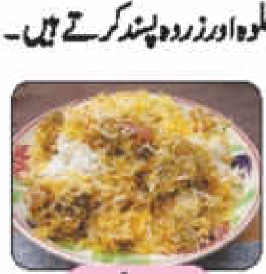

بریانی

پائے

مکئی کی روٹی اور ساگ

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

تہوار اور میلے (Fairs and Festivals)

پاکستانی مسلمان اپنے علاقائی، مذہبی اور قومی تہوار جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ عید الفطر کے موقع پر لوگ عید کی نماز کے بعد دوستوں، رشتے داروں اور ہمسایوں سے ملنے جاتے ہیں۔ اس موقع پر سویاں، کھیر، حلوے اور مٹھائیاں پیش کی جاتی ہیں۔ عید الاضحیٰ پر جانوروں کی قربانی دی جاتی ہے اور قربانی کا گوشت غریبوں اور رشتے داروں میں بانٹا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں مختلف علاقائی تہواروں کا اہتمام بھی ہوتا ہے جیسا کہ جشنِ بہاراں، جشنِ لاڑکانہ، سبی میلا، کالام میلا، پیر چناسی، جشنِ نوروز، میلا مویشیاں، شندور میلا اور ہارس اینڈ کیٹل شو وغیرہ۔ عرس حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ، عرس حضرت مادھو لال حسین رحمۃ اللہ علیہ اور عرس حضرت بابا فرید مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ مشہور ہیں۔ ان عرسوں اور میلوں کو دیکھنے کے لیے ملک بھر سے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان میلوں میں مختلف اشیا کی نمائشیں لگتی ہیں۔ اشیا کی نمائش میں مختلف علاقوں کی دست کاریاں بھی شامل ہوتی ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

عید الفطر یکم شوال کو منائی جاتی ہے اور اسے چھوٹی یا میٹھی عید بھی کہتے ہیں۔ عید الاضحیٰ دس ذی الحجہ کو منائی جاتی ہے اور اس کو "عید قربان" بھی کہتے ہیں۔

تہوار اور میلے

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?

ربیع الاول کا مہینا مسلمانوں کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس مبارک مہینے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس دنیا میں تشریف لائے۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت کا دن ملک بھر میں جوش و خروش سے منایا جاتا ہے، جسے جشن میلاد النبی خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کہتے ہیں۔

ان عرسوں اور میلوں میں بچوں کے لیے بہت سے جھولے ہوتے ہیں اور مزے مزے کے کھانے بھی۔ لوگ ان میلوں سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔

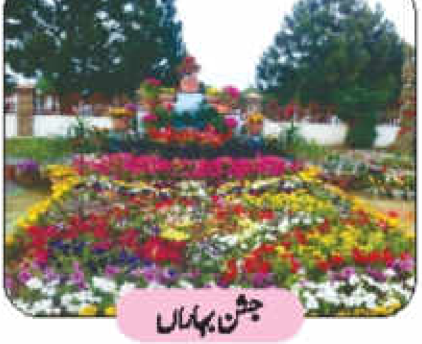

جشنِ بہاراں

کالام میلا

شندور پولو میلا

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مذہبی ہم آہنگی (Religious Harmony)

پاکستان ایک ایسا خطہ ہے جہاں دنیا کے بیشتر مذاہب کے لوگ آباد ہیں۔ ان میں مسلمان، مسیحی، ہندو، سکھ، بدھ اور پارسی وغیرہ شامل ہیں۔ یہاں مسلمان اکثریت میں ہیں۔ پاکستان میں اقلیتوں کو بھی بنیادی حقوق حاصل ہیں۔ اس کا اظہار قومی پرچم میں موجود سفید رنگ سے ہوتا ہے، جو اقلیتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ پاکستان میں اقلیتیں آزادی سے زندگی گزارتے ہوئے اپنے عقائد اور رسم ورواج پر عمل کرتی اور اپنے تہوار مناتی ہیں۔

آپ مسلمانوں کے تہواروں سے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ آیئے دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے تہواروں کے بارے میں جانتے ہیں:

کرسمس مسیحیوں کا تہوار ہے، جو وہ 25 دسمبر کو انتہائی جوش وخروش سے مناتے ہیں۔ وہ اپنے گرجا گھر سجاتے ہیں۔ مذہبی تقریبات منعقد کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو تحفے تحائف دیتے ہیں۔ اسی طرح سکھ مذہب کے لوگ اپنے نئے سال کا آغاز بیساکھی مناتے ہوئے کرتے ہیں۔ مذہبی گیت گاتے ہیں۔ موم بتیاں روشن کرتے ہیں اور مختلف رسومات ادا کرتے ہیں۔ ہندو دیوالی مناتے ہیں۔ اس تہوار پر نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ گھروں کے اندر اور باہر چراغ اور دیے جلاتے ہیں، پوجا کرتے اور آپس میں تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں۔ ہندو، رنگوں کا تہوار ہولی بھی مناتے ہیں۔

سرگرمی Activity

اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مختلف گروپس میں تقسیم ہوں۔ ہر گروپ پاکستان کی ثقافت سے متعلق ایک چارٹ بنائے۔ اس پر صوبوں اور مختلف خطوں سے متعلقہ لباس، پکوانوں اور میلوں کی تصاویر چسپاں کرے۔

پاکستان کی متنوع ثقافت
(Diverse Culture of Pakistan)

پاکستانی ثقافت کے مختلف انداز ہیں، جیسے پنجابی، سندھی، بلوچی، کشمیری، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کی ثقافت وغیرہ۔ ان میں اسلامی اور مشرقی پہلو واضح طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ہمارا تعلق پاکستان کے کسی بھی ثقافتی گروہ سے ہو، ہم سب پاکستانی ہیں اور ایک قوم ہیں۔ پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے، جہاں ہم آزادی سے زندگی گزار رہے ہیں اور تمام اصولوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ یہاں رواداری، امن اور بھائی چارے کی فضا قائم ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ پاکستان ہمارا ملک ہے اور ہم پاکستانی ہیں۔

سرگرمی Activity

ایسے طریقے بتائیں، جن میں مختلف مذاہب اور عقائد سے تعلق رکھنے والے لوگ امن، بھائی چارے اور انسانیت کے فروغ کے لیے ایک جیسے اقدام اٹھاتے ہیں۔ ان اقدامات کی فہرست بنائیں۔

برائے اساتذہ: طلبہ کو مذہبی ہم آہنگی کے بارے میں بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ پاکستانی قوم اپنے تہوار نہایت جوش وخروش اور بھرپور انداز میں مناتی ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

پاکستانی ہونے پر فخر (Proud to be a Pakistani)

اگرچہ ہم سب مختلف ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد ہیں لیکن ہم سب پاکستانی ہیں اور ہمیں پاکستانی ہونے پر فخر ہے۔ کیا آپ جاننا چاہیں گے کہ ہمیں پاکستانی ہونے پر کیوں فخر ہونا چاہیے؟ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں:

- پاکستان ایسی اسلامی ریاست ہے جہاں اسلامی جمہوری نظامِ حکومت قائم ہے۔
- پاکستان کے لوگوں کی قومی زبان اُردو ہے۔ یہ زبان ملک کے کونے کونے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔
- پاکستان ایک ایسا خطہ ہے جہاں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جاتا ہے۔
- وادیِ سندھ، گندھارا اور مہرگڑھ جیسی قدیم ترین تہذیبیں بھی اسی سرزمین پر آباد رہی ہیں۔
- پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے اور مضبوط اور بہادر مسلح افواج رکھتا ہے۔
- پاکستان اپنے منفرد طبعی خدوخال (پہاڑ، صحرا اور میدان) کی وجہ سے دنیا بھر میں جانا جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو ہر طرح کے موسم سے نوازا ہے۔
- پاکستانی نہایت مہمان نواز ہیں۔

سرگرمی Activity

آپ نے پاکستان میں رہنے والے مختلف لوگوں اور ان کے رہن سہن کے بارے میں پڑھا ہے۔ آپ بتا سکتے ہیں ان کی مشترک خصوصیات کون سی ہیں؟

قوم (Nation)

لوگوں کا ایسا گروہ جو ایک مخصوص خطے یا علاقے میں رہتا ہو اور ان لوگوں کی اقدار، روایات، مفادات، مذہب اور ثقافت کی خصوصیات مشترک ہوں، قوم (Nation) کہلاتا ہے۔

قومیت/قوم پرستی (Nationalism)

قومیت/قوم پرستی ایک احساس اور جذبے کا نام ہے جو لوگوں کے ایسے گروہوں میں پایا جاتا ہے جن کا تعلق ایک ہی قوم سے ہو۔ قومیت/قوم پرستی کی بنا پر لوگوں میں حب الوطنی، بھائی چارہ اور ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- میل جول، مذہب، زبان اور رسم و رواج ہماری ثقافت کا حصہ ہیں۔
- پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔
- قوم (Nation) سے مراد لوگوں کا ایسا گروہ ہے جو ایک مخصوص خطے یا علاقے میں رہتا ہو اور ان کی اقدار، روایات، مذہب اور ثقافت کی خصوصیات مشترک ہوں۔
- پاکستان ایسی اسلامی ریاست ہے جہاں اسلامی جمہوری نظامِ حکومت قائم ہے۔

برائے اساتذہ

طلبہ کو مذہبی ہم آہنگی کے بارے میں بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ پاکستان میں اکثریت یعنی مسلمان اپنے مذہبی تہوار عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر وغیرہ نہایت جوش و خروش سے مناتے ہیں اور اقلیتیں بھی بھرپور انداز میں اپنے تہوار مناتی ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) ثقافت کی تعریف کریں۔

(ii) قوم سے کیا مراد ہے؟

(iii) پاکستان میں منائے جانے والے تین تہواروں کے نام تحریر کریں۔

(iv) پاکستان کے ثقافتی گروہوں کے نام تحریر کریں۔

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(i) آپ کے خیال میں پاکستان کی ثقافت کا سب سے دلچسپ پہلو کون سا ہے؟ اس پر نوٹ تحریر کریں۔

(ii) ایسی کون سی وجہ ہے جس پر آپ بحیثیت پاکستانی فخر محسوس کرتے ہیں؟ اپنی پسندیدگی کی وجہ تحریر کریں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

3- پاکستان کے مختلف علاقوں کی ثقافت کو مدِنظر رکھتے ہوئے دیے گئے جدول کو مکمل کریں۔

پکوان	لباس	زبانیں	تہوار اور میلے

4- اپنی علاقائی ثقافت (زبان، لباس، تہوار اور پکوان) کے بارے میں چند جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

5- اپنے علاقے کی ثقافت کے متعلق معلومات حاصل کریں اور پاکستان کے کسی دوسرے علاقے کی ثقافت سے موازنہ کریں۔

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: اپنے علاقے کے عجائب گھر (Museum) کا دورہ (Visit) کریں۔ آپ ثقافت سے متعلق جو اشیا دیکھیں، ان کی ایک تصویری ڈائری (Picture Diary) بنائیں۔

سرگرمی 2: ایک تصویری/سکریپ بک (Scrap Book) بنائیں۔ اس میں پاکستان کے مختلف صوبوں اور خطوں میں پہنے جانے والے لباس کی تصاویر چسپاں کریں۔

سرگرمی 3: مختلف ممالک کے سِکّے (Coins)، مہریں (Stamps) اور پوسٹ کارڈ (Post Card) اکٹھے کریں۔ انھیں ایک تصویری/سکریپ بک (Scrap Book) میں ترتیب وار چسپاں کریں۔

سرگرمی 4: رضا کارانہ طور پر اپنی کمیونٹی (Community) کے لیے کچھ ایسے کام کریں جن سے کمیونٹی کے افراد کا میل جول بڑھ سکے۔ مثال کے طور پر تحفے تحائف اکٹھے کر کے اقلیتوں کے تہواروں پر انھیں پیش کریں۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کو قریبی عجائب گھر (Museum) کا دورہ کروائیں، انھیں پاکستان کی ثقافت کے مختلف پہلو دکھاتے ہوئے پاکستان کی ثقافت کے بارے میں بتائیں۔
- سوالات پوچھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ بعد ازاں ان سے کہیں کہ جو کچھ انھوں نے عجائب گھر میں دیکھا، اسے تصویری شکل دیتے ہوئے ایک تصویری ڈائری بنائیں اور ساتھی طلبہ کے سامنے پیش کریں۔
- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ مختلف ممالک کے سِکّے (Coins)، مہریں (Stamps) اور پوسٹ کارڈ (Post Cards) اکٹھے کریں۔ بعد ازاں ان چیزوں کو تصویری/سکریپ بک (Scrap Book) میں چسپاں کریں اور کمرا جماعت میں طلبہ کے سامنے پیش کریں۔
- کسی تہوار کی تصویری روداد/البم مرتب کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ذرائع ابلاغ
(Means of Communication)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ذرائع ابلاغ (Means of Communication) کی تعریف کر سکیں۔
- ذرائع ابلاغ (فنونِ لطیفہ، زبان، خطوط، پوسٹ کارڈ، ای میل، ریڈیو، ٹیلی وژن، انٹرنیٹ، موبائل فون، کمپیوٹر وغیرہ) کی شناخت کر سکیں اور اہمیت بیان کر سکیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کے لیے کون کون سی زبانیں بولتے اور لکھتے ہیں؟ ____________
- اپنے پسندیدہ ٹیلی وژن پروگراموں کی فہرست بنائیں۔

▪ ____________ ▪ ____________ ▪ ____________

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ہم روزمرہ زندگی میں اپنے خیالات، معلومات اور اطلاعات کا تبادلہ ایک دوسرے سے کرتے ہیں۔ اس تبادلے کے لیے ہم کسی نہ کسی ذریعے کا استعمال کرتے ہیں، جیسے دوسروں تک اپنی بات پہنچانے کے لیے ہم کوئی زبان بولتے اور لکھتے ہیں۔ پاکستان کی اکثریت رابطے اور ابلاغ کے لیے اُردو زبان استعمال کرتی ہے۔ اسی طرح دنیا بھر کی معلومات ہم ٹیلی وژن، انٹرنیٹ یا کتابوں سے حاصل کرتے ہیں۔ زبان، ٹیلی وژن، انٹرنیٹ اور کتب وغیرہ ابلاغ کے ذرائع ہیں۔

ذرائع ابلاغ (Means of Communication)

> ذرائع ابلاغ سے مراد خیالات، تصورات اور پیغامات کا تبادلہ ہے۔

وہ ذرائع جن کو استعمال کرتے ہوئے ہم پیغامات، اطلاعات یا معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں، ذرائع ابلاغ (Means of Communication) کہلاتے ہیں۔ قدیم دور سے لے کر دورِ جدید تک بہت سے ذرائع ابلاغ سے ہمیں معلومات حاصل ہوتی رہی ہیں۔ آیئے! ابلاغ کے چند ذرائع کے بارے میں جانتے ہیں:

فنونِ لطیفہ (Art)

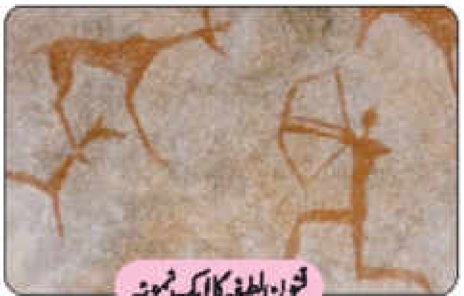
فنونِ لطیفہ کا ایک نمونہ

فنونِ لطیفہ (Art) پیغام رسانی کا انتہائی قدیم اور اوّلین ذریعہ ہے۔ فنونِ لطیفہ کا آغاز اس وقت ہوا جب لوگ غاروں میں رہتے تھے اور لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ اس وقت لوگ اپنے احساسات، خیالات اور تصورات دوسروں تک پہنچانے کے لیے تصویروں کا استعمال کیا کرتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ فنونِ لطیفہ نے ترقی کی اور ناول نگاری، موسیقی، شاعری، تھیٹر، مجسمہ سازی اور مصوری بھی فنونِ لطیفہ میں شامل ہو گئے۔

زبان(Language)

ہر شخص کسی نہ کسی زبان کے الفاظ اور جملے بول کر با آسانی اپنا پیغام دوسروں تک پہنچا سکتا ہے۔ دنیا میں اس وقت قریباً 6000 سے زائد زبانیں مختلف لب و لہجے کے ساتھ بولی اور سمجھی جاتی ہیں۔ زبان سیکھنے اور سکھانے کا عمل صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ بعض اوقات ایک ہی محلے میں مختلف زبانیں بولنے والے لوگ آباد ہو جاتے ہیں۔ اس طرح جب لوگوں کا آپس میں میل جول بڑھتا ہے تو وہ ایک دوسرے کی زبان سیکھ جاتے ہیں۔ مختلف زبانوں کے مختلف الفاظ سے مل کر ایک نئی زبان جنم لے سکتی ہے۔ برصغیر میں اُردو زبان بھی ایسے ہی وجود میں آئی۔ برصغیر میں جب مسلمان آئے تو ان کی زبان عربی، ترکی اور فارسی تھی، جب کہ مقامی لوگوں کی زبان ہندی تھی۔ لوگ اِن زبانوں اور مقامی زبانوں کو ملا کر بات چیت کرنے لگے۔ اِس طرح نئی زبان "اُردو" وجود میں آئی جو ہماری قومی زبان ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

انگریزی، چینی اور عربی دنیا کی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانیں ہیں۔

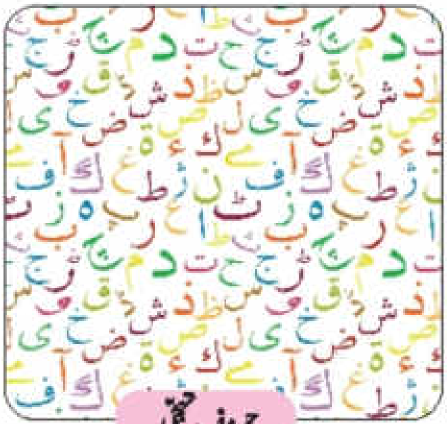

حروفِ تہجی

خطوط (Letters) اور پوسٹ کارڈ (Post Card)

خطوط کے ذریعے سے ایک شخص اپنا پیغام لکھ کر دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ یہ پیغام رسانی کا پرانا ذریعہ ہے۔ خطوط کو ڈاک خانے کے ذریعے سے بھیجا یا روانہ کیا جاتا ہے۔ پوسٹ کارڈ، خط کی ہی ایک شکل ہے۔ پرانے وقتوں میں ڈاک خانے میں خطوط بھیجنے اور وصول کرنے والوں کا میلا لگا رہتا تھا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ خطوط آنے جانے میں کافی دن لگتے تھے، لیکن آج کل سرکاری ڈاک خانے کی ارجنٹ میل سروس (Urgent Mail Service) کی مدد سے خط اور پارسل چند گھنٹوں یا ایک سے دو دن میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتے ہیں۔ خطوط کی طرح پوسٹ کارڈ بھی ترسیل کا ذریعہ ہیں۔ پوسٹ کارڈ کا استعمال خوشی غمی کے موقعوں پر ہوتا تھا جیسے عید، سالگرہ اور وفات وغیرہ۔ کارڈ کے ایک طرف پیغام پہنچانے والا اپنا پیغام لکھتا تھا، جب کہ دوسری طرف جسے کارڈ بھیجنا ہو اس کا پتا لکھا جاتا تھا اور اس پر ایک ڈاک ٹکٹ بھی چسپاں ہوتی تھی۔

ذرا رکیں اور بتائیں!

Hold on Please and tell!

پرانے وقتوں میں پیغام رسانی کے مختلف ذرائع استعمال ہوتے تھے۔ آج کے دور میں کون سے ذرائع ابلاغ استعمال ہو رہے ہیں؟

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

کوریئر سروس (Courier) بھی پوسٹل سروس کی طرح کام کرتی ہے۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں اس وقت بہت سے پرائیوٹ ادارے یہ سہولت فراہم کر رہے ہیں۔

برائے اساتذہ

طلبہ کو تصاویر یا فلیش کارڈز کے ذریعے سے ابلاغ کے مختلف ذرائع سے آگاہ کریں اور ان کی اہمیت بتائیں۔ طلبہ کو پرانے دور اور موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں اور دونوں ادوار کے ذرائع ابلاغ میں فرق بھی واضح کریں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ای میل (برقی مراسلہ) (E-Mail)

دورِ جدید میں ای میل (E-Mail) پیغام پہنچانے کا ایک تیز ترین ذریعہ ہے۔ ہم خط کی جدید شکل کو ای میل بھی کہہ سکتے ہیں۔ ای میل لکھنے کے لیے عام طور پر انگریزی زبان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہم اسے اردو میں بھی لکھ سکتے ہیں۔ ای میل مختلف تصاویر، ویڈیو یا آڈیو پیغام کے ساتھ بھیجی یا موصول کی جا سکتی ہیں۔ ای میل بھیجنے کے لیے ہمارا ایک ای میل اکاؤنٹ (E-Mail Account) ہونا ضروری ہے۔ اگر آپ کسی کو پیغام بھیجنا چاہتے ہیں تو کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا موبائل فون پر ای میل (E-Mail) ٹائپ کریں۔ ایک بٹن دباتے ہی آپ کا پیغام متعلقہ فرد/گروپ تک پہنچ جائے گا۔ اس کے علاوہ دفتری اور کاروباری معاملات کے لیے بھی ای میل استعمال کی جاتی ہے۔

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

کمپیوٹر لیب میں جائیں اور اپنے اساتذہ کی مدد سے اپنے کسی ہم جماعت/عزیز کو ای میل (E-Mail) کے ذریعے سے صفائی کے متعلق یا اپنی کامیابی پر پیغام بھیجیں۔

ریڈیو

ریڈیو (Radio)

ریڈیو پیغام رسانی کا ایک پرانا ذریعہ ہے۔ ریڈیو حالاتِ حاضرہ سے آگاہ رہنے اور موسیقی سے لطف اندوز ہونے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ریڈیو پر مختلف پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?

ریڈیو کے موجد مارکونی (Marconi) نے 1901ء میں تار کے بغیر پیغام رسانی (Wireless Signals Transmission) کا تجربہ کیا۔

ٹیلی وژن کی ایجاد سے ریڈیو کی مقبولیت میں کمی آ گئی ہے، لیکن اب بھی لوگ خبریں (News) موسم کا حال اور نغمے وغیرہ ریڈیو سے ہی سننا پسند کرتے ہیں۔

ٹیلی وژن (Television)

ٹیلی وژن پر آواز کے ساتھ رنگ برنگی ویڈیوز یا نشریات کے ذریعے سے مختلف پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔ بچوں کے لیے کارٹون ہوں یا تفریحی پروگرام، بڑوں کے لیے خبریں ہوں یا کاروباری معلومات، خواتین کے لیے پکوانوں کی نت نئی ترکیبیں ہوں یا مزے مزے کے ڈرامے ہوں، ہر طرح کے پروگرام ٹیلی وژن پر پیش کیے جاتے ہیں۔ ایل سی ڈی (LCD) اور ایل ای ڈی (LED) ٹیلی وژن نشریات دکھانے کی جدید ترین شکلیں ہیں جن کے ذریعے سے ہم پوری دنیا میں ہونے والے واقعات اور پروگرام گھر بیٹھے دیکھ سکتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?

سکاٹ لینڈ کے ایک انجینئر جان بیرڈ لوگی (John Baird Logie) نے (1925ء تا 1926ء) ٹیلی وژن پر متحرک تصاویر نشر کیں۔ 1929ء میں اس نے اپنے سٹوڈیو سے لندن سنیما تک ایک ٹی وی شو کی پہلی عوامی نشریات جاری کیں۔ پاکستان میں ٹیلی وژن کی باقاعدہ نشریات کا آغاز 1964ء میں لاہور سے ہوا۔

موبائل فون (Mobile Phone)

موبائل فون (Mobile Phone) بھی پیغام رسانی کا آسان اور تیز ترین ذریعہ ہے۔ ٹیلی فون (Telephone) کے بجائے موبائل فون کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ موبائل فون سے کسی بھی وقت کسی سے بھی بغیر تار (Wireless) رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ موبائل فون کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ اس کے جدید خصوصیات (Smart Features) اور ایپلی کیشنز (Applications) ہیں، جیسا کہ تصویر بنانے کے لیے کیمرہ،

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

حساب کتاب کے لیے کیلکولیٹر، مشکل الفاظ کے معانی کے لیے لغت، سفر کے دوران میں کسی جگہ کی سمت معلوم کرنے کے لیے گلوبل پوزیشننگ سسٹم (GPS)، کیلنڈر، قرآنِ مجید کی تلاوت اور کھیل وغیرہ۔

موبائل فون

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

موبائل فون کو سیل فون (Cell Phone) یا سمارٹ فون (Smart Phone) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا برقی آلہ ہے جس کے ذریعے سے بغیر تار باہمی بات چیت اور رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

کمپیوٹر (Computer)

کمپیوٹر ابلاغ اور معلومات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ گھر ہو یا سکول، دفتر ہو یا بینک یا پھر ہسپتال؛ زندگی کے ہر شعبے میں اس کا استعمال تقریباً عام ہے۔ کمپیوٹر کے ساتھ اگر انٹرنیٹ (Internet) کی سہولت موجود ہو تو ہم کسی بھی چیز کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ دنیا کے کسی خطے یا ملک کے بارے میں آگاہی حاصل کرنی ہو یا کوئی تعلیمی اور کاروباری معلومات درکار ہوں تو اس سے بآسانی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی مدد سے اخبارات، رسائل اور کہانیوں کو بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

کمپیوٹر

کرتے ہیں کچھ نیا! Let's do something new!

اپنے سکول کی کمپیوٹر لیب میں کمپیوٹر کی مدد سے تلاش کریں کہ آپ کمپیوٹر سے کون کون سی مدد لے سکتے ہیں اور یہ آپ کے کس کام آتا ہے۔ ان کاموں کی فہرست بنائیں اور کمرا جماعت میں دوسرے بچوں کے سامنے فہرست پیش کریں۔

ذرا رکیں اور بتائیے!
Hold on Please and tell!

آپ کے پاس کتابوں کی لائبریری نہیں ہے تو اس کی غیر موجودگی میں آپ کس ذریعے سے کتابیں اور کہانیاں پڑھ سکتے ہیں؟

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

چارلس بابج (Charles Babbage) نے متعدد تجربات کے بعد انیسویں صدی میں کمپیوٹر ایجاد کیا۔

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- پیغام رسانی سے مراد خیالات، تصورات اور پیغامات کا باہمی تبادلہ ہے۔
- وہ ذرائع جن کو استعمال کرکے ہم پیغامات، اطلاعات یا معلومات کا باہمی تبادلہ کرتے ہیں، ذرائع ابلاغ کہلاتے ہیں۔
- فنونِ لطیفہ، زبان، خط، پوسٹ کارڈ، ای میل (برقی مراسلہ)، موبائل فون، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ وغیرہ ذرائع ابلاغ کی اقسام ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

i) ذرائع ابلاغ سے کیا مراد ہے؟

ii) ابلاغ کے مختلف ذرائع کون سے ہیں؟ نام لکھیں۔

iii) موبائل فون کو سمارٹ فون کیوں کہا جاتا ہے؟

iv) پرانے وقتوں میں آرٹ کس طرح پیغام رسانی کا ذریعہ تھا؟

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

i) خط اور ای میل (برقی مراسلہ) میں کیا فرق ہے؟

ii) کمپیوٹر کس طرح ابلاغ کا بہترین ذریعہ ہے؟ تحریر کریں۔

3- آپ ابلاغ کے کون کون سے ذرائع استعمال کرتے ہیں؟ فہرست بنائیں۔

1

2

3

4

5

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

4- آپ کا پسندیدہ ابلاغ کا ذریعہ کون سا ہے؟ پسندیدگی کی وجہ تحریر کریں اور تصویر بھی چسپاں کریں۔

____

____

____

5- ایک پوسٹ کارڈ بنائیں جس پر فرضی پتا بھی ہو اور اسے اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: فنونِ لطیفہ کو ابلاغ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ایک پوسٹر تیار کریں جو "پانی بچاؤ، درخت لگاؤ" کی اہمیت سے متعلق ہو۔

سرگرمی 2: "موجودہ دور کے تیز ترین ذرائع ابلاغ" کے عنوان پر ایک تقریر تیار کریں اور ہم جماعت ساتھیوں کے سامنے پیش کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

techwalla.com/articles/modren-types-of-communication

مشق (Exercise)

1- درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i) عیدالفطر کا تہوار منایا جاتا ہے:

(الف) 5 رجب کو　(ب) 15 شعبان کو　(ج) یکم شوال کو　(د) 10 ذی الحجہ کو

ii) پاکستان کا قومی لباس ہے:

(الف) پینٹ کوٹ　(ب) شرٹ پتلون　(ج) دھوتی کرتا　(د) شلوار قمیص

برائے اساتذہ

- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ان سے کہیں کہ قدرتی وسائل کے بنیاد پر ایک پوسٹر تیار کریں۔ پوسٹر تیار کرنے میں ان کی مدد کریں۔ بعد ازاں یہ پوسٹر سکول کے تمام طلبہ کو دکھاتے ہوئے ان میں آگاہی پیدا کریں کہ قدرتی وسائل کا بچاؤ ہمارے لیے انتہائی ضروری ہے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کی اہمیت یعنی تیز ترین ذرائع ابلاغ پر ایک تقریر تحریر کریں۔ تقریر لکھنے میں ان کی مدد کریں۔ بعد ازاں ہر طالب علم 2 سے 3 منٹ کی تقریر کر اجماعت میں سب کے سامنے پیش کرے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

iii. غاروں میں رہتے ہوئے لوگ اپنے پیغامات پہنچاتے تھے:

(الف) خطوط کی شکل میں | (ب) ای میل (برقی مراسلے) کی شکل میں
(ج) فنونِ لطیفہ کی شکل میں | (د) پوسٹ کارڈ کی شکل میں

iv. پاکستان کی قومی زبان ہے:

(الف) اردو | (ب) پنجابی
(ج) سندھی | (د) پشتو

v. ٹیلی وژن کی جدید ترین شکل ہے:

(الف) فنونِ لطیفہ | (ب) موبائل فون
(ج) LED | (د) ریڈیو

2- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i. میل جول، مذہب، زبان اور رسم و رواج ثقافت کہلاتے ہیں۔ ☐

ii. پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔ ☐

iii. پاکستان ایک ایسا خطہ ہے جہاں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جاتا ہے۔ ☐

iv. ای میل (برقی مراسلہ) خطوط کی نسبت پیغام پہنچانے کا سست ذریعہ ہے۔ ☐

v. ٹیلی فون کسی بھی وقت ہر کسی سے رابطے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ☐

3- کالم الف اور کالم ب کے متعلقہ خانوں کو ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
خط کی جدید شکل	مصوری، مجسمہ سازی اور ناول نگاری
فنونِ لطیفہ	ای میل (برقی مراسلہ)
ٹیلی وژن	بغیر تار رابطہ
خطوط	ڈاک خانے سے وصولی
موبائل فون	ویڈیوز یا نشریات

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

باب سوم

ریاست اور حکومت
(State and Government)

حاصلاتِ تعلم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ریاست (State) اور حکومت (Government) کی تعریف کر سکیں۔
- ریاست (State) اور حکومت (Government) کے مابین فرق کو سمجھ سکیں۔
- آئین (Constitution) کی تعریف کر سکیں۔
- پاکستان کے آئین (Constitution of Pakistan) کی بنیادی خصوصیات بیان کر سکیں۔
- پاکستان کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق (Rights) اور ذمہ داریاں (Responsibilities) بیان کر سکیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کے گھر کے انتظامات کون سنبھالتا ہے؟ ______________________
- اپنے کمرۂ جماعت کا نظم و نسق قائم رکھنے کے کوئی سے دو اصول لکھیں۔
  - ______________________
  - ______________________

آج سے ہزاروں سال قبل انسان غاروں اور جنگلوں میں رہتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں شعور بیدار ہوا اور وہ چھوٹی چھوٹی آبادیاں اور بستیاں بنا کر رہنے لگا۔ بعد ازاں یہی آبادیاں شہروں اور پھر ریاستوں میں تبدیل ہو گئیں اور ان ریاستوں کے انتظامات حکومتیں سنبھالنے لگیں تا کہ نظم و نسق برقرار رہ سکے۔

ریاست (State)

ایک مخصوص علاقہ جو انسانی آبادی پر مشتمل ہو، جہاں ایک ایسی حکومت قائم ہو جو خود مختار ہو اور جس کا اپنا اقتدارِ اعلیٰ ہو، ریاست (State) کہلاتا ہے۔ ریاست بنیادی طور پر چار عناصر سے مل کر بنتی ہے: علاقہ، آبادی، حکومت اور اقتدارِ اعلیٰ۔ ریاست کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بنائے اور اپنے شہریوں کی ترقی، خوش حالی اور فلاح کے لیے کام کرے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی۔ اس اسلامی ریاست کے بنیادی اصولوں میں توحید، مساوات، اخلاص و تقوی، حصول علم اور عدل و انصاف وغیرہ شامل تھے۔
- اقتدارِ اعلیٰ ریاست کا سب سے برتر اور اعلیٰ اختیار ہوتا ہے۔ اس اختیار کی بدولت ریاست کا نظام چلتا ہے۔ پاکستان کے آئین کے مطابق اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
- ایک اسلامی ریاست کے تمام قوانین قرآن و سنت کے مطابق ہونا ضروری ہیں۔

ریاست اور اس کے عناصر (State and Its Elements)

اقتدارِ اعلیٰ	حکومت	آبادی	علاقہ
Sovereignty	Government	Population	Territory

حکومت (Government)

حکومت (Government)، ریاست کے چار عناصر میں سے اہم ترین عنصر ہے۔ حکومت سے مراد لوگوں کا ایسا گروہ ہے جس کے پاس کسی ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالنے کے قانونی طور پر اختیارات موجود ہوں۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اپنے شہریوں کو تعلیم، امن و امان، علاج معالجے اور ذرائع آمد و رفت جیسی سہولتیں مہیا کرے۔ عدل و انصاف کو یقینی بنائے اور آئین کے مطابق شہریوں کو اُن کے حقوق فراہم کرے۔ اُن کی ضروریات کا خیال رکھے۔ بڑے ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالے۔

> پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے جس کا ایک مخصوص جغرافیہ ہے۔ یہاں کا نظم و نسق چلانے کے لیے حکومت اور ریاستی ادارے قائم ہیں جو اپنی ذمہ داریاں (فرائض) سرانجام دیتے ہیں اور اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

ریاست (State) اور حکومت (Government) کے مابین فرق

ریاست اور حکومت کے مابین ایک واضح فرق ہے۔ ریاست چار بنیادی عناصر (علاقہ، آبادی، حکومت اور اقتدارِ اعلیٰ) سے مل کر بنتی ہے۔ ان میں سے اگر کوئی ایک عنصر بھی نکل جائے تو ریاست کا تصور مکمل نہیں ہوتا، جب کہ دوسری طرف حکومت، ریاست کا ایک اہم عنصر ہے۔ حکومت کے بغیر نہ تو ریاست کے انتظامات سنبھالے جا سکتے ہیں اور نہ ہی عدل و انصاف کی فراہمی ممکن ہے۔ ریاست اور حکومت میں دوسرا فرق یہ ہے کہ ریاست کا تصور مستقل ہے، جب کہ حکومتیں بدلتی رہتی ہیں، مثلاً جمہوری نظامِ حکومت میں کچھ عرصے کے بعد نئے نمائندوں کا انتخاب ہوتا ہے اور اس طرح پہلی حکومت کی جگہ نئی حکومت قائم ہو جاتی ہے۔ ریاست اور حکومت میں تیسرا بڑا فرق یہ ہے کہ کسی بھی ریاست میں آباد لوگوں کی تعداد لاکھوں کروڑوں میں ہو سکتی ہے، لیکن ضروری نہیں کہ یہ تمام افراد حکومت کا بھی حصہ ہوں، حکومت سازی کے لیے پوری آبادی میں سے نمائندوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ

طلبہ کو ریاست اور حکومت کے بارے میں مثالوں کے ذریعے سے بتائیں۔ علاوہ ازیں ریاست، حکومت اور آئین میں فرق واضح سمجھائیں۔
طلبہ کو آئین کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ اس کے علاوہ آئین میں دیے گئے شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریوں (فرائض) سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

آئین (Constitution)

کسی بھی ریاست یا ملک کا نظم و نسق چلانے کے لیے بنیادی اصول و ضوابط کا ایک مجموعہ ترتیب دیا جاتا ہے، جسے آئین (Constitution) کہتے ہیں۔ یہ اصول و ضوابط حکومتی انتظام چلانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ملک کے تمام قوانین آئین کی روشنی میں مرتب کیے جاتے ہیں۔

ذرا رُکیں اور بتائیں!
Hold on please and tell!
ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالنے میں حکومت اور اس کے نمائندے کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

1973ء کے آئین کی بنیادی خصوصیات (Basic Characteristics of the 1973 Constitution)

پاکستان کے موجودہ 1973ء کے آئین کی بنیادی خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

- تمام کائنات پر حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے اور پاکستان میں ہر قانون قرآن و سنت کے مطابق بنایا جائے گا۔
- آئین کے مطابق پاکستان کا سرکاری نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہے۔
- یہ لازمی ہے کہ ملک کا صدر اور وزیرِ اعظم مسلمان ہوں اور عقیدہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر یقین رکھتے ہوں۔
- ملک کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔
- شہریوں کے بنیادی حقوق اور ذمہ داریوں (فرائض) بھی شامل ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
پاکستان کا پہلا آئین 1956ء میں ملک کی آئین ساز اسمبلی نے منظور کیا تھا۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!
اساتذہ کے ساتھ مل کر اپنے سکول کا نظم و نسق چلانے کے لیے چند بنیادی اصول وضع کریں۔ بعد ازاں ان اصولوں کو ایک مسودے کی شکل میں ترتیب دیں۔ ان بنیادی اصولوں کا مسودہ سکول اسمبلی میں پیش کریں تاکہ دیگر جماعتوں کے طلبہ بھی ان اصولوں پر عمل پیرا ہو سکیں۔

شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریاں (فرائض) (Rights and Responsibilities of Citizens)

اظہارِ رائے کا حق

تعلیم کا حق

1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان کے شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

حقوق (Rights)

- زندگی، آزادی اور تحفظ کا حق
- تعلیم اور علاج معالجہ کا حق
- مذہبی آزادی
- اپنی رائے دینے کی آزادی کا حق
- برابری اور انصاف کا حق
- ووٹ کا حق
- زندگی کی بنیادی سہولتوں کا حق

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ذمہ داریاں (فرائض) (Responsibilities)

- ملک سے وفادار اور محبِ وطن ہوں۔
- دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں۔
- قوانین کی پابندی اور احترام کریں۔
- وقت پر ٹیکس ادا کریں۔
- اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں۔
- اپنے علم و ہنر کا فائدہ ملک و قوم کو پہنچائیں۔

ڈاکٹر کی ذمہ داری، مریض دیکھنا

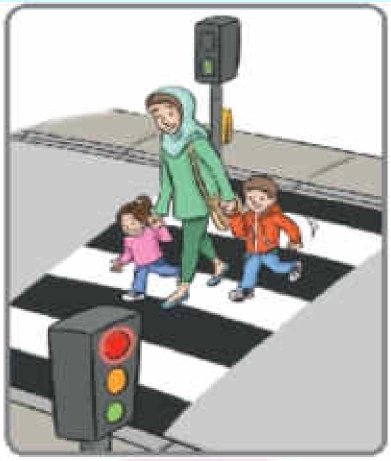

زیبرا کراسنگ

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- ایک مخصوص علاقہ جو انسانی آبادی پر مشتمل ہو، جہاں ایک ایسی حکومت قائم ہو جو بیرونی دباؤ سے آزاد ہو اور جس کا اپنا اقتدارِ اعلیٰ ہو، ریاست (State) کہلاتا ہے۔
- حکومت (Government) سے مراد منتخب لوگوں کا ایسا گروہ یا پارٹی ہے جس کے پاس کسی ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالنے کے قانونی اختیارات ہوں۔
- کسی بھی ریاست یا ملک کا نظم و نسق چلانے کے لیے بنیادی اصول و ضوابط کا ایک مجموعہ ترتیب دیا جاتا ہے، جسے آئین (Constitution) کہتے ہیں۔ یہ اصول و ضوابط حکومتی انتظام چلانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ملک کے تمام قوانین آئین کی روشنی میں مرتب کیے جاتے ہیں۔
- پاکستان میں اس وقت 1973ء کا آئین نافذ ہے۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) ریاست سے کیا مراد ہے؟

(ii) ہماری ریاست کا کیا نام ہے؟

(iii) حکومت کی تعریف کریں۔

(iv) ریاست کے عناصر کے نام تحریر کریں۔

(v) آئین سے کیا مراد ہے؟

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(i) ریاست اور حکومت کے مابین دو فرق تحریر کریں۔

(ii) 1973ء کے آئین کی کوئی سی تین بنیادی خصوصیات تحریر کریں۔

(iii) پاکستان ایک اسلامی ریاست ہے۔ اس ریاست کی ترقی کے لیے آپ کس طرح اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

3- دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں۔ ان میں دکھائے گئے شہریوں کے حقوق تحریر کریں۔

4- ایک پاکستانی شہری ہونے کی حیثیت سے آپ اپنی تین ذمہ داریاں (فرائض) تحریر کریں۔

(i) ______________________

(ii) ______________________

(iii) ______________________

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی: کمرۂ جماعت کے حوالے سے اپنے چند حقوق اور ذمہ داریوں (فرائض) کی ایک فہرست بنائیں۔ مثال کے طور پر ایک طالب علم ہونے کی حیثیت سے کمرۂ جماعت میں آپ کو اساتذہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھنے کا حق ہے اور اسی طرح آپ کی ذمہ داری (فرض) ہے کہ آپ اپنے اساتذہ کرام کی عزت کریں۔ ان کی بات دھیان سے سنیں اور ان کی باتوں کو ذہن نشین کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کے 1973ء کے آئین کے مطابق بنیادی حقوق کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔
www.na.gov.pk

برائے اساتذہ

طلبہ کو کمرۂ جماعت کے حوالے سے ان کے حقوق اور ذمہ داریوں (فرائض) سے آگاہی دیں۔ بعد ازاں طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں اور حقوق اور ذمہ داریوں (فرائض) کی فہرست مرتب کرنے میں ان کی مدد کریں۔ فہرست بنانے کے بعد طلبہ کو دعوت دیں کہ وہ دوسرے طلبہ کو ترتیب دیے ہوئے حقوق اور ذمہ داریوں (فرائض) کے بارے میں بتائیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

حکومت کے اعضا (عناصر)
(Organs of Government)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حکومت کے اعضا: مقننہ (Legislature)، انتظامیہ (Executive) اور عدلیہ (Judiciary) کے بارے میں بیان کر سکیں۔
- اصولوں (Rules) اور قوانین (Laws) کے مابین فرق کر سکیں نیز بیان کر سکیں کس طرح اصول اور قوانین ملک میں سازگار سیاسی ماحول پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
- جمہوریت (Democracy) کے تصور کو بطور مقبول ترین نظامِ حکومت بیان کر سکیں۔
- راہنما (Leader) کی تعریف کر سکیں اور اس کی خوبیاں بتا سکیں۔
- عام انتخابات (General Elections) کی تعریف کر سکیں۔
- سیاسی جماعتوں کا ڈھانچا اور افعال بیان کر سکیں نیز یہ کس طرح اپنے منشور کو مدِ نظر رکھتے ہوئے انتخابات میں حصہ لیتی ہیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- کسی بھی ملک یا ریاست کے لیے حکومت کیوں ضروری ہوتی ہے؟

____

- حکومت اپنے شہریوں کو کون کون بنیادی سی سہولتیں فراہم کرتی ہے؟ فہرست بنائیں۔

i. ______________________________

ii. ______________________________

iii. ______________________________

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

عوام کی فلاح و بہبود، جان و مال کی حفاظت، انصاف کی فراہمی اور خطے کی حفاظت ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے حکومت قائم کی جاتی ہے۔ ہر ملک میں حکومت بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی حکومت بنانے کا فعال طریقہ موجود ہے۔

وفاقی اور صوبائی حکومت (Federal and Provincial Government)

اگر کسی ملک کا رقبہ زیادہ ہو، لوگوں کی زبان، وسائل، پیداوار اور رہن سہن مختلف ہوں، تو وہاں ایک حکومت بہتر نظم و نسق نہیں چلا سکتی۔ ایسے حالات میں ایک مرکزی اور کئی صوبائی حکومتیں بنانا پڑتی ہیں۔ ایسی طرزِ حکومت کو وفاقی حکومت (Federal Government) کہتے ہیں۔ پاکستان میں وفاقی و پارلیمانی طرزِ حکومت رائج ہے۔ یہاں ایک مرکزی اور چار صوبائی حکومتیں ہیں۔ 1973ء کے آئین کے تحت مرکز اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختیارات تقسیم کر دیے گئے ہیں۔

وفاقی حکومت کے اعضا (Organs of Federal Government)

حکومت تین اعضا (عناصر) پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ اعضا مقننہ (Legislature)، انتظامیہ (Executive) اور عدلیہ (Judiciary) کہلاتے ہیں۔ آئیں! ہم ان تینوں عناصر کے بارے میں تفصیل سے جانتے ہیں:

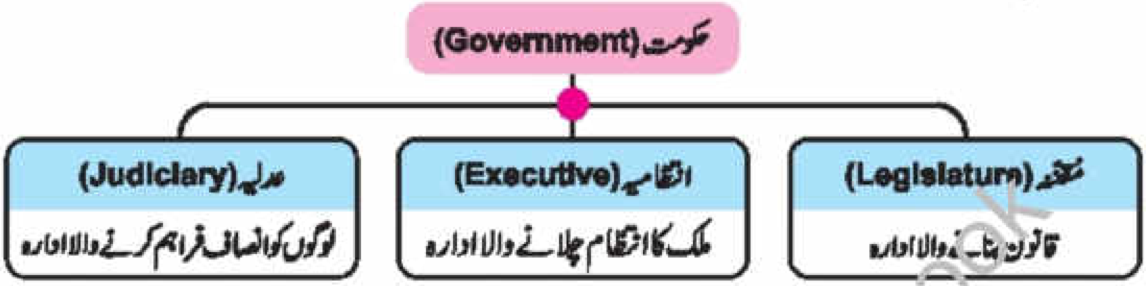

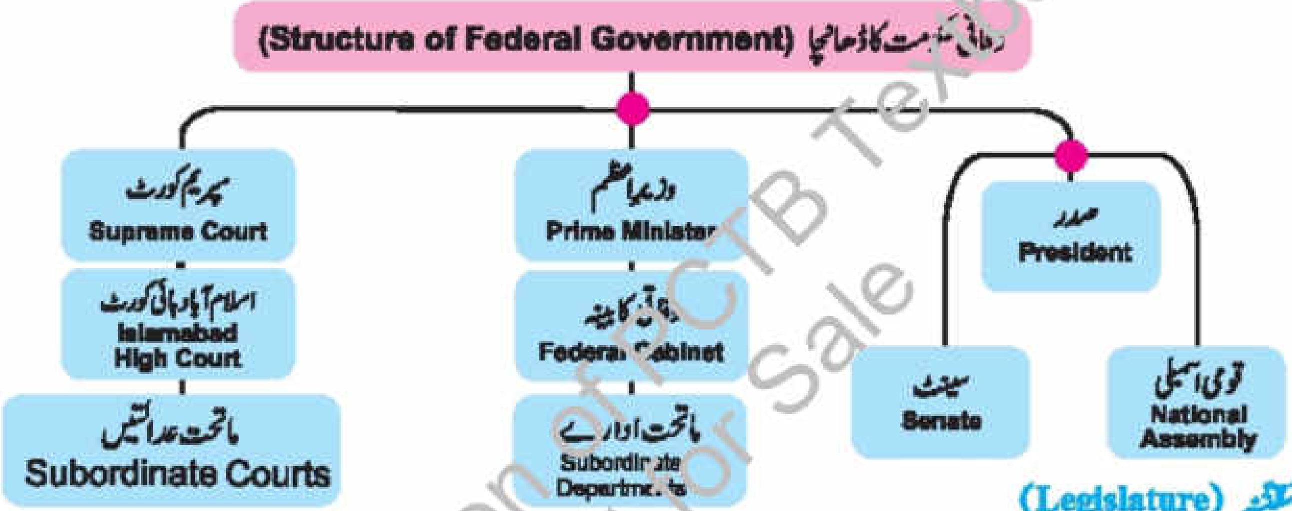

وفاقی مقننہ (Legislature)

وفاقی مقننہ ایک ایسا ادارہ ہے جو قانون بنانے کا اختیار رکھتا ہے۔ یہ ادارہ حکومتی معاملات پر نظر رکھتا ہے۔ مقننہ ایوانِ بالا، سینیٹ (Senate)، ایوانِ زیریں، قومی اسمبلی (National Assembly) اور صدر پاکستان (President of Pakistan) پر مشتمل ہے۔

ایوانِ بالا (سینٹ-Senate)

ایوانِ بالا (سینٹ) تمام صوبوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ پاکستان میں اس کے ممبران کی تعداد 104 ہے۔ ان کو قومی اور صوبائی اسمبلی کے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ اِن ہی ممبران میں سے سینٹ کا چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین منتخب ہوتا ہے۔ چیئرمین سینٹ کے اجلاس کی صدارت کرتا ہے۔

قومی اسمبلی کا ہال، اسلام آباد

ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی-National Assembly)

پاکستان میں ایوانِ زیریں کو قومی اسمبلی کہا جاتا ہے، جس کے ارکان کی تعداد 342 ہے۔ یہ عام انتخابات کے نتیجے میں وفاقی سطح پر قائم ہونے والا قانون ساز ادارہ ہے، جس کے ارکان براہِ راست

> **برائے اساتذہ**
> طلبہ کو تختۂ تحریر پر ایک خاکہ (Flow Chart) بنا کر حکومت کے تین اعضا (عناصر) کے بارے میں بتائیں۔ طلبہ کو حکومت کے ان تین اعضا کے افعال بتاتے ہوئے ان کی معلومات میں اضافہ کریں کہ تینوں اعضا حکومت کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ اگر ان میں سے ایک عضو بھی نکل جائے تو حکومت کے افعال متاثر ہوں گے، جیسا کہ مقننہ قوانین بناتی ہے، انتظامیہ ان کا نفاذ کرتی ہے، جب کہ عدلیہ کا کام عوام کو انصاف فراہم کرنا ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

عوام کے ووٹ سے منتخب ہوتے ہیں۔ قومی اسمبلی کے اجلاس کی صدارت سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کرتا ہے۔ قومی اسمبلی کے ارکان وزیرِ اعظم کا انتخاب کرتے ہیں۔ وزیرِ اعظم کی زیرِ قیادت کابینہ (وزرا کی ایک جماعت) ہوتی ہے جو حکومت چلانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

صدرِ پاکستان (President of Pakistan)

ایوانِ صدر، اسلام آباد

صدرِ پاکستان ریاست کا سربراہ (Head of State) ہوتا ہے۔ یہ ریاست پاکستان کا ایک اعلیٰ ترین عہدہ ہے۔ صدر کے عہدے کے لیے امیدوار کا مسلمان ہونا لازمی ہے۔ کم از کم عمر پینتالیس (45) سال ہونی چاہیے۔ پاکستان میں سینٹ، قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں کے ارکان صدر کا انتخاب کرتے ہیں۔ صدر کے عہدے کی مدت پانچ سال ہوتی ہے۔ 1973ء کے آئین کے تحت وفاقی حکومت میں تمام اختیارات کا استعمال صدرِ پاکستان کے نام پر ہوتا ہے۔

قانون سازی کا طریقہ (Procedure of Legislation)

جب بھی کوئی نیا قانون بنانے کی ضرورت پیش آئے یا کسی موجودہ قانون کو بدلنا ہو تو متعلقہ ممبران کے ذریعے سے عموماً ایوانِ زیریں یعنی قومی اسمبلی میں ایک بل (مسودہ) پیش کیا جاتا ہے۔ جس پر تفصیلی بات چیت اور بحث ہوتی ہے۔ ایوانِ زیریں کے ارکان سے منظوری کے بعد اسے ایوانِ بالا یعنی سینٹ میں بھیجا جاتا ہے تاکہ اس پر دوبارہ غور کیا جا سکے۔ دونوں ایوانوں کے ارکان جب اس بل کو منظور کر لیتے ہیں تو صدر کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ صدر کی منظوری کے بعد یہ بل قانون کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

وفاقی انتظامیہ (Federal Executive)

دفترِ وزیرِ اعظم، اسلام آباد

مقننہ کے بنائے ہوئے قوانین کا نفاذ انتظامیہ (Executive) کرتی ہے۔ وفاقی انتظامیہ وزیرِ اعظم اور کابینہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ وزیرِ اعظم وفاقی حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔ یہ حکومت ملک کے معاملات سنبھالتی ہے، جیسے دفاع، امورِ خارجہ، ذرائع نقل و حمل اور مواصلات کے امور وغیرہ۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

- وزیرِ اعظم وفاقی حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔
- پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم نوابزادہ لیاقت علی خان تھے۔

وفاقی عدلیہ (Federal Judiciary)

وفاقی عدلیہ قوانین کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتی ہے۔ یہ لوگوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے انھیں انصاف فراہم کرتی ہے۔ قانون کو توڑنے

برائے اساتذہ: طلبہ کو بتائیں کہ انتخابات (Elections) میں ووٹ کے ذریعے سے عوام ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی) کے ارکان کا انتخاب کرتے ہیں، جب کہ سینٹ کے اراکین کا انتخاب چاروں صوبائی اسمبلیوں کے اراکین اور ارکانِ قومی اسمبلی کرتے ہیں۔

Webversion of PCTB Textbook Not for Sale

سپریم کورٹ آف پاکستان، اسلام آباد

والوں اور ان کی خلاف ورزی کرنے والوں کو عدلیہ سزا دینے کا اختیار رکھتی ہے۔ عدالتیں مقدمات کی سماعت اور قوانین کی تشریح کرتی ہیں۔

پاکستان کی سب سے بڑی عدالت، سپریم کورٹ آف پاکستان (Supreme Court of Pakistan) ہے، جو اسلام آباد میں واقع ہے۔ اس کا سربراہ چیف جسٹس آف پاکستان (Chief Justice of Pakistan) کہلاتا ہے۔ ملک کی تمام عدالتیں سپریم کورٹ کے ماتحت کام کرتی ہیں۔

صوبائی حکومت (Provincial Government)

ہمیں زندگی میں ہر روز بے شمار کام کرنا پڑتے ہیں۔ ان تمام کاموں کو کوئی شخص اکیلا سرانجام نہیں دے سکتا، اس لیے ہم تمام کام درست طریقے سے کرنے کے لیے آپس میں بانٹ لیتے ہیں۔ اس کو نظم و نسق کہتے ہیں۔

سکول میں تعلیمی سرگرمی کا منظر

گھر کے انتظام میں امّی اور ابو دونوں مل کر کام کرتے ہیں۔ امّی گھر کی دیکھ بھال کرتی ہیں اور ابو باہر کے کام اور مالی وسائل کا انتظام کرتے ہیں جس سے گھر کے اخراجات پورے ہوتے ہیں۔ سکول میں اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ لائبریرین لائبریری میں کتب وغیرہ کا خیال رکھتے ہیں۔ سکول میں کھیلوں کا انتظام کھیلوں کے استاد کے ذمے ہوتا ہے اور صفائی وغیرہ کے لیے صفائی کا عملہ موجود ہوتا ہے۔ سکول میں ان تمام کاموں کی نگرانی ہیڈ ماسٹر/ پرنسپل صاحب/ صاحبہ کرتے ہیں۔ ہمارے گھر محلّوں میں ہوتے ہیں۔ کئی محلّے مل کر دیہات یا شہر بناتے ہیں۔

شہروں اور دیہاتوں کو ملا کر تحصیل بنتی ہے۔ پھر کچھ تحصیلیں مل کر ضلع اور ضلعے مل کر صوبہ بن جاتا ہے۔ ہمیں بہتر معاشرتی زندگی کے لیے بہت سی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان میں امن و امان، خوراک، تعلیم، علاج، رہائش وغیرہ شامل ہیں۔ حکومت ہماری ان سب ضرورتوں کا خیال رکھتی ہے اور ایسا انتظام کرنے کی کوشش کرتی ہے کہ گھر سے لے کر ضلع تک اور پھر پورے صوبے اور ملک میں کسی چیز کی کمی نہ ہو۔ اس کے لیے مختلف محکمے بنائے گئے ہیں۔

امن و امان کے قیام کے لیے محکمہ پولیس

امن و امان قائم کرنے اور لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے محکمہ پولیس، زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے محکمہ زراعت، علاج کے لیے محکمہ صحت، تعلیم کے لیے محکمہ تعلیم، کارخانوں اور صنعتی پیداوار کے لیے محکمہ صنعت و حرفت اور قانون و انصاف کے لیے محکمہ قانون قائم ہے۔ یہ سب محکمے محلّوں سے لے کر تحصیلوں، شہروں، اضلاع اور صوبے کی سطح تک کام کرتے ہیں اور فوری طور پر لوگوں کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ تمام اُمور صوبائی حکومت سرانجام دیتی ہے، جب کہ مرکزی حکومت ملکی سطح پر پالیسیاں بناتی ہے اور بین الاقوامی تعلقات قائم کرتی ہے۔ صوبے کا آئینی سربراہ گورنر جب کہ انتظامی سربراہ وزیرِ اعلیٰ کہلاتا ہے۔ ہر محکمے کا سربراہ سیکرٹری کہلاتا ہے۔ سیکرٹری ایک وزیر کی نگرانی میں کام کرتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

صوبائی حکومت کے اعضا (Organs of Provincial Government)

صوبائی حکومت کے تین اعضا مُقنّنہ، انتظامیہ اور عدلیہ ہیں۔ مُقنّنہ قانون بناتی ہے۔ انتظامیہ صوبے کی حدود میں مُقنّنہ کے بنائے ہوئے قوانین کا نفاذ کرتی ہے۔ عدلیہ ان قوانین کے مطابق انصاف فراہم کرتی ہے۔ ان تینوں اعضا کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے:

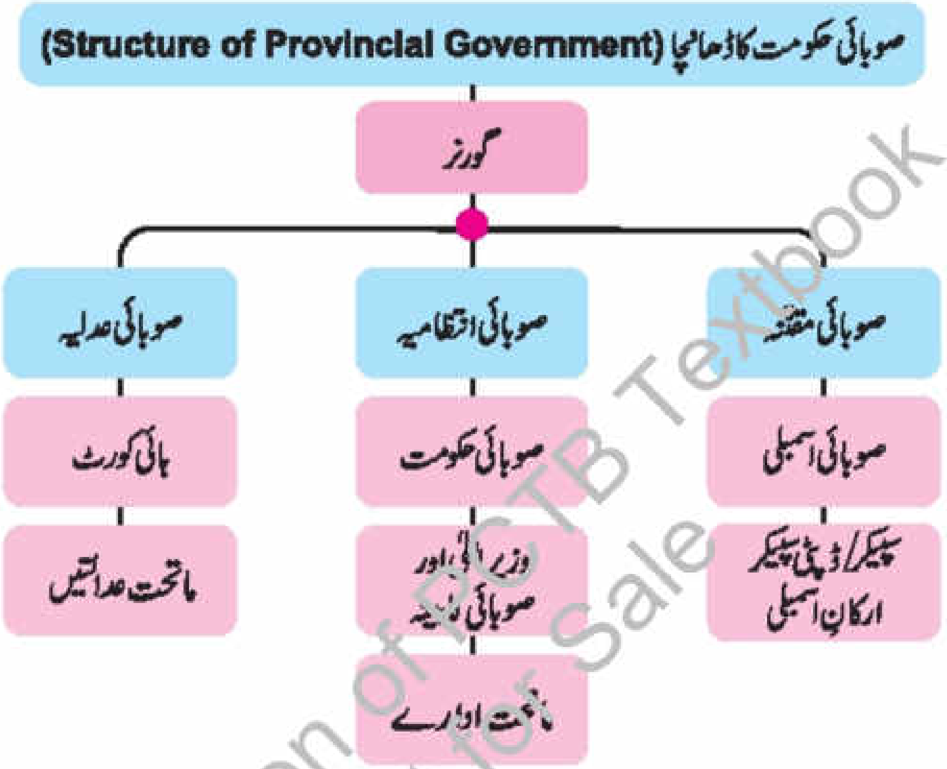

صوبائی مقنّنہ (صوبائی اسمبلی) Provincial Legislature (Provincial Assembly)

پنجاب اسمبلی، لاہور

صوبے میں قانون سازی صوبائی اسمبلی کرتی ہے جس کو عوام منتخب کرتے ہیں۔ صوبائی اسمبلی کا ممبر بننے کے لیے کم سے کم عمر 25 سال مقرر ہے۔ اسمبلی میں ایک سپیکر اور ایک ڈپٹی سپیکر ہوتا ہے جو صوبائی اسمبلی کی کارروائی اور معاملات کو چلاتے ہیں۔ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو صوبائی اسمبلی کے ممبران منتخب کرتے ہیں۔ صوبہ پنجاب کی صوبائی اسمبلی کی کل 371 نشستیں ہیں۔ ان میں سے 297 نمائندے عام انتخابات میں منتخب ہوتے ہیں۔ باقی 66 نشستیں خواتین، جب کہ 8 نشستیں اقلیتوں کے لیے مخصوص ہیں۔ صوبائی اسمبلی کا انتخاب پانچ سال کے لیے ہوتا ہے۔ صوبائی اسمبلی قانون بناتی ہے، بجٹ کی منظوری دیتی ہے اور صوبے کی حدود میں ٹیکس لگاتی ہے۔ پنجاب کا صوبائی دارالحکومت لاہور ہے۔

صوبائی انتظامیہ (Provincial Executive)

صوبائی انتظامیہ صوبے میں قوانین کے تحت انتظامی امور سرانجام دیتی ہے۔ وزیرِ اعلیٰ، صوبائی وزرا اور دوسرے اہلکار مل کر یہ کام سرانجام دیتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

وزیرِ اعلیٰ (صوبائی حکومت کا سربراہ) Chief Minister (Head of Provincial Government)

صوبائی حکومت کا سربراہ وزیرِ اعلیٰ ہوتا ہے، جسے 5 سال کے لیے صوبائی اسمبلی کے ممبران منتخب کرتے ہیں۔ اسے اسمبلی میں اکثریت والی پارٹی کا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ وزیرِ اعلیٰ کے لیے صوبائی اسمبلی کا ممبر اور مسلمان ہونا ضروری ہے۔ صوبے کا نظم و نسق بہتر طریقے سے چلانے کی ذمہ داری اس کے سپرد ہوتی ہے۔ وزیرِ اعلیٰ، صوبائی اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔ وزیرِ اعلیٰ بجٹ، سالانہ جاری اخراجات، وفاقی حکومت سے رابطہ، مختلف محکموں کے دائرہ کار و اختیارات کا تعین اور مختلف محکموں کے افسران کی تقرری کرتا ہے۔

گلگت بلتستان حکومت

گلگت بلتستان کی حکومت کا سربراہ وزیرِ اعلیٰ ہے۔ اس کا انتخاب گلگت بلتستان اسمبلی کرتی ہے جو گلگت میں واقع ہے۔ گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کی 33 نشستیں ہیں۔ گلگت بلتستان میں گورنر کا عہدہ بھی ہے۔

صوبائی کابینہ (Provincial Cabinet)

وزیرِ اعلیٰ صوبائی امور کو چلانے کے لیے مختلف وزرا کا تقرر کرتا ہے جو کابینہ کے ارکان کہلاتے ہیں۔ تمام وزرا اپنے محکموں کے لیے وزیرِ اعلیٰ اور صوبائی اسمبلی کو جواب دہ ہوتے ہیں۔ ہر محکمے کا انتظامی سربراہ صوبائی سیکرٹری ہوتا ہے۔ ان محکموں کے معاملات صوبائی کابینہ میں پیش ہوتے ہیں۔ تمام صوبائی سیکرٹریوں کے اوپر چیف سیکرٹری ہوتا ہے۔ ان تمام محکموں کے لیے صوبے میں صوبائی سیکریٹریٹ قائم ہے۔

گورنر (صوبے کا سربراہ) Governor (Head of Province)

صوبے کے گورنر کی تقرری صدرِ پاکستان، وزیرِ اعظم کے مشورے سے کرتا ہے۔ گورنر بننے کے لیے ضروری ہے کہ وہ پاکستان کا شہری اور مسلمان ہو۔ صوبائی اسمبلی کا اجلاس گورنر بلاتا ہے۔ اسمبلی کا بنایا ہوا قانون اس وقت تک نافذ نہیں ہوسکتا، جب تک کہ گورنر اس کی منظوری نہ دے دے۔ 1973ء کے آئین کے تحت صوبائی حکومت میں تمام اختیارات کا استعمال گورنر کے نام پر ہوتا ہے۔ گورنر ضرورت کے مطابق آرڈیننس جاری کرنے کے علاوہ صوبائی بجٹ کی منظوری بھی دیتا ہے۔

صوبائی عدلیہ (Provincial Judiciary)

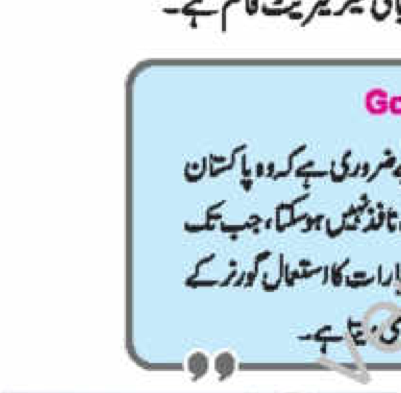

لاہور ہائی کورٹ

عدلیہ، صوبائی حکومت کا تیسرا اہم عضو ہے۔ ہر صوبے میں ایک ہائی کورٹ ہوتی ہے، جس کا سربراہ چیف جسٹس کہلاتا ہے۔ اس کی مدد کے لیے کئی جج ہوتے ہیں جن کا کام انصاف فراہم کرنا ہے۔ ہر تحصیل اور ضلع میں عدالتیں قائم ہیں۔ ہر ضلع میں ایک ڈسٹرکٹ سیشن جج ہوتا ہے جس کی سربراہی میں تمام سول جج، ضلع اور تحصیل میں کام کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص یا گروہ آپس میں لڑ پڑیں یا کسی جائیداد کا تنازع کھڑا ہو جائے تو معاملہ تحصیل یا ضلع کی عدالت میں پیش کیا جاتا ہے۔ عدالت دونوں فریقین کی بات سنتی ہے۔ جس کا موقف درست ہو، اس کے حق میں فیصلہ سنا دیتی ہے۔ اگر کوئی فریق عدالت کے فیصلے سے مطمئن نہیں تو اسے ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہائی کورٹ صوبے کی سب سے بڑی عدالت ہوتی ہے۔ یہ عدالت فریقین کی بات سنتی ہے اور پوری چھان بین کے بعد اپنا فیصلہ سناتی ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

اصول اور قانون (Rules and Laws)

معاشرے میں امن وامان قائم رکھنے کے لیے کچھ اصول وضع کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہمیں سڑک پر احتیاط سے چلنا چاہیے۔ فٹ پاتھ کا استعمال کرنا چاہیے۔ یہ سڑک پر چلنے کے اصول ہیں۔ جب یہی اصول حکومت کی جانب سے ہر شہری کے لیے ایک جیسے ہوں تو وہ قانون (Law) کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ قانون سب کے لیے برابر ہے اور قانون کی پابندی کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔ ان قوانین کو توڑنے والا سزا کا مستحق قرار پاتا ہے۔

اصول (Rule) اصول (Rule) سے مراد ایسی ہدایات ہیں جو لوگوں کے ایک ساتھ رہتے ہوئے زندگی گزارنے اور ان کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔
قانون (Law) جب اصولوں کو قانونی حیثیت دی جاتی ہے تو وہ قانون (Law) کہلاتا ہے۔ قانون کی خلاف ورزی پر عدالتوں میں سزا دی جاتی ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
کوئی سے ایسے دو اصول لکھیں، جن پر آپ کھیل کے دوران عمل کرتے ہیں۔ یہ بھی لکھیں کہ کھیل کے دوران اصول توڑنے والے کی کیا سزا ہے۔ بعد ازاں تمام طلبہ ان اصولوں کو ایک چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

جمہوری نظامِ حکومت (Democratic System of Government)

جمہوریت (Democracy) دنیا بھر میں مقبول ترین نظامِ حکومت ہے۔ یہ دراصل عوام کی حکومت ہوتی ہے، عوام کے ووٹ سے منتخب ہوتی ہے اور عوام کے لیے ہی کام کرتی ہے۔ پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے۔ یہاں جمہوری نظامِ حکومت (Democracy) قائم ہے یعنی یہاں عوام اپنے حقوق اور آزادیِ رائے کے لیے آواز اٹھا سکتے ہیں۔ جمہوری نظامِ حکومت پارٹی چلاتی ہے۔

Democracy means a government of the people, by the people and for the people.
(Abraham Lincoln) جمہوریت کا مطلب عوام کی حکومت عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے۔ (ابراہم لنکن)

راہنما/سربراہ کی خوبیاں (Qualities of a Leader)

راہنما (Leader)
ایسا شخص جو کسی ادارے، تنظیم، سیاسی جماعت یا ملک کی راہنمائی یا سربراہی کر رہا ہو راہنما (Leader) کہلاتا ہے۔

راہنما کی چند خوبیاں درج ذیل ہیں:

- ملک اور عوام کی بہتری کے لیے منصوبہ بندی کرتا ہے۔
- راہنما لوگوں کے مسائل کو سمجھتا اور ان کو حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کرتا ہے۔
- مضبوط کردار، دور اندیشی اور ایمانداری سے فرائض انجام دیتا ہے۔
- وہ کامیابی کا سہرا اپنی پوری ٹیم کو دیتا اور اس کی کوششوں کو سراہتا ہے۔
- راہنما منصوبہ بندی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے نگرانی کرتا ہے۔

عام انتخابات (General Elections)

قومی اور صوبائی اسمبلی کے اراکین عام انتخابات (General Elections) کے ذریعے سے منتخب ہوتے ہیں۔ عام انتخابات ایک ایسا عمل ہے جس میں عوام اپنے ووٹ (Vote) کا استعمال کرتے ہوئے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ منتخب شدہ ارکان بعد ازاں اپنی ذمہ داریاں سنبھالتے ہوئے ملک و قوم کی خدمت کرتے ہیں۔

Webversion of PCTB Textbook Not for Sale

الیکشن کمیشن آف پاکستان

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

آئین کے تحت الیکشن کمیشن آف پاکستان ملک میں عام انتخابات کرانے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ "چیف الیکشن کمشنر" اس ادارے کا سربراہ ہوتا ہے۔

سیاسی جماعتیں (Political Parties)

ذرا رکیں اور بتائیں!

Hold on please and tell!

سیاسی جماعتوں کے کیا کام ہوتے ہیں؟

ہم اکثر میڈیا پر ایسی گفتگو (ٹاک شو) سنتے ہیں جس میں سیاسی جماعتوں (Political Parties) کے بارے میں بات چیت ہوتی ہے۔ ایسے افراد جن کے نظریات ملکی اور ریاستی معاملات پر ملتے جلتے ہوں، وہ مل کر ایک سیاسی جماعت بناتے ہیں۔ سیاسی جماعتیں اپنے خاص نظریے اور منشور کی بنا پر عوام میں مقبولیت حاصل کرتی ہیں اور انتخابات میں بھی حصہ لیتی ہیں۔ انتخابات میں زیادہ تعداد میں منتخب ممبران والی سیاسی جماعت حکومت تشکیل دے کر عوامی پالیسیاں بناتی، عوامی مسائل حل کرتی اور ملک و قوم کی ترقی کے لیے کام کرتی ہے۔

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- حکومت کے تین اعضا: مقننہ (Legislature)، انتظامیہ (Executive) اور عدلیہ (Judiciary) ہوتے ہیں۔
- معاشرے میں امن و امان قائم رکھنے کے لیے کچھ اصول و قوانین (Rules and Laws) وضع کیے جاتے ہیں۔ قانون توڑنے والا سزا کا مستحق ہوتا ہے۔
- پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے۔ یہاں اسلامی جمہوری نظام حکومت قائم ہے۔
- عام انتخابات (General Elections) ایک ایسا عمل ہے جس میں عوام اپنے ووٹ کا حق استعمال کرتے ہوئے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔
- کسی بھی سیاسی جماعت (Political Party) کا ایک خاص نظریہ اور منشور ہوتا ہے۔ ہر سیاسی جماعت کا ایک راہنما (Leader) ہوتا ہے۔

طلبہ کو چند سیاسی جماعتوں کے نام بتائیں جو ملکی سطح پر کام کر رہی ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) حکومت کیوں قائم کی جاتی ہے؟
(ii) جمہوریت کی تعریف کریں؟
(iii) عام انتخابات سے کیا مراد ہے؟
(iv) راہنما کی تین خوبیاں تحریر کریں۔

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(i) صوبائی مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے افعال کا جائزہ لیں۔
(ii) اصول اور قوانین کیوں بنائے جاتے ہیں؟
(iii) اپنی چند خوبیوں کے بارے میں تحریر کریں جو ایک اچھے راہنما کے طور پر آپ میں پائی جاتی ہیں؟

3- دیے گئے تصویری خاکوں کی مدد سے وفاقی نظام حکومت کے اعضا (عناصر) کا چارٹ مکمل کریں۔

4- وفاقی حکومت کے اعضا کے افعال کے مطابق دیے ہوئے اختیارات کو درست خانوں میں تحریر کریں۔

مقدمات کی سماعت	قوانین کا نفاذ	ملک کے انتظامی معاملات دیکھنا
حکومتی معاملات پر نظر رکھنا	انصاف مہیا کرنا	قوانین بنانا

حکومت کے اعضا

مقننہ	انتظامیہ	عدلیہ

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: ایک اچھے راہنما (Leader) کی کیا خوبیاں ہوتی ہیں؟ ایک فہرست بنائیں۔

سرگرمی 2: وفاقی حکومت کا فلو چارٹ (Flow Chart) بنائیں۔

سرگرمی 3: کمرا جماعت میں قومی اسمبلی اور سینٹ کا فرضی ماحول بنائیں۔ رول پلے (Role Play) کی مدد سے ایک بل تیار کریں اور بعد ازاں قومی اسمبلی اور سینٹ کی طرح بل کی منظوری لیں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کے نظام حکومت اور حکومتی ڈھانچے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

http://www.democraticfoundation.com.pk/govt-structure-of-pakistan

برائے اساتذہ

طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ سے کہیں کہ صوبائی حکومت کا ایک فلو چارٹ (Flow Chart) بنائیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

مشق (Exercise)

1- درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i) مقننہ کا کام ہے:

(الف) قانون بنانا (ب) قانون نافذ کرنا

(ج) انصاف فراہم کرنا (د) انتخابات کرانا

ii) پاکستان میں نظام حکومت قائم ہے:

(الف) بادشاہت (ب) امرا کی حکومت

(ج) جمہوری (د) آمریت

iii) قومی اسمبلی کے ارکان کی تعداد ہے:

(الف) 340 (ب) 342

(ج) 344 (د) 346

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

iv) کسی ریاست یا ملک کا نظم و نسق چلانے کے لیے بنیادی اصولوں کا مجموعہ کہلاتا ہے:

(الف) ریاستی اصول (ب) اصول وقوانین

(ج) حکومت (د) آئین

v) صوبہ پنجاب کی صوبائی اسمبلی کے ارکان کی تعداد ہے:

(الف) 270 (ب) 300

(ج) 371 (د) 390

2- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i) تمام کائنات پر حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ ☐

ii) پاکستان کے آئین میں شہریوں کے بنیادی حقوق اور ذمہ داریاں (فرائض) شامل نہیں ہیں۔ ☐

iii) عدلیہ ایوانِ بالا اور ایوانِ زیریں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ☐

iv) صدر، ملک یا ریاست کا سربراہ ہوتا ہے۔ ☐

v) صوبائی انتظامیہ صوبے میں قوانین کا نفاذ کرتی ہے۔ ☐

3- کالم الف کے خانوں کو کالم ب کے متعلقہ خانوں سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
جمہوریت (Democracy) دنیا بھر میں	وزیرِ اعلیٰ ہوتا ہے۔
صوبائی حکومت کا سربراہ	برتر اور اعلیٰ اختیار ہوتا ہے۔
پاکستان میں ایوانِ زیریں کو	ریاست کی ذمہ داری ہے۔
عوام کی جان و مال کی حفاظت اور انصاف کی فراہمی	قومی اسمبلی کہا جاتا ہے۔
اقتدارِ اعلیٰ ریاست کا سب سے	مقبول ترین نظامِ حکومت ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

باب چہارم

تاریخ (History)

انسانی تہذیب کا آغاز (Beginning of Civilization)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تاریخ (History) کی تعریف کر سکیں۔
- ابتدائی بستیوں اور ان کے ارتقا کی معلومات حاصل کر سکیں۔
- دنیا کے بڑے دریاؤں اور ساحلی علاقوں کے ساتھ پروان چڑھنے والی قدیم تہذیبوں (میسوپوٹیمیا، وادیِ مصر اور وادیِ سندھ) کی شناخت ان کی ٹائم لائن کے ساتھ کر سکیں۔
- مختلف تہذیبوں کے آغاز، طرزِ زندگی اور زوال کو بیان کر سکیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آج سے ہزاروں سال پہلے انسان کیسی زندگی گزارتے تھے؟ ______________________
- کیا آپ دی ہوئی اشیا کے نام بتا سکتے ہیں؟

____

____

____

> تاریخ (History) سے مراد وہ علم ہے جو ماضی کے حالات و واقعات کا سلسلہ وار مستند ریکارڈ پیش کرتا ہے۔

دنیا کی اوّلین بستیاں دریاؤں کے کنارے آباد ہوئیں، جہاں پانی کی فراوانی تھی، جسے انسان روزمرہ ضروریات اور آب پاشی کے لیے استعمال کرتا تھا۔ دریاؤں سے وہ مچھلیوں کا شکار کر سکتا تھا۔ پانی پر انحصار کی وجہ سے دریا کے کنارے انسان نے مٹی سے جھونپڑیاں اور مکان بنانے شروع کر دیے۔ یہ گھر مستقل ٹھکانے کے طور پر استعمال ہونے لگے۔ اس کے بعد انسان نے مختلف دھاتیں ڈھونڈ نکالیں اور پہلے پیتل اور پھر لوہے سے مختلف اوزار بنانے شروع کر دیے۔ ان اوزاروں سے اسے کھیتی باڑی اور جانوروں کے شکار میں مدد ملی۔ وقت گزرنے کے ساتھ انسان ترقی کرتا گیا۔ اس نے بہت سی نئی چیزیں ایجاد کیں اور رہائش کے نئے طریقے سیکھ لیے۔ اس کا طرزِ زندگی جدید ہوتا گیا اور بڑی بڑی تہذیبوں کا آغاز ہوا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

تہذیب (Civilization) کے لفظ کا تعلق لاطینی زبان کے لفظ (Civitas) یا (City) سے ہے، جن کے معنی شہر ہیں۔

ابتدائی تہذیبیں (Early Civilizations)

انسانی تاریخ میں ہمیں کئی تہذیبوں کا ذکر ملتا ہے، جو مختلف ادوار میں مختلف جگہوں پر پروان چڑھیں۔ ذیل میں ہم ایسی تین تہذیبوں کے بارے میں پڑھیں گے:

1- میسوپوٹیمیا کی تہذیب (Mesopotamian Civilization)

2- مصری تہذیب (Egyptian Civilization)

3- وادیِ سندھ کی تہذیب (Indus Valley Civilization)

1- میسوپوٹیمیا کی تہذیب (Mesopotamian Civilization)

میسوپوٹیمیا دنیا کی اوّلین تہذیبوں میں سے ایک تہذیب ہے۔ اس کا آغاز قریباً 3500 قبل مسیح میں "دریائے دجلہ" اور "دریائے فرات" کے درمیان واقع زرخیز خطّے سے ہوا۔ یہ خطہ جنوب میں خلیج فارس (Persian Gulf) سے لے کر شمال میں واقع ایشیائے کوچک (Asia Minor) اور آرمینیا (Armenia) تک پھیلا ہوا تھا۔ یہ دورِ جدید کے ممالک عراق، شام اور ترکی پر مشتمل تھا۔ یہ خطہ سمیری (Sumerian)، آشوریہ (Assyrian) اور بابلی (Babylonian) تہذیبوں کا گھر تھا، اس لیے میسوپوٹیمیا کو تہذیبوں کا گہوارہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں بڑے بڑے شہر تعمیر کیے گئے، جن میں بابل (Babylon)، آشور (Ashur) اور نینوا (Nineveh) زیادہ اہم تھے۔ میسوپوٹیمیا کے ہر شہر نے اپنا الگ دیوتا بنا رکھا تھا۔ شہر کے وسط میں اس دیوتا کے لیے ایک بڑا ہیکل تعمیر کیا جاتا جو قریباً 150 فٹ اونچا مینار ہوتا۔ اِس کی چاروں اطراف بالکل سیدھی اور سیڑھی نما ہوتیں جہاں خیال کیا جاتا تھا کہ دیوتا اترتے ہیں۔ میسوپوٹیمیا میں حکومت کا ایک باقاعدہ نظام قائم تھا، جس میں زندگی گزارنے کے لیے بہت سے قوانین بنائے گئے۔

ہیکل

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

زرخیز مٹی اور پانی کی فراوانی کی وجہ سے میسوپوٹیمیا کے ایک مخصوص حصّے کو زرخیز ہلال (Fertile Crescent) کا نام دیا گیا ہے۔ نقشے پر یہ علاقہ ایک ہلال کی سی شکل بناتا ہے۔ اس علاقے کی زرخیزی کے باعث دوسرے خطوں کے لوگ یہاں آباد ہوئے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

یہاں کے لوگوں نے مختلف پیشے اختیار کیے، جیسا کہ کاشت کاری، جانوروں کی افزائش اور ماہی گیری وغیرہ۔ یہ لوگ تجارت بھی کرتے تھے۔ یہاں کی خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی تھیں۔ میسوپوٹیمیا کے عروج کے دنوں میں بہت سی ایسی ایجادات ہوگئیں جنھوں نے دنیا کو بدل کر رکھ دیا۔ ان میں ریاضی کے تصورات، پہیے کی ایجاد، بادبانی کشتی، نقشے اور کئی فلکیاتی دریافتیں خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ میسوپوٹیمیا ایک عظیم سلطنت تھی۔ اس کی کئی خودمختار ریاستیں تھیں، مگر ان ریاستوں کے حکمران ایک دوسرے کے علاقوں اور زمینوں پر قبضہ کرنے کے لیے آپس میں جنگیں لڑتے، جن کی وجہ سے عام لوگوں کی زندگی بہت متاثر ہوتی تھی۔ اس انتشار کا فائدہ باہر کے لوگوں نے اٹھایا۔ پہلے ایرانیوں، پھر یونانیوں نے میسوپوٹیمیا پر قبضہ کیا۔ سکندرِ اعظم نے 334 قبل مسیح میں یہ علاقہ فتح کر کے میسوپوٹیمیا کی حکومت ختم کر دی۔

دنیا کا قدیم ترین اور اولین رسم الخط "کیونی فارم" میسوپوٹیمیا میں رائج تھا۔

حوالہ:
https://www.britannica.com/topic/cuneiform

-2 مصری تہذیب (Egyptian Civilization)

مصری تہذیب مصر میں دریائے نیل کے کنارے پروان چڑھی۔ اس خطے میں ہزاروں سال پرانے انسانی رہائش کے آثار ملے ہیں۔ 3100 قبل مسیح یعنی آج سے قریباً 5000 سال پہلے یہاں وسیع پیمانے پر آبادکاری شروع ہوئی۔ آبی وسائل کی تلاش نے انسان کو دریائے نیل کے قریب آباد کر دیا۔ اس کے علاوہ دریائے نیل آمد و رفت اور تجارت کا اہم ذریعہ بھی تھا۔ اس میں ہر سال آنے والا سیلاب اپنے ساتھ زرخیز مٹی لے کر آتا تھا، جس سے وادیِ نیل کے میدان زرخیز ہو جاتے تھے۔ یہاں بسنے والے لوگ ان میدانوں میں اناج کاشت کرتے تھے۔ گندم (Wheat) اور جَو (Barley) یہاں کی اہم فصلیں تھیں۔ قدیم مصر میں بادشاہت کا نظام رائج تھا۔ یہاں کے حکمران فرعون کہلاتے تھے۔ یہ لوگ لاشوں کو خاص قسم کا مواد لگا کر محفوظ کر لیتے تھے، جسے "ممی (Mummy)" کہا جاتا ہے۔ ان ممیوں (Mummies) کو رکھنے کے لیے انھوں نے بڑے بڑے مقبرے اور اہرام بنائے ہوئے تھے۔ ان اہراموں کو فرعونوں کے نقوش (تصاویر) اور دیوتاؤں کے مجسموں سے سجایا جاتا تھا۔ وقت گزرا اور یہ تہذیب بھی زوال کا شکار ہو گئی، جس کے کئی اسباب تھے جیسا کہ:

- اس تہذیب پر دوسری طاقتوں کا قبضہ ہو گیا۔

برائے اساتذہ

طلبہ کو بتائیں کہ تاریخ ماضی کے واقعات خاص طور پر انسانی امور کا مطالعہ ہے۔ انھیں بتائیں کہ جو لوگ تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں اور ماضی کے بارے میں لکھتے ہیں، وہ تاریخ دان کہلاتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ قدیم دور میں آج کی طرح آسائشیں نہیں تھیں۔ پرانے وقتوں میں انسان کو زندہ رہنے کے لیے بہت جدوجہد کرنا پڑتی تھی۔ طلبہ کو پتھر کے زمانے، کانسی کے دور اور آہنی دور کے بارے میں بتائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale.

- ہتھیار بنانے کے لیے خام مال (لوہے) کی عدم دستیابی ہوگئی تھی۔
- اکثر خانہ جنگی بھی ہوتی رہتی تھی۔
- موسمی تبدیلیوں کے باعث دریائے نیل میں پانی کی سطح بہت کم ہوگئی تھی۔
- قحط سالی، بھوک اور پانی کی کمی کے باعث بہت سے لوگ دم توڑ گئے تھے۔

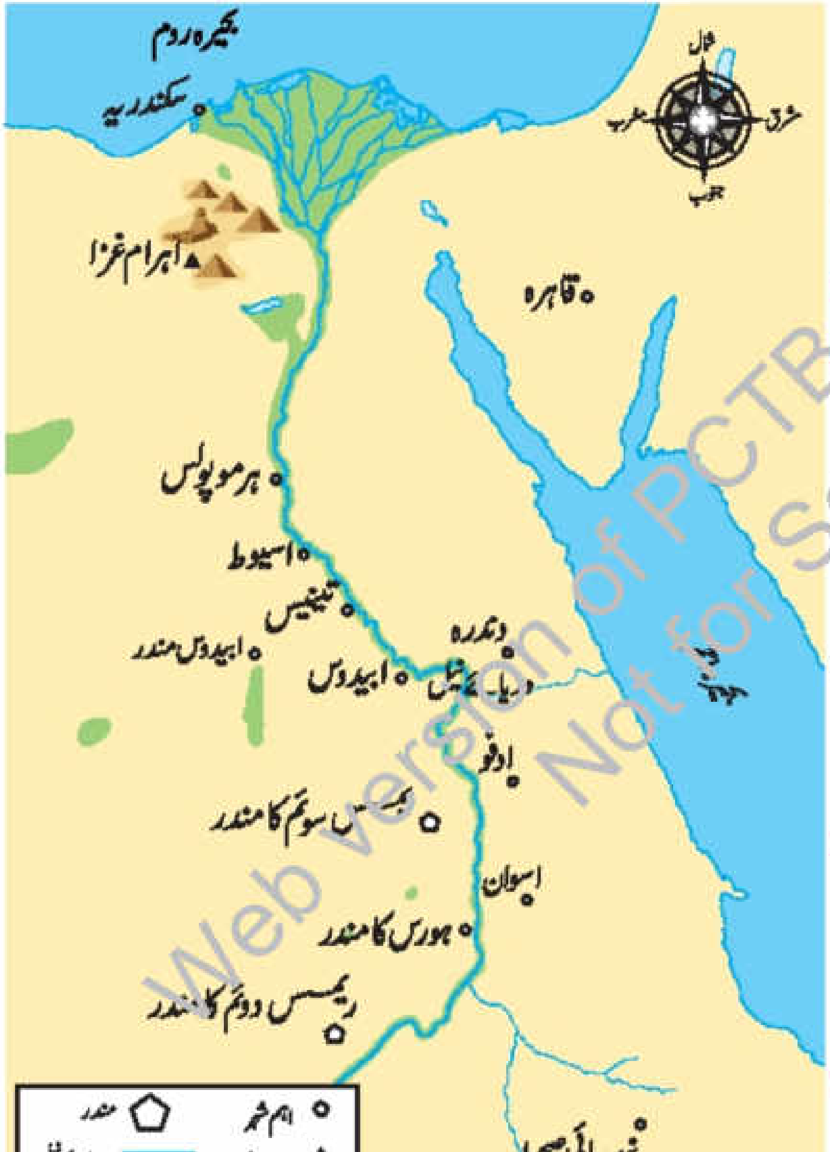

ذرا رکیں اور بتائیں!

Hold on please and tell!

مصری تہذیب میں دریائے نیل کی کیا اہمیت تھی؟

ہیروڈوٹس (Herodotus) ایک یونانی مورخ تھا، جس نے سرزمینِ مصر کو "دریائے نیل کا تحفہ" کہا۔

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

مٹی یا پلے ڈو (Play Dough) کی مدد سے ابتدائی تہذیبوں کے اوزار بنائیں اور ان میں رنگ بھریں۔ پھر ان کو سکول میں نمائش کے لیے رکھیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

اہرامِ مصر (Pyramids of Egypt)

اہرامِ مصر اور خاص طور پر اہرامِ غزا (Giza Pyramid)، دنیا کے عجائبات میں شمار کیے جاتے ہیں۔ یہ اہرام اصل میں مقبرے ہیں جو مصر کے فرعونوں نے تعمیر کروائے تھے۔ وہ موت کے بعد کی زندگی پر یقین رکھتے تھے۔ مصر کے فرعونوں کو توقع تھی کہ وہ موت کے بعد خدا بن جائیں گے،

اس لیے جب ایک فرعون مر جاتا تو اس کو سونے چاندی کے برتنوں اور ہیرے جواہرات کے ساتھ اہرام میں دفن کر دیا جاتا تھا۔ مصر میں یہ اہرام آج بھی موجود ہیں اور عالمی ثقافتی ورثے کا حصہ ہیں۔ پوری دنیا سے لوگ انھیں دیکھنے آتے ہیں۔

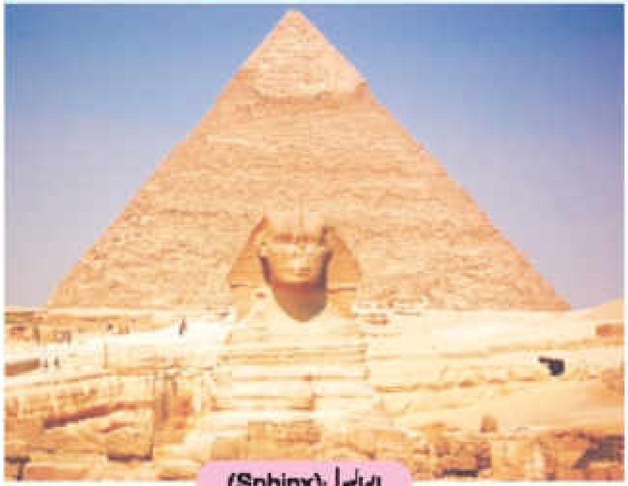

ابوالہول (Sphinx)

3-وادیِ سندھ کی تہذیب (Indus Valley Civilization)

وادیِ سندھ کی تہذیب

وادیِ سندھ کی تہذیب قریباً 2500 قبل مسیح میں دریائے سندھ کے قرب و جوار میں پروان چڑھی۔ یہ علاقہ موجودہ پاکستان، بھارت اور شمال مشرقی افغانستان پر مشتمل تھا۔ سندھ کی تہذیب دو بڑے شہروں ہڑپہ، موئن جوداڑو اور 100 سے زیادہ چھوٹے قصبوں اور دیہاتوں پر مشتمل تھی۔ ہڑپہ اور موئن جوداڑو وادیِ سندھ کے سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور منظم انداز میں تعمیر کیے گئے شہر تھے۔ اِن شہروں کی گلیاں اور سڑکیں پختہ تھیں، جہاں نکاسیِ آب کا بہترین انتظام تھا۔ شہر میں وسیع و عریض عمارتیں، سرکاری دفاتر اور حمام وغیرہ موجود تھے۔

جانوروں کی تصویروں والی مہریں

یہ لوگ دراوڑ (Dravidian) کہلاتے تھے۔ زیادہ تر لوگوں کا پیشہ کاشت کاری، تجارت اور کاری گری تھا۔ مجسمہ سازی اور مٹی کے برتن بنانے میں بھی یہ لوگ ماہر تھے۔ اناج کو محفوظ کرنے کے لیے انھوں نے بڑے بڑے برتن بنا رکھے تھے۔ یہ قیمتی پتھروں اور دھاتوں سے زیورات اور اوزار بناتے تھے۔ ان کے ہاں ناپ تول کا بھی ایک باقاعدہ نظام تھا۔ دراوڑ (Dravidian) جانوروں، درختوں اور بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ ان کے شہروں سے ملنے والی مہروں پر مختلف جانوروں کی تصاویر بنی ہوئی ہیں۔ ان میں ہاتھی، گینڈے، مارخور، گائے اور بیل وغیرہ کی تصاویر نمایاں ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

وادیِ سندھ کے لوگ امن پسند تھے۔ ان کے پاس معمولی جنگی ہتھیار تھے۔ قریباً 1500 قبل مسیح میں آریا قوم (Aryans) وادیِ سندھ میں داخل ہوئی۔ یہ لوگ خانہ بدوش تھے اور وسطِ ایشیا کے علاقوں میں بکریاں چراتے تھے۔ یہ جنگجو قوم تھی اور ان کے پاس ہتھیار تھے۔ انھوں نے وادیِ سندھ کے بیشتر علاقوں پر قبضہ کر لیا اور بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ مقامی لوگوں میں سے کچھ لوگ جانیں بچا کر برِصغیر کے دور دراز کے علاقوں میں جا کر آباد ہو گئے۔ یہ بھی قیاس کیا جاتا ہے کہ دریائے سندھ میں بار بار آنے والے سیلاب کی وجہ سے ان کے شہر ڈوب گئے اور وہ اپنے شہر چھوڑ کر دوسرے علاقوں میں جا بسے۔ یوں وادیِ سندھ کی تہذیب زوال پذیر ہوئی۔

> ہڑپہ کے کھنڈرات 1921ء میں صوبہ پنجاب کے ضلع ساہیوال اور موئن جودڑو کے کھنڈرات 1922ء میں صوبہ سندھ کے ضلع لاڑکانہ میں دریافت ہوئے۔

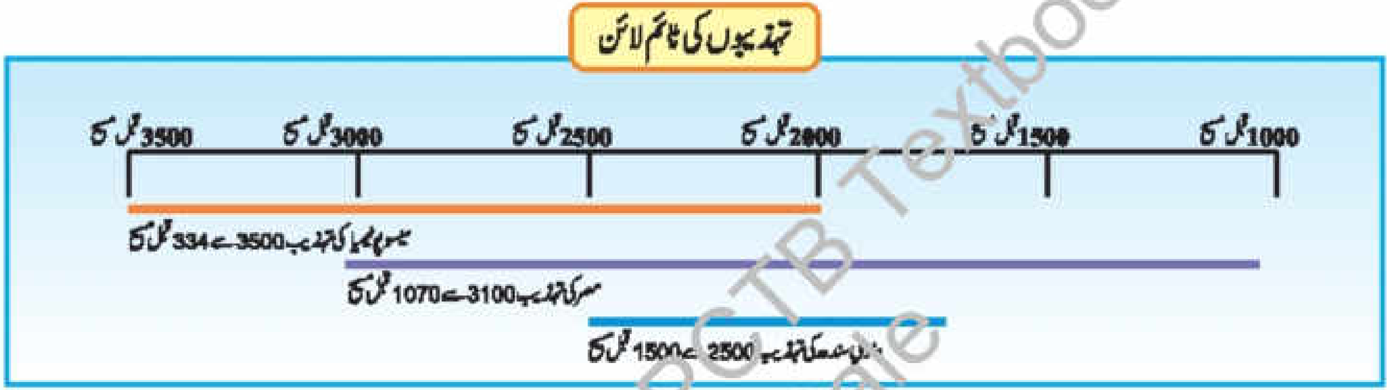

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- تاریخ سے مراد وہ علم ہے جو ماضی کے حالات و واقعات کا ریکارڈ پیش کرتا ہے۔
- میسوپوٹیمیا، مصری تہذیب اور وادیِ سندھ کی تہذیب ماضی کی نمایاں تہذیبیں ہیں۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

i) تاریخ سے کیا مراد ہے؟

ii) تہذیبوں کا گہوارہ کس تہذیب کو کہا جاتا ہے؟

iii) فرعون کون تھے؟

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

i) دنیا کی اوّلین بستیاں دریاؤں کے کنارے ہی کیوں پروان چڑھیں؟ وجہ تحریر کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

(i) مصری تہذیب کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

(ii) وادیِ سندھ کی تہذیب کیوں زوال پذیر ہوئی؟ وجوہات تحریر کریں۔

(iii) میسوپوٹیمیا، مصری اور وادیِ سندھ کی تہذیبوں کا موازنہ آج کے دور سے کریں اور اپنے مشاہدات تحریر کریں۔

-3 میسوپوٹیمیا، مصری اور وادیِ سندھ کی تہذیبوں کا موازنہ کریں اور ان تہذیبوں کی ثقافت کے بارے میں دیا ہوا جدول مکمل کریں۔

عناصر	میسوپوٹیمیا کی تہذیب	مصری تہذیب	وادیِ سندھ کی تہذیب
مذہب	بت پرستی		
پیشے		کسان	
تعمیرات			
فن اور دستکاری			مٹی کے برتن

-4 اگر آپ کو ماضی میں جانے کا موقع ملے تو آپ میسوپوٹیمیا کی تہذیب، مصری تہذیب اور وادیِ سندھ کی تہذیب میں سے کس تہذیب کو اپنائیں گے اور کیوں؟ اپنا جواب تین سے چار سطروں میں اپنی کاپی میں تحریر کریں۔

-5 دنیا کے نقشوں کی مدد سے تہذیبوں کی نشان دہی کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی: تہذیب کے آغاز کے حوالے سے "میری کتاب" کے عنوان سے ایک تصویری کتابچہ بنائیں اور اس میں کسی بھی ایک تہذیب (میسوپوٹیمیا، مصری اور وادیِ سندھ) کی قدیم زمانے میں زندگی کی تصاویر بنائیں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

وادیِ سندھ کی تاریخ سے متعلق مزید آگاہی حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

https://www.nationalgeographic.com/history/archaeology/mohenjo-daro/

برائے اساتذہ

طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں۔ تہذیب کے آغاز کے حوالے سے "میری کتاب" کے لیے طلبہ کو معلومات اور تصاویر بنانے میں راہنمائی فراہم کریں۔ انھیں جماعت میں اپنی کتاب پیش کرنے کو کہیں۔

قیامِ پاکستان میں صوبوں/ علاقوں کا کرداراور پاکستان کی اہم تاریخی شخصیات
(Contribution of Provinces/Regions in the Creation of Pakistan, and Historical Personalities of Pakistan)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قیامِ پاکستان میں اپنے علاقے/ صوبے کی شرکت اور جدوجہد کی وضاحت کر سکیں۔
- قیامِ پاکستان میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ/ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- پاکستان کے قیام اور ترقی میں اقلیتوں کا کردار بیان کر سکیں۔

برصغیر پاک و ہند پر مسلمانوں نے کئی صدیوں تک حکمرانی کی لیکن 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے برصغیر پر مکمل اقتدار حاصل کر لیا۔ مسلمانوں نے انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کے لیے طویل جدوجہد کی۔ آخر کار 23 مارچ 1940ء کو لاہور کے منٹو پارک میں ایک قرارداد پیش کی گئی، جس میں مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ تاریخی قرارداد "قراردادِ پاکستان" کہلاتی ہے۔ اس قرارداد کے تحت برصغیر پاک و ہند کے مسلمان ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے اور ان کی ان تھک جدوجہد کے باعث 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- منٹو پارک کا موجودہ نام کیا ہے اور یہاں کون سا مشہور مینار تعمیر کیا گیا ہے؟ ____________
- قیامِ پاکستان میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والے راہنماؤں کے نام لکھیں۔

i ____________ ii ____________

iii ____________ iv ____________

قیامِ پاکستان میں صوبوں/ علاقوں کا کردار
(Role of Provinces/Regions in the Creation of Pakistan)

پاکستان صوبہ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد پر مشتمل ایک وفاق ہے۔ پاکستان کے ہر خطّے نے تحریکِ پاکستان میں بھرپور حصّہ لیا۔ آیئے! قیامِ پاکستان میں ان کے کردار کے بارے میں جانتے ہیں:۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

پنجاب کا کردار (Role of Punjab)

مینارِ پاکستان، لاہور

آبادی کے لحاظ سے پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ قیامِ پاکستان سے بہت پہلے ہی سے پنجاب سیاسی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق پنجاب سے تھا۔ انھوں نے پاکستان کا تصور پیش کیا اور اپنی شاعری سے مسلمانوں میں آزادی کی تڑپ پیدا کی۔ آپ کے علاوہ سر محمد شفیع، ملک برکت علی اور بیگم جہاں آرا شاہنواز پنجاب کے نمایاں مُسلم راہنماؤں میں سے تھے۔ پنجاب کے مسلم راہنماؤں نے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے کا فیصلہ کیا تا کہ مسلمان اپنی علیحدہ شناخت حاصل کر سکیں، اس کے لیے انھوں نے پنجاب مسلم لیگ کو مستحکم کیا۔ علیحدہ وطن کے مطالبے کے لیے 23 مارچ 1940ء کو لاہور میں قراردادِ پاکستان پیش ہوئی۔ اسی قرارداد کی یادگار کے طور پر لاہور میں مینارِ پاکستان تعمیر کیا گیا۔ مینارِ پاکستان ہماری جدوجہد اور آزادی کی نشانی ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

سندھ کا کردار (Role of Sindh)

مزارِ قائد، کراچی

712ء میں محمد بن قاسم نے سندھ کو فتح کیا اور برصغیر میں اسلام کی اشاعت کا آغاز ہوا۔ اسلام کا پیغام اس خطے سے برصغیر پاک و ہند کے دوسرے حصوں میں پہنچا۔ یہی وجہ ہے کہ سندھ کو "باب الاسلام" بھی کہا جاتا ہے۔ سندھ کی تاریخ بتاتی ہے کہ انگریزوں کے قبضے کے باوجود یہاں کے لوگوں نے کبھی بھی برطانوی حاکمیت کو قبول نہیں کیا۔ تحریکِ پاکستان میں سندھ نے اہم کردار ادا کیا۔ سندھ پہلا صوبہ تھا جس نے آزاد مسلم ریاست کے لیے ایک قرارداد منظور کی۔ یہ قرارداد سندھ اسمبلی میں شیخ عبدالمجید سندھی نے پیش کی تھی۔ سندھ میں صبغت اللہ شاہ راشدی تحریکِ پاکستان کے سرگرم راہنما تھے۔ انھوں نے برصغیر پر انگریزوں کے قبضے کے خلاف آواز بلند کی۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق بھی سندھ سے تھا۔ آپ نے سندھ کے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھائی اور سندھ مسلم لیگ کو فعال بنایا۔ ان کے علاوہ محترمہ فاطمہ جناح، سر عبداللہ ہارون، غلام حسین ہدایت اللہ، میر بندے علی ٹالپور اور محمد ایوب کھوڑو بھی سندھ کے سرگرم راہنما تھے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے 1929ء میں اپنے 14 نکات میں بھی سندھ کو بمبئی (ممبئی) سے الگ کرنے کی تجویز پیش کی تھی

برائے اساتذہ

طلبہ کو تحریکِ پاکستان میں پیش آنے والے اہم واقعات کے بارے میں بتائیں۔ انھیں تحریکِ پاکستان میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والی شخصیات کے بارے میں بھی آگاہ کریں۔

سندھ کے طلبہ نے بھی تحریکِ پاکستان میں بڑھ چڑھ کر شرکت کی۔ نور محمد ہائی سکول حیدرآباد اور سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی کے طلبہ نے تحریکِ پاکستان میں فعال کردار ادا کیا۔ قراردادِ پاکستان کی حمایت میں 3 مارچ 1943ء کو سندھ اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی۔ 26 جون 1947ء کو سندھ اسمبلی نے پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ کیا۔ اس طرح سندھ پاکستان میں شامل ہونے والا پہلا صوبہ بن گیا۔

خیبر پختونخوا کا کردار (Role of Khyber Pakhtunkhwa)

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

خیبر پختونخوا کا پرانا نام شمال مغربی سرحدی صوبہ (North Western Frontier Province) تھا۔ یہ خطہ اپنے محلِ وقوع کے لحاظ سے قدیم زمانے سے ہی انتہائی اہمیت کا حامل رہا ہے۔ خیبر پختونخوا میں واقع درۂ خیبر طویل عرصے تک دنیا کا ایک اہم تجارتی راستہ اور فوجی مقام رہا ہے۔ یونانی حکمران سکندرِ اعظم بھی اسی راستے سے برصغیر پاک و ہند میں داخل ہوا۔ خیبر پختونخوا کے لوگ بہت جری اور آزادی پسند ہیں۔ اسی وجہ سے انھوں نے کبھی بھی برطانوی تسلط کو قبول نہیں کیا۔ تحریکِ پاکستان میں خیبر پختونخوا کے لوگوں نے بھرپور شرکت کی۔ سردار عبدالرب نشتر تحریکِ پاکستان کے ایک اہم راہنما تھے۔ وہ 1937ء سے 1945ء تک خیبر پختونخوا کی قانون ساز اسمبلی کے رکن رہے اور انھوں نے 1943ء سے 1945ء تک حکومت میں وزیرِ خزانہ کی حیثیت سے بھی کام کیا۔ اسی طرح سردار اورنگ زیب خان اور صاحب زادہ عبدالقیوم خان بھی تحریکِ پاکستان کے سرگرم راہنما تھے۔ 3 جون 1947ء کو جب برصغیر کی آزادی کا اعلان کیا تو اس صوبے کے مستقبل کے فیصلے کے لیے جولائی 1947ء میں ایک رائے شماری (Referendum) کروائی گئی۔ اس رائے شماری میں یہاں کے عوام کی اکثریت نے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

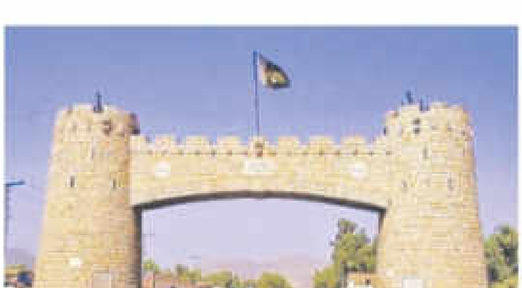

درۂ خیبر، خیبر پختونخوا

ذرا رکیں اور بتائیں!
Hold on please and tell!
محلِ وقوع کے اعتبار سے خیبر پختونخوا کیوں اہمیت کا حامل ہے؟

بلوچستان کا کردار (Role of Balochistan)

بلوچستان کے لوگ آزادی پسند ہیں۔ وہ ہمیشہ سے برطانوی تسلط کے خلاف تھے۔ بلوچستان برصغیر پاک و ہند کا ایک نہایت پسماندہ علاقہ تھا۔ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں یہاں تحریکِ پاکستان کا آغاز کافی بعد میں ہوا۔ تحریکِ پاکستان کے ایک سرگرم رکن قاضی محمد عیسیٰ نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ہدایت پر 1939ء میں بلوچستان میں مسلم لیگ کو مستحکم کیا۔ میر جعفر خان جمالی بھی مسلم لیگ کے راہنماؤں میں سے ایک تھے۔ وہ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے حامیوں میں سے تھے۔

زیارت ریذیڈنسی، بلوچستان

انھوں نے بلوچستان کے لوگوں کو مسلم لیگ میں شامل ہونے کے لیے آمادہ کیا اور تحریکِ پاکستان میں فعال کردار ادا کیا۔ بلوچستان کے عوام نے قرار دادِ پاکستان 1940ء کی بھرپور حمایت کی۔ بلوچستان کے عوام میں علیحدہ وطن کا شعور اجاگر کرنے والے راہنماؤں میں قاضی محمد عیسیٰ، ملک عبداللہ جان کاسی اور فتح محمد وغیرہ شامل ہیں۔ بلوچستان کے شاہی جرگے نے جون 1947ء میں پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

کشمیر اور گلگت بلتستان کا کردار (Role of Kashmir and Gilgit Baltistan)

درۂ خنجراب، گلگت بلتستان

برصغیر پاک وہند میں آزادی کی لہر نے کشمیر اور گلگت بلتستان کے مسلمانوں کو بھی متاثر کیا۔ کشمیر اور گلگت بلتستان کے لوگ بھی پاکستان کے ساتھ الحاق چاہتے تھے۔ تقسیم کے وقت کشمیر پر ہندو راجا ہری سنگھ کی حکومت تھی۔ مسلم اکثریت پر مشتمل آبادی کی وجہ سے اس کا الحاق پاکستان سے ہونا چاہیے تھا۔ گلگت بلتستان اور کشمیری عوام کی بھی یہی خواہش تھی لیکن مہاراجا نے ایسا نہ کیا۔ گلگت بلتستان اور کشمیری عوام نے مہاراجا کے خلاف جہاد کا اعلان کر دیا جس کے بعد گلگت بلتستان اور کشمیر کے کچھ حصے آزاد ہوئے اور انھوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کر لیا۔

پاکستان کی اہم تاریخی شخصیات (Historical Personalities of Pakistan)

قیامِ پاکستان کے لیے برصغیر کے بہت سے لوگوں نے جدوجہد کی۔ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح ان میں سے نمایاں ترین ہیں۔ یہ تحریکِ پاکستان کی ایسی شخصیات ہیں، جنھوں نے اپنے کردار، خیالات اور افکار سے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کو بھی متاثر کیا۔ آئیے! ان کے بارے میں جانتے ہیں:

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ (Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah)

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ وہ عظیم شخصیت ہیں، جن کی ان تھک کوششوں سے پاکستان وجود میں آیا۔ وہ ایک نامور قانون دان اور کامیاب سیاستدان تھے۔ وہ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدا میں وہ ہندو مسلم اتحاد کے حامی تھے، اس لیے انھوں نے کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ جب انھیں احساس ہوا کہ کانگریس مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ نہیں کر سکتی تو وہ 1913ء میں آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل ہو گئے اور مسلمانوں کے حقوق کے لیے جدوجہد شروع کر دی۔ 1916ء میں انھیں مسلم لیگ کا صدر چنا گیا۔ 22-24 مارچ 1940ء میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس لاہور میں ہوا جس میں مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کیا گیا۔ اب تحریکِ آزادی کا باقاعدہ آغاز ہو چکا تھا۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

برصغیر کے مسلمان ایک الگ وطن کا خواب دیکھنے لگے اور آزادی کی تحریک کو آگے بڑھانے لگے۔ اس خواب کو پورا کرنے کے لیے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے دن رات محنت کی۔ آپ نے مسلمانوں کے سیاسی، سماجی اور معاشی حقوق اور آزادی کے لیے آواز اٹھائی۔ وہ انگریزوں اور کانگریس کے سامنے ڈٹ گئے۔ آپ کی مسلسل کوششوں سے 14 اگست 1947ء کو پاکستان وجود میں آیا۔ آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ پاکستان کو مستحکم کرنے میں آپ نے اپنی پوری توانائی صرف کر دی۔ قیامِ پاکستان کے بعد آپ شدید بیمار ہو گئے۔ آپ نے 11 ستمبر 1948ء کو وفات پائی۔ آپ کا مستحکم ارادہ اور جدوجہد ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

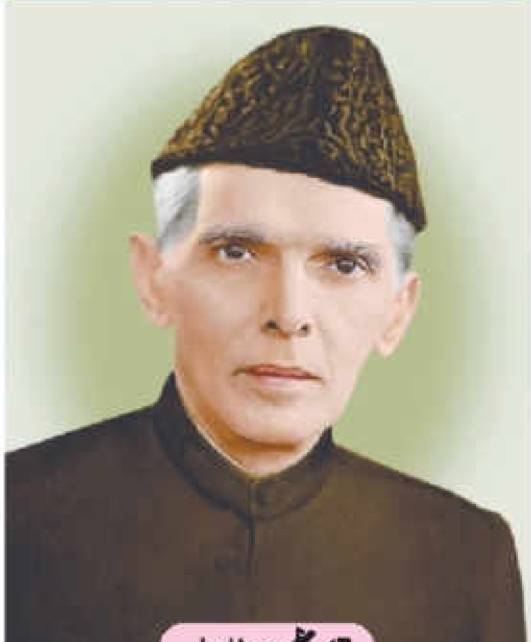

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چند فرمودات کی فہرست بنائیں اور یاد کریں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے تین سنہری اصول تھے: ایمان، اتحاد، تنظیم۔ ان اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ہم ترقی کی راہ پر چل سکتے ہیں۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (Allama Muhammad Iqbal)

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ایک عظیم مفکر، شاعر اور سیاست دان تھے۔ آپ 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 30 دسمبر 1930ء کو الٰہ آباد کے مقام پر مسلم لیگ کے جلسے کی صدارت کرتے ہوئے انھوں نے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کا تصور پیش کیا۔ ان کا یہی تصور بعد ازاں قیامِ پاکستان کی بنیاد بنا۔ اپنے تصور کو حقیقت میں بدلنے کے لیے انھوں نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو خط بھی لکھا جو ان دنوں انگلینڈ میں تھے۔ اپنے خط میں انھوں نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو مسلمانوں کی قیادت سنبھالنے کی ترغیب دی۔ آپ کی کوششوں سے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ وطن واپس آ گئے اور برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کو ایک جھنڈے تلے جمع کیا۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری نے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

یارب دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو رُوح کو تڑپا دے

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

کی تڑپ پیدا کی۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنے خواب کی تعبیر نہ دیکھ سکے اور 21 اپریل 1938ء کو وفات پا گئے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی سی نظم یاد کریں اور ترنم سے پڑھیں۔

محترمہ فاطمہ جناح

محترمہ فاطمہ جناح (Mohtarma Fatima Jinnah)

محترمہ فاطمہ جناح، قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی چھوٹی بہن تھیں۔ وہ 31 جولائی 1893ء کو پیدا ہوئیں۔ پیشے کے لحاظ سے وہ دانتوں کی ڈاکٹر (Dentist) تھیں۔ تحریکِ پاکستان میں انھوں نے اپنے بڑے بھائی کا ہر قدم پر ساتھ دیا۔ وہ جلسوں میں بھی قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ شریک ہوتی تھیں۔ محترمہ فاطمہ جناح 1938ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے شعبہ خواتین کی سربراہ بنیں۔ انھوں نے خواتین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی تاکہ وہ اس تحریک میں شامل ہوں۔ انھوں نے قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ برصغیر کے مختلف علاقوں کے دورے کیے اور مسلمان خواتین میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔ آپ نے ایک آزاد مسلم ریاست کے حصول کے لیے خواتین کو مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ کا کردار خواتین کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ نے خواتین کی تعلیم پر بہت زور دیا اور اس مقصد کے حصول کے لیے آپ نے برصغیر پاک و ہند میں تعلیمی مراکز قائم کیے۔ ان مراکز میں عورتوں کو سلائی کڑھائی جیسے ہنر بھی سکھائے جاتے تھے۔ آپ نے خواتین کی تعلیم کا سلسلہ قیامِ پاکستان کے بعد بھی جاری رکھا۔ 1955ء میں آپ نے کراچی میں "خاتونِ پاکستان" کے نام سے ایک سکول کھولا جو بعد میں کالج بن گیا۔ فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی، لاہور اور فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی آپ کے نام سے منسوب ہیں۔ آپ نے 9 جولائی 1967 کو کراچی میں وفات پائی۔

پاکستان کے قیامِ اور ترقی میں اقلیتوں کا کردار
(Role of Minorities in the Creation and Development of Pakistan)

قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مسیحیوں، ہندوؤں، سکھوں، اور پارسیوں وغیرہ کی ایک بڑی تعداد نے کردار ادا کیا۔ جوگندر ناتھ منڈل، دیوان بہادر ایس پی سنگھا، نامور وکیل چوہدری چندو لعل، سی ای گبن، ایف ای چوہدری (فوٹو گرافر)، سردار دلباغ سنگھ، راجکماری امرت، الفریڈ پرشاد، پارسی جمشید نصروانجی مہتہ، جان متھائی، ایس ایس البرٹ اور پورن سنگھ رامداسیہ نے قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں بھرپور حصہ لیا۔ پاکستان کی ترقی میں بھی اقلیتوں نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا اور نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان میں سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس اے آر کارنیلیس اور

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ڈاکٹر روتھ فاؤ

چیف جسٹس بھگوان داس، سیاست کے شعبے میں اکشے کمار داس، کامران مائیکل، کلیمنٹ شہباز بھٹی، کامنی کار دتہ اور ڈاکٹر رمیش کمار نمایاں نام ہیں۔ صحت کے شعبے میں ڈاکٹر روتھ فاؤ اور سسٹر روتھ لیوس کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ دفاعِ پاکستان میں بھی اقلیتوں کی گراں قدر خدمات ہیں، انھیں مختلف فوجی اعزازات سے نوازا گیا مثلاً میجر جنرل نوئیل کھوکھر، گروپ کیپٹن سیسل چودھری، ایئر کموڈور بلونت کمار داس۔ تعلیم کے شعبے میں بشپ انتھنی لوبو، پروفیسر کنہیا لال ناگپال اور پروفیسر انجم جیمز پال۔ کھیل کے میدان میں انتھنی ڈیسوزا، انیل دلپت اور جمشید آواری وغیرہ نے پاکستان کا نام روشن کیا۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

ہیرو/ہیروازم (Hero/ Heroism)

ایسا شخص جو اپنے ذاتی مفادات کو عوامی اور قومی مفادات پر قربان کر دے اور اس کی ہمت، دیانت داری، بہادری اور قربانی کو عوام بھی تسلیم کریں اُسے ہیرو کہتے ہیں۔ یعنی جو شخص اپنی ملک و قوم کے لیے بہت بڑا کارنامہ سرانجام دے، وہ قوم کا ہیرو کہلاتا ہے۔ بہادری، شجاعت اور قربانی ہیروازم کہلاتی ہے۔ اس کی مثال میں مفکرین، سائنس دان، سیاست دان، صوفیا کرام اور افواجِ پاکستان کے بہادر سپوت شامل ہیں جنھوں نے ملک کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں اور وہ وطن کی خاطر مصمم ارادے، خلوصِ نیت، ایمانداری اور لگن کے ساتھ ملک و قوم کی خدمت کی وجہ سے ہمیشہ کے لیے امر ہو گئے۔

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں صوبہ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، کشمیر اور گلگت بلتستان کے لوگوں نے بھرپور حصہ لیا۔
- مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مسیحیوں، ہندوؤں، سکھوں اور پارسیوں وغیرہ نے قیامِ پاکستان کے لیے جدوجہد کی۔
- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور فاطمہ جناح تحریکِ پاکستان کے نمایاں ترین راہنما تھے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

i کس صوبے نے سب سے پہلے پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ کیا؟

ii تحریکِ پاکستان میں نمایاں کردار ادا کرنے والے پنجاب کے راہنماؤں کے نام لکھیں۔

iii قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے آل انڈیا مسلم لیگ میں کب شمولیت اختیار کی؟

iv 1930ء میں الہ آباد میں پیش ہونے والا خطبہ کیوں اہمیت کا حامل ہے؟

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

i قیامِ پاکستان میں پنجاب اور خیبر پختونخوا کے کردار پر روشنی ڈالیں۔

ii پاکستان کے قیام اور ترقی میں اقلیتوں کا کردار بیان کریں۔

iii ایک راہنما کے طور پر قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ میں ایسی کون سی خصوصیات تھیں، جن کی وجہ سے پاکستان کا حصول ممکن ہوا؟ ان خصوصیات کا موازنہ اپنی ذاتی خصوصیات سے کریں۔

3- محترمہ فاطمہ جناح نے کس طرح تحریکِ پاکستان میں نمایاں کردار ادا کیا؟ چند جملوں میں تحریر کریں۔ ان کی تصویر بھی چسپاں کریں۔

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: اگر آپ کو تحریکِ پاکستان میں شامل ہونے کا موقع ملتا تو آپ کس طرح اس تحریک میں اپنی خدمات پیش کرتے؟ اپنی ان خدمات کو نکات کی صورت میں تحریر کریں۔

سرگرمی 2: تحریکِ پاکستان میں مختلف صوبوں/علاقوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے جو نمایاں کردار ادا کیے، انھیں رول پلے (Role Play) کے ذریعے سے پیش کریں۔

مشق (Exercise)

1- درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i وہ علم جو ماضی کے حالات و واقعات کا سلسلہ وار ریکارڈ اور تجزیہ پیش کرے، کہلاتا ہے:

(الف) معاشیات (ب) سیاسیات (ج) فلسفہ (د) تاریخ

برائے اساتذہ

طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان سے پوچھیں کہ اگر ان کو تحریکِ پاکستان میں شامل ہونے کا موقع ملتا تو وہ کس طرح اس تحریک کو فعال بناتے۔ ہر ایک گروپ سے کہیں کہ چارٹ پر اپنے نکات لکھے اور کمرا جماعت میں طلبہ کے سامنے قرارداد کی صورت میں پیش کرے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

(ii) دریائے دجلہ اور دریائے فرات کے درمیان واقع زرخیز خطے شامل تھے:

(الف) مصری تہذیب میں (ب) میسوپوٹیمیا کی تہذیب میں

(ج) وادیٔ سندھ کی تہذیب میں (د) گندھارا کی تہذیب میں

(iii) وادیٔ سندھ کی تہذیب کا اہم شہر ہے:

(الف) لاہور (ب) ملتان (ج) ہڑپہ (د) پشاور

(iv) قیامِ پاکستان کے وقت رائے شماری کے ذریعے سے پاکستان میں شامل ہونے والا صوبہ ہے:

(الف) بلوچستان (ب) خیبر پختونخوا (ج) سندھ (د) پنجاب

(v) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل ہوئے:

(الف) 1911ء میں (ب) 1912ء میں (ج) 1913ء میں (د) 1914ء میں

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(i) میسوپوٹیمیا کی تہذیب کا آغاز دریائے نیل کی وادی سے ہوا۔ ☐

(ii) مصری تہذیب کے حکمران فرعون کہلاتے تھے۔ ☐

(iii) وادیٔ سندھ کے لوگ جنگجو تھے۔ ☐

(iv) علیحدہ وطن کے مطالبے کے لیے 23 مارچ 1940ء کو لاہور میں قرار دادِ پاکستان پیش ہوئی۔ ☐

(v) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ 9 نومبر 1877ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ ☐

3۔ کالم الف کے خانوں کو کالم ب کے متعلقہ خانوں سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
مصری تہذیب	غاروں میں رہتا تھا۔
وادیٔ سندھ کا علاقہ	دورِ جدید کے عراق، ترکی اور شام پر مشتمل تھا۔
میسوپوٹیمیا	دریاؤں کے کنارے آباد ہوئیں۔
قدیم دور کا انسان	دریائے نیل کے کنارے پروان چڑھی۔
دنیا کی اوّلین بستیاں	موجودہ پاکستان، بھارت اور شمال مشرقی افغانستان پر مشتمل تھا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

باب پنجم

جغرافیہ (Geography)

گلوب اور نقشے کی مہارتیں (Globe and Map Skills)

حاصلاتِ تعلم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نقشہ (Map) اور گلوب (Globe) کی تعریف کر سکیں اور نقشے کے اہم عناصر کے نام بتا سکیں۔
- خشکی کے بڑے حصوں یعنی براعظموں (Continents) اور سمندروں (Oceans/Seas) کی تعریف کر سکیں اور نقشے پر تلاش کر سکیں۔
- نقشے کی مدد سے بولٹس (BOLTS) کے تصور کی وضاحت کر سکیں۔
- بنیادی سمتی نشانات (Cardinal Points) کی مدد سے سمتوں کا علم حاصل کر سکیں اور قطب نمائی سمتوں (Compass Directions) کو تصویر کی مدد سے سمجھ سکیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

زمین

مختلف ممالک دنیا کے مختلف حصوں میں واقع ہیں۔ ان کے محلِ وقوع کے بارے میں معلومات ہمیں گلوب اور نقشوں کی مدد سے ملتی ہیں۔ گلوب اور نقشے زمین اور اس کے مختلف حصوں کو ظاہر کرنے کے لیے اور مختلف معلومات حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں مثلاً آبادی، نباتات اور آب و ہوا وغیرہ۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- کیا آپ نے پاکستان کا نقشہ دیکھا ہے؟ پاکستان کے جنوب میں واقع سمندر کا نام لکھیں۔ ____________
- ہماری زمین کیسی نظر آتی ہے؟ تصویر بنائیں۔

گلوب (Globe)

گلوب

گلوب (Globe)، زمین کے نمونہ کو کہتے ہیں۔ یہ گیند کی طرح گول ہوتا ہے۔ زمین کی اصل شکل اور اس کی سطح پر موجود خد و خال کی تقسیم کو دیکھنے کے لیے گلوب استعمال کیا جاتا ہے۔ گلوب کی مدد سے ہم زمین پر خشکی اور پانی کی تقسیم کے حصے واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ گلوب پر طول بلد اور عرض بلد کا جال بنا ہوتا ہے۔ گلوب پر پوری دنیا کو ایک نظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔

نقشہ (Map)

پوری زمین یا زمین کی سطح کے کسی حصے کو رواجی علامات کا استعمال کرتے ہوئے کسی ہموار یا چپٹی سطح پر ظاہر کرنا نقشہ کہلاتا ہے۔ یہ کسی بھی کاغذ یا ہموار سطح پر بنایا جاتا ہے۔ نقشہ محلے، شہر، صوبے یا ملک کی کسی بھی جگہ کا ہو سکتا ہے۔ نقشے کی مدد سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ کون سا مقام کہاں واقع ہے۔

براعظم (Continent)

بر کا مطلب خشک زمین ہے۔ خشکی کے بڑے ٹکڑے کو براعظم کہتے ہیں۔ سب سے بڑا براعظم ایشیا ہے۔ زمین پر سات براعظموں کے نام یہ ہیں:

ایشیا (Asia)، افریقہ (Africa)، شمالی امریکا (North America)، جنوبی امریکا (South America)، انٹارکٹیکا (Antarctica)، یورپ (Europe)، اور آسٹریلیا (Australia)۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

دنیا کا سب سے چھوٹا براعظم "آسٹریلیا" (Australia) اور سب سے چھوٹا بحر "بحر منجمد شمالی" (Arctic Ocean) ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

زمین کا تقریباً 71% حصہ پانی اور تقریباً 29% حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!

اپنے ساتھی سے مل کر دنیا کے نقشے پر براعظم اور بحر تلاش کریں۔ بعد ازاں اپنے ساتھی کو بتائیں کہ آپ نے سب سے پہلے کون سا براعظم تلاش کیا۔

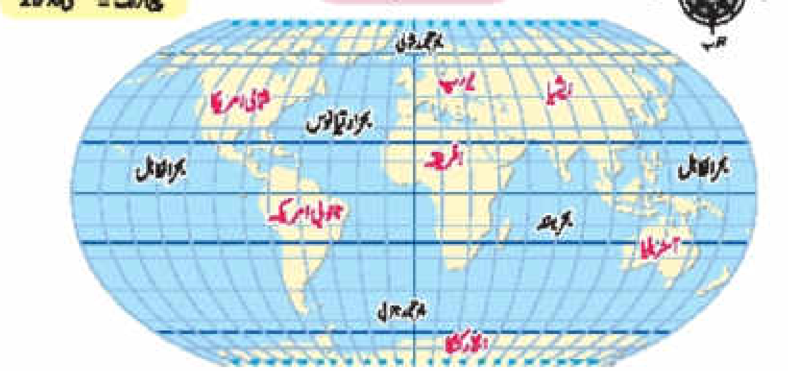

برائے اساتذہ: بچوں کو نقشہ اور گلوب دکھاتے ہوئے ان میں فرق واضح کریں۔ نقشے کی مدد سے نشان دہی کرتے ہوئے بچوں کو سات براعظموں اور پانچ بحروں کے متعلق معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو نقشے کی مدد سے بحر الکاہل دکھاتے ہوئے بتائیں کہ یہ دنیا کے جنوب سے شمال تک پھیلا ہوا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

بحر (Ocean)

پانی کا بڑا حصّہ بحر (Ocean) کہلاتا ہے۔ دنیا میں پانچ بڑے بحر ہیں۔ سب سے بڑا بحر، بحرالکاہل (Pacific Ocean) ہے۔ باقی بحروں کے نام درج ذیل ہیں: بحر اوقیانوس (Atlantic Ocean)، بحر ہند (Indian Ocean)، بحر منجمد جنوبی (Southern Ocean) اور بحر منجمد شمالی (Arctic Ocean)۔

ذرا رکیں اور بتائیں!!
Hold on please and tell
نقشوں پر ہم کیا کیا چیزیں دکھا سکتے ہیں۔
چند ایک کے نام بتائیں۔

BOLTS ظاہر کرتا ہے۔
B= Border
O= Orientation
L= Legend
T= Title
S= Scale

نقشہ اور اس کے عناصر (BOLTS)

دیے ہوئے نقشے کو غور سے دیکھیں۔ اس پر نقشے کے عناصر دکھائے گئے ہیں۔ نقشے کے عناصر نقشے کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ حدود (Border)، سمتیں (Orientation)، علامتی فہرست (Legend)، عنوان (Title) اور پیمانہ (Scale) نقشے کے عناصر کہلاتے ہیں۔ ذیل میں نقشے کے عناصر کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

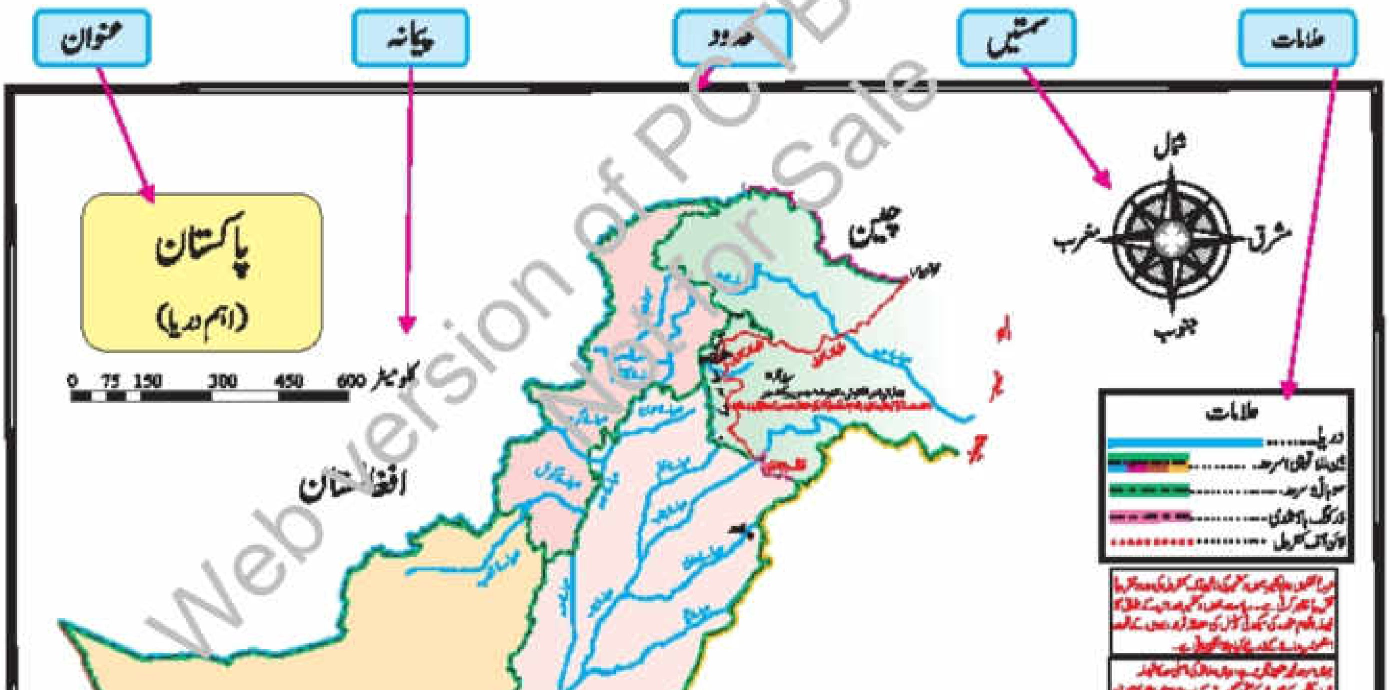

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

حدود (Border)

نقشے کے چاروں اطراف کے کنارے اس کی حدود کہلاتے ہیں۔ نقشے کی حدود سے متعلق ضروری معلومات درج ہوتی ہیں جن سے نقشے کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
>
> **Do you want to know more?**
>
> قطب نما (Magnetic compass) کی مدد سے ہم کسی بھی مقام سے چار سمتیں معلوم کر سکتے ہیں۔

سمتیں (Orientation)

کسی بھی مقام پر پہنچنے کے لیے ہم ایک خاص سمت میں سفر کرتے ہیں یعنی شمال، جنوب، مشرق یا مغرب کی طرف۔ یہ بنیادی سمتیں ہیں۔ انھیں بنیادی سمتی نشانات (Cardinal Points) بھی کہتے ہیں۔ ان بنیادی سمتوں کے درمیان کچھ اور بھی سمتیں ہوتی ہیں جنھیں "ثانوی سمتیں" کہتے ہیں۔ یہ سمتیں شمال مشرق، شمال مغرب، جنوب مشرق اور جنوب مغرب ہیں۔ یہ سمتیں نقشوں میں استعمال کی جاتی ہیں تاکہ ہر مقام کی سمت واضح ہو جائے۔ ان میں شمال کی سمت بہت اہم ہے۔ اسے تیر کی علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اگر ہم صبح سویرے سورج کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں تو یہ مشرق کی سمت ہوگی۔ ہمارے پیچھے کی جانب مغرب کی سمت ہوگی، دائیں طرف جنوب اور بائیں طرف شمال کی سمت ہوگی۔

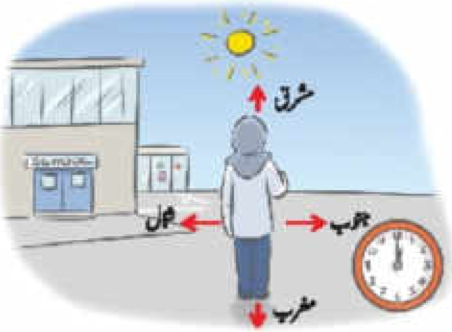

علامتی فہرست (Legend)

زمین پر موجود مختلف چیزوں اور جگہوں کو ظاہر کرنے کے لیے علامات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ نقشے پر ایک علامتی فہرست (Legend) ہوتی ہے، جس میں مختلف علامتوں کے ذریعے سے نقشے پر مختلف مقامات دکھائے جاتے ہیں۔ رنگوں کو بھی مختلف علامات کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جیسے عام طور پر درخت یا جنگل دکھانے کے لیے سبز رنگ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پہاڑ دکھانے کے لیے بھورے رنگ کا استعمال کیا جاتا ہے اور نیلا رنگ پانی کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

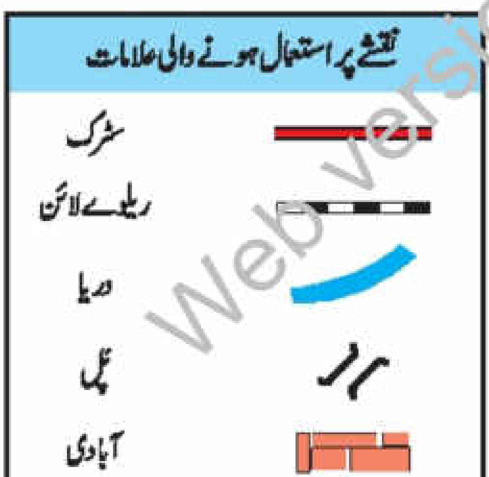

عنوان (Title)

ہر نقشے کا ایک عنوان (Title) ہوتا ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ نقشہ کس جگہ کا ہے اور کس مقصد کے لیے بنایا گیا ہے۔ عنوان کے بغیر نقشے کے بارے میں معلومات حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر دنیا کی آبادی کا نقشہ، پاکستان کے طبعی خدوخال کا نقشہ اور پاکستان کی صنعتوں کا نقشہ وغیرہ۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

پیمانہ (Scale)

زمینی فاصلوں کو نقشہ پر چھوٹے فاصلوں سے نسبت دی جاتی ہے، اسے پیمانہ (Scale) کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر دو زمینی مقامات کا درمیانی فاصلہ 6 کلومیٹر ہے۔ ہم ان مقامات کو نقشے پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں، لیکن کاغذ پر 6 کلومیٹر جتنا لمبا خط نہیں کھینچا جا سکتا۔ ہم اس فاصلے کو ظاہر کرنے کے لیے ایک خاص نسبت مقرر کریں گے، لیکن ہم کاغذ پر 1 کلومیٹر کو 1 سینٹی میٹر سے ظاہر کرتے ہوئے یہ فاصلہ دکھا سکتے ہیں۔ اس نسبت سے 6 کلومیٹر کا فاصلہ 6 سینٹی میٹر ہوگا اور نقشے پر ہم ان دو جگہوں کا درمیانی فاصلہ 6 سینٹی میٹر سے ظاہر کریں گے۔

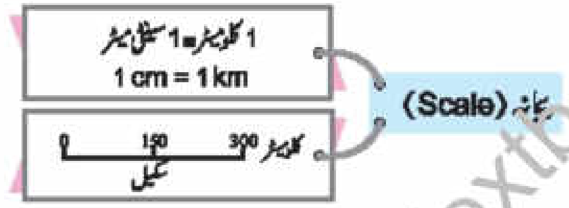

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- گلوب زمین کا ایک نمونہ ہوتا ہے جس سے زمین کی واضح شکل دیکھی جا سکتی ہے۔
- دنیا میں خشکی کے سات بڑے حصے پائے جاتے ہیں۔ انھیں براعظم کہا جاتا ہے۔
- بڑے سمندروں کی تعداد پانچ ہے جنھیں بحر کہا جاتا ہے۔
- زمین یا زمین کے کسی حصے کو کاغذ یا کسی ہموار سطح پر ظاہر کرنے کو نقشہ کہتے ہیں۔
- حدود (Border)، سمتیں (Orientation)، علامتی فہرست (Legend)، عنوان (Title) اور پیمانہ (Scale) نقشے کے عناصر کے نام ہیں، جو بولٹس (BOLTS) کہلاتے ہیں۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) براعظم (Continent) اور بحر (Ocean) میں کیا فرق ہے؟

(ii) نقشے کے عناصر کے نام کیوں استعمال کیے جاتے ہیں؟

(iii) بنیادی سمتی نشانات (Cardinal Points) سے کیا مراد ہے؟

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(i) گلوب (Globe) اور نقشے (Map) سے کیا مراد ہے؟ ان میں فرق واضح کریں۔

(ii) دو زمینی مقامات کے درمیانی فاصلے کو نقشے پر کس طرح ظاہر کیا جا سکتا ہے؟ مثال سے واضح کریں۔

(iii) کیا دنیا میں آٹھواں براعظم ہو سکتا ہے؟ اگر ہو سکتا ہے تو اس پر تحقیق کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ کہاں واقع ہو سکتا ہے؟

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

دنیا کے آٹھویں برِّاعظم کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں:

https://www.nationalgeographic.org/encyclopedia/zealandia/

3۔ دیے ہوئے نقشے کو دیکھتے ہوئے سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(i) یورپ کے مشرق میں کون سا برِّاعظم واقع ہے؟ ______

(ii) برِّاعظم افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان کون سا بحر واقع ہے؟ ______

(iii) برِّاعظم جنوبی امریکا کے مشرق میں کون سا بحر واقع ہے؟ ______

(iv) پاکستان دنیا کے کس برِّاعظم میں واقع ہے؟ ______

(v) دنیا کے انتہائی جنوب میں کون سا برِّاعظم واقع ہے؟ ______

4۔ نیچے دیے ہوئے بیانات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ بیانات کے سامنے تحریر کریں۔

(i) دنیا میں کل برِّاعظم ہیں: ______

(ii) دنیا میں کل بحر ہیں: ______

(iii) دنیا کا سب سے بڑا برِّاعظم ہے: ______

(iv) دنیا کا سب سے بڑا بحر ہے: ______

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

5۔ دیے ہوئے نقشے کو غور سے دیکھیں اور نقشے کے عناصر کے نام بولٹس (BOLTS) کا استعمال کرتے ہوئے اس کا عنوان تحریر کریں۔
سمتیں (Orientations) اور علامتی فہرست (Legend) مکمل کریں۔
پُل 1 سے پُل 2 کا فاصلہ پیمانے کے مطابق کلو میٹر میں ظاہر کریں۔

6۔ نقشے کے عناصر کس طرح نقشے کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں؟ دی گئی جگہ میں نقشے کے عناصر کا استعمال تحریر کریں۔

نقشے کے عناصر	استعمال
پیمانہ	
حدود	
علامتی فہرست	
سمتیں	
عنوان	

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

7۔ دی ہوئی علامتی فہرست کی اشکال بنائیں۔

پوسٹ آفس	سکول	ہسپتال

پارک	ریلوے اسٹیشن

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی: اپنے گھر سے سکول تک کا نقشہ تیار کریں۔ اس نقشے پر گھر سے سکول کے درمیان کی جگہیں بھی دکھائیں۔ نقشے کا عنوان تحریر کریں۔ اس کے علاوہ علامتی فہرست، پیمانہ اور سمتی علامتوں کا استعمال بھی کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

دنیا کے بڑے اعظموں کے بارے میں جاننے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

https://www.nationalgeographic.org/encyclopedia/Continent/

برائے اساتذہ

طلبہ سے پوچھیں کہ گھر سے سکول تک کے راستے میں وہ کون کون سی جگہیں دیکھتے ہیں۔ ان جگہوں کے درمیان کا فاصلہ بھی ان سے پوچھیں۔ مزید پوچھیں کہ یہ جگہیں ان کے گھر اور سکول سے کس سمت میں واقع ہیں۔ بعد ازاں طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں اور گھر سے سکول تک نقشہ تیار کرنے میں ان کی مدد کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

پاکستان کے اہم طبعی خدوخال
(Major Landforms of Pakistan)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان کے اہم طبعی خدوخال (Major Landforms) کی شناخت کر سکیں۔
- طبعی ماحول (Physical Environment) کے پاکستان کے لوگوں کے طرزِ زندگی پر اثرات بیان کر سکیں۔
- بیان کر سکیں کہ کس طرح مختلف انسانی سرگرمیاں (Human Activities)، جنگلات کا کٹاؤ (Deforestation)، ڈیموں کی تعمیر (Building Dams) اور صنعت کاری (Industry) وغیرہ قدرتی ماحول کو تبدیل کرتی ہیں۔
- لوگوں کے مختلف پیشوں (Occupations)، زراعت (Agriculture)، کان کنی (Mining) اور صنعت کاری (Industry) کی نشان دہی کر سکیں۔
- پاکستان میں غذائی تحفظ کے تصور اور ضرورت کو بیان کر سکیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کا تعلق پاکستان کے کس علاقے سے ہے؟ ______________________
- آپ کا علاقہ کس طرح کا ہے؟ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

پہاڑی ☐ میدانی ☐ صحرائی ☐ ساحلی ☐ سطح مرتفع ☐

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو جغرافیائی لحاظ سے منفرد زمینی خدوخال سے نوازا ہے۔ پاکستان بلند و بالا پہاڑوں، سطوح مرتفع، زرخیز میدانوں، خوب صورت وادیوں، ریتلے صحراؤں اور بل کھاتے دریاؤں پر مشتمل ایک وسیع ملک ہے۔ یہ ملک جنوب میں بحیرۂ عرب کے ساحل سے شروع ہو کر شمال میں بلند و بالا پہاڑوں اور مشرق میں میدانوں سے شروع ہو کر مغرب میں سطح مرتفع تک پھیلا ہوا ہے۔

طبعی خدوخال (Physical Features)

طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان درج ذیل حصوں پر مشتمل ہے:

- پہاڑی سلسلے (Mountainous Ranges)
- میدانی علاقے (Plain Areas)
- صحرائی علاقے (Desert Areas)
- سطوحِ مرتفع (Plateaus)
- ساحلی علاقے (Coastal Areas)

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

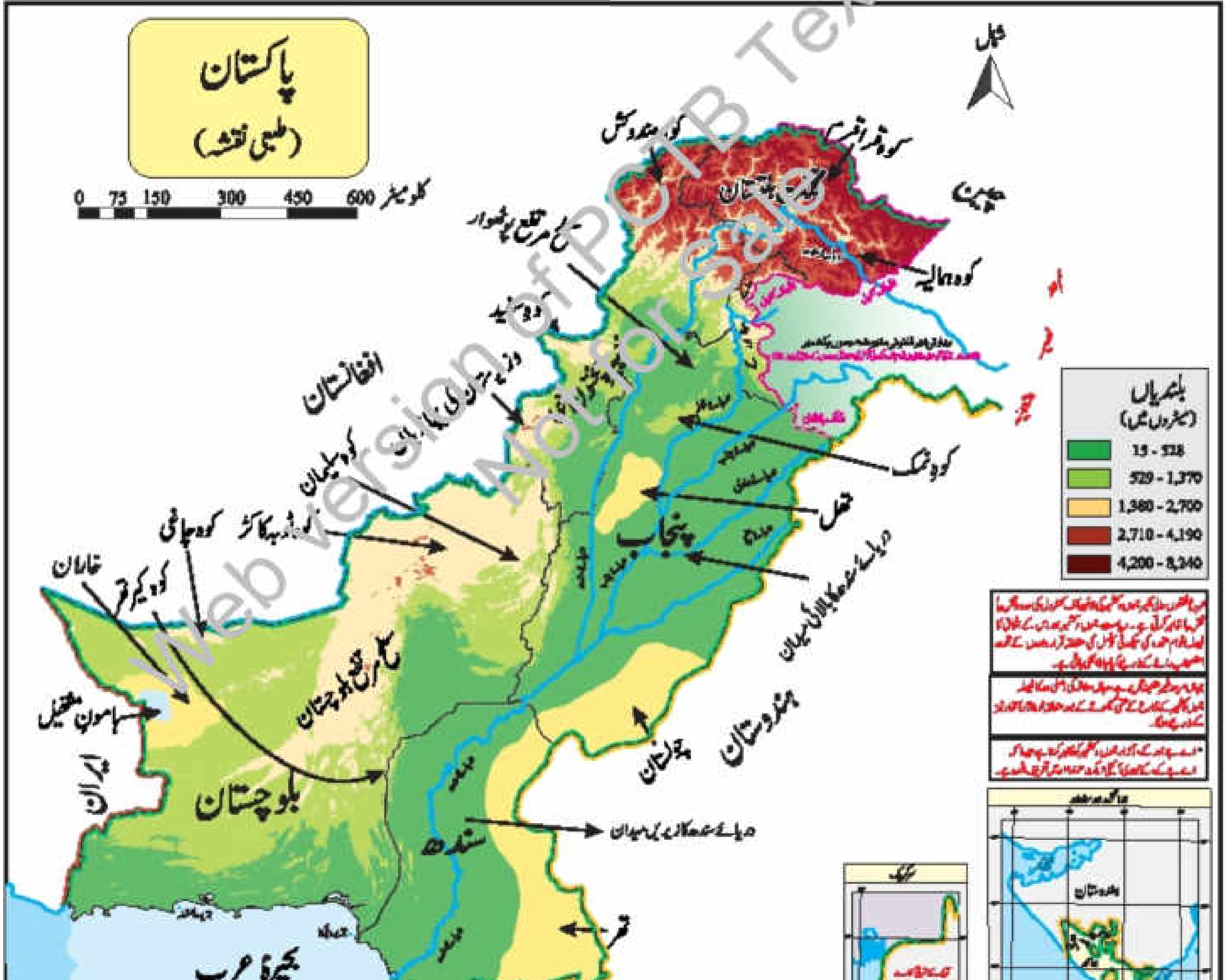

پہاڑی سلسلے (Mountainous Ranges)

پہاڑ (Mountain) زمین کی سطح سے بلند اور ڈھلوان دار جگہ کو کہتے ہیں۔ پاکستان میں کئی پہاڑی سلسلے موجود ہیں۔ پہاڑی سلسلے ملک کے شمال، شمال مشرقی اور شمال مغربی علاقوں میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ بلوچستان میں بھی کچھ پہاڑی علاقے ہیں۔

وادی
پہاڑوں کے درمیان نشیبی جگہ کو وادی کہتے ہیں۔

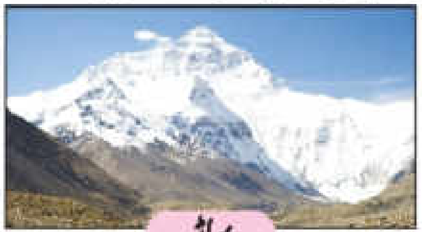
پہاڑ

پاکستان کے بلند ترین پہاڑی سلسلے درج ذیل ہیں:

- کوہ ہمالیہ (Himalayas Mountain)
- کوہ قراقرم (Karakoram Mountain)
- کوہ ہندوکش (Hindu Kush Mountain)

گلگت، سکردو، سوات، چترال اور کشمیر کی وادیاں انھی پہاڑی سلسلوں میں واقع ہیں۔ اکثر پہاڑوں کی چوٹیاں برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔

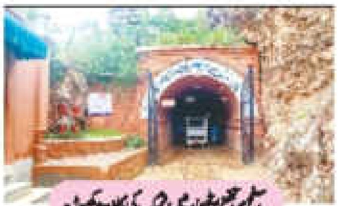
سطح مرتفع پوٹھوار میں نمک کی کان کھیوڑہ

سطوح مرتفع (Plateaus)

زمین کی ایسی سطح جو گرد و نواح سے بلند ہو اور جس کے اطراف میں عمودی ڈھلوان اور درمیان میں ہموار جگہ ہو، سطح مرتفع (Plateau) کہلاتی ہے۔ پاکستان میں دو اہم سطوح مرتفع ہیں۔

- سطح مرتفع پوٹھوار (Pothwar Plateau)
- سطح مرتفع بلوچستان (Balochistan Plateau)

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں کوہ نمک (Salt Range) واقع ہے، جہاں دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان کھیوڑہ پائی جاتی ہے۔

- سطح مرتفع پوٹھوار میں چار اضلاع جہلم، چکوال، راولپنڈی اور اٹک شامل ہیں۔ یہ دریائے سندھ اور دریائے جہلم کے درمیان میں واقع ہے۔ یہاں موسم سرما اور مون سون کی بارشیں بھی ہوتی ہیں اور اس کا ایک بڑا علاقہ قابل کاشت ہے۔ یہ سطح سمندر سے 300 سے 600 میٹر بلند ہے۔ سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں کوہ نمک واقع ہے۔ اس میں سے دو اہم دریا، دریائے سواں اور دریائے ہارو گزرتے ہیں۔
- سطح مرتفع بلوچستان کی اوسط بلندی 600 سے 1200 میٹر ہے۔ اس کی زیادہ تر زمین خشک اور بنجر ہے۔ یہاں بارش کم ہوتی ہے۔ اس لیے یہ علاقہ کھیتی باڑی کے لیے موزوں نہیں۔ صرف ان جگہوں پر کھیتی باڑی ہوتی ہے جو دریاؤں کے کنارے واقع ہیں یا جہاں کاریز سے آب پاشی ممکن ہو۔ سطح مرتفع بلوچستان میں ژوب، ہنگول، حب، دشت اور پورالی اہم دریا ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
بلوچستان میں سب سے بڑی نمکین پانی کی جھیل "ہامون مشخیل" (Hamun-e-Mashkhel) ہے۔

برائے اساتذہ
طلبہ کو پاکستان کا نقشہ دکھاتے ہوئے یہاں کے پہاڑی علاقوں، میدانی علاقوں، صحرائی علاقوں اور ساحلی علاقوں کی نشان دہی کروائیں اور طلبہ کو ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی سرگرمیوں سے آگاہ کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

میدانی علاقہ

میدانی علاقے (Plain Areas)

کم ڈھلوان اور قریباً ہموار سطح کو میدانی علاقہ (Plain Area) کہتے ہیں۔ پاکستان میں وسیع اور زرخیز میدانی علاقے پائے جاتے ہیں۔ یہ میدانی علاقے دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں کی لائی ہوئی نرم اور زرخیز مٹی سے بنے ہیں۔ یہ دو حصوں پر مشتمل ہیں:

- دریائے سندھ کا بالائی میدان (Upper Indus Plain)
- دریائے سندھ کا زیریں میدان (Lower Indus Plain)

دریائے سندھ کا بالائی میدان زیادہ تر پنجاب کے علاقے پر مشتمل ہے، جب کہ دریائے سندھ کا زیریں میدان سندھ کے بیشتر علاقے پر مشتمل ہے۔ یہ میدان دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں (دریائے جہلم، دریائے چناب، دریائے راوی اور دریائے ستلج) سے مل کر بنے ہیں۔ پنجند کے مقام پر یہ دریا آپس میں مل کر بہتے ہیں اور کوٹ مٹھن (ضلع راجن پور) کے مقام پر دریائے سندھ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ دریاؤں کے پانی، زرخیز مٹی اور مناسب آب و ہوا کی وجہ سے یہ میدانی علاقے زراعت کے لیے نہایت موزوں ہیں۔ یہاں سال کے اکثر مہینوں میں درجہ حرارت زیادہ رہتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔

صحرا

صحرائی علاقے (Desert)

صحرا ایسا علاقہ ہے، جہاں سالانہ بارش 10 انچ یا 25 سینٹی میٹر سے کم ہوتی ہے۔ پاکستان کے صحرائی علاقوں میں نباتات کی کمی ہے۔ یہاں زیادہ تر مٹی اور ریت کے ٹیلے (Sand Dunes) پائے جاتے ہیں۔ پاکستان میں تین بڑے صحرا ہیں:

- تھل صحرا (Thal Desert)
- تھر صحرا (Thar Desert)
- خاران صحرا (Kharan Desert)

تھل کا صحرا پنجاب میں واقع ہے۔ خاران کا صحرا بلوچستان میں ہے، جب کہ تھر کا صحرا پنجاب کے مشرقی حصے اور سندھ پر مشتمل ہے۔ پنجاب کے علاقے میں تھر کا جو حصہ واقع ہے، اسے صحرائے چولستان (Cholistan Desert) کہتے ہیں۔ یہ پنجاب میں بہاول پور، بہاول نگر اور رحیم یار خان وغیرہ کے علاقوں پر مشتمل ہے۔ صحرائے نارا (Nara Desert) کا سندھ میں واقع حصہ گھوٹکی، سانگھڑ، میر پور خاص اور تھر پارکر وغیرہ کے علاقوں پر مشتمل ہے۔

ساحلی علاقے (Coastal Areas)

خشکی کا سمندر سے ملنے والا علاقہ ساحلی علاقہ کہلاتا ہے۔ پاکستان کا ساحلی علاقہ بحیرہ عرب کے کنارے واقع ہے۔ یہ ساحلی علاقہ قریباً 1058 کلومیٹر

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

لمبا ہے۔ سندھ کے ساحلی علاقے پر کراچی بندرگاہ، پورٹ قاسم اور بلوچستان کے ساحلی علاقے پر گوادر کی بندرگاہ واقع ہیں۔ کراچی بندرگاہ پاکستان کی سب سے بڑی اور تجارتی سرگرمیوں کے لیے مصروف ترین بندرگاہ ہے۔

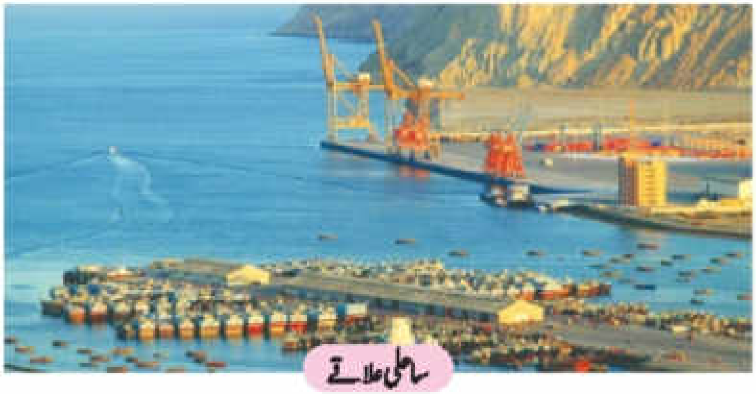

ساحلی علاقے

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

پاکستان میں کلفٹن، منوڑہ، گڈانی اور کنڈ ملیر کے ساحل پر مشہور تفریحی مقامات ہیں۔ یہ علاقے سیاحوں کے لیے بھی پرکشش ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) پاکستان اور چین کے درمیان تجارت کے فروغ کا ایک اہم منصوبہ ہے، جس سے معیشت کو فائدہ ہوگا۔ گوادر کی بندرگاہ بھی اسی منصوبے (Project) کا حصہ ہے۔

پاکستان کے لوگوں کا طرزِ زندگی (Lifestyle of the People in Pakistan)

پاکستان کے شمالی علاقوں میں پائے جانے والے پہاڑی سلسلے قریباً سارا سال برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں بہت سے سیاحتی مقامات ہیں۔ یہاں کے لوگ سیاحوں کے رہنے اور کھانے پینے کا بندوبست کرتے ہیں، جو ان کی آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ ان علاقوں میں رہنے والے لوگ مویشی پالتے ہیں، باغ بانی یا کھیتی باڑی بھی کرتے ہیں۔ خوراک میں یہ لوگ خشک میوہ جات، گوشت اور قہوہ استعمال کرتے ہیں۔ لباس میں موٹے اُونی کپڑے اور ٹوپیوں کا استعمال عام ہے۔ پہاڑی علاقوں میں گھروں کی چھتیں ڈھلوان دار ہوتی ہیں تا کہ برف باری کے موسم میں برف گھروں کی چھتوں پر جمع نہ ہو سکے۔ پاکستان کے میدانی علاقوں میں رہنے والے زیادہ تر لوگوں کا پیشہ زراعت ہے۔ صنعت کاری اور تجارت بھی یہاں کے لوگوں کے اہم پیشے ہیں۔ یہاں زیادہ تر لوگ خوراک میں سبزیاں، دالیں، گوشت، مشروبات، دودھ اور لسی پسند کرتے ہیں۔ موسم زیادہ تر گرم اور خشک رہتا ہے اور لوگ سوتی کپڑے پہنتے ہیں۔

صحرائی علاقے پاکستان کے گرم ترین علاقے ہیں۔ ریت کے ٹیلوں اور کم بارش کی وجہ سے یہاں کی زمین بنجر ہے اور نباتات بہت کم ہیں۔ یہاں کے لوگ مویشی پال کر گزر بسر کرتے ہیں۔ اونٹ اہم ترین صحرائی جانور ہے جو سواری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں لوگ خانہ بدوشوں کی زندگی گزارتے ہیں۔ پانی حاصل کرنے کے لیے انھیں دور دراز مقامات تک جانا پڑتا ہے۔ پاکستان کی سطح مرتفع کی زمین خشک اور بنجر ہونے کی وجہ سے کاشت کاری کے لیے موزوں نہیں۔ جن علاقوں میں کاشت کاری کی جاتی ہے وہاں زیرِ زمین نہری نظام "کاریز" موجود ہے۔ یہاں کے لوگوں کا اہم پیشہ کان کنی اور گلہ بانی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ علاقوں میں پھلوں کے باغات بھی پائے جاتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

پاکستان کے ساحلی علاقوں کے لوگوں کا اہم پیشہ ماہی گیری ہے۔ اس کے علاوہ بندرگاہوں کی وجہ سے کچھ لوگ تجارتی سرگرمیوں سے بھی وابستہ ہیں۔ خوراک میں سمندری غذا جیسے مچھلی لوگ شوق سے کھاتے ہیں۔ لباس میں سوتی کپڑوں کا استعمال کرتے ہیں۔ گھروں کی تعمیر ہوادار ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے صحن اور گھروں کے اطراف میں راہ داریاں بنائی جاتی ہیں۔

انسانی سرگرمیاں اور ان کے اثرات (Human activities and their impacts)

اب تک ہم پڑھ چکے ہیں کہ پاکستان مختلف خصوصیات کے حامل خطوں جیسے پہاڑوں، وادیوں، سطوح مرتفع، صحراؤں اور میدانوں پر مشتمل ہے۔ یہ خطے قدرتی ماحول کا حصہ ہیں۔ قدرتی ماحول لوگوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر پہاڑی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی خوراک، لباس اور ان کا ذریعہ معاش میدانی علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے مختلف ہوتا ہے۔ جس طرح قدرتی ماحول لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرتا ہے، اسی طرح انسانی سرگرمیاں بھی ماحول پر مثبت اور منفی اثرات مرتب کرتی ہیں جیسا کہ جنگلات کی کٹائی، ڈیموں کی تعمیر اور صنعت کاری وغیرہ۔

درخت اور جنگلات کا کٹاؤ (Deforestation)

درخت اور جنگلات ماحول کو آلودہ ہونے سے بچاتے ہیں۔ ماحول میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتے ہیں اور آکسیجن خارج کرتے ہیں۔ جنگلات سیلاب روکنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مختلف جانوروں اور پرندوں کی پناہ گاہیں ہیں۔ درختوں کے کٹاؤ سے ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے، درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور سیلاب کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

سرگرمی (Activity)

اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک پوسٹر تیار کریں اور بتائیں کہ جنگلات کو کس طرح بچایا جاسکتا ہے۔ بعدازاں اپنے سکول میں ایک مہم چلائیں اور ان پوسٹروں کے ذریعے سے طلبہ کو جنگلات بچاؤ مہم کے بارے میں آگاہی دیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

حکومت پاکستان کی جانب سے 10 بلین درخت لگانے کی مہم کی منصوبہ بندی کی جاچکی ہے جس کے تحت پاکستان میں پانچ سالوں (2018ء تا 2023ء) میں 10 بلین درخت لگائے جائیں گے۔

ڈیم (Dam)

ڈیموں کے بے شمار فوائد ہیں۔ آب پاشی اور بجلی پیدا کرنے کے لیے بڑے بڑے ڈیم بنائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیموں کا پانی نہروں کے ذریعے سے کھیتوں کو بھی پہنچایا جاتا ہے، تاکہ فصلیں سیراب ہوسکیں، لیکن ان کی تعمیر سے دریاؤں کی زرخیز مٹی ڈیموں کی اونچی دیواروں کے سبب ایک ہی جگہ رک جاتی ہے۔ اس کے علاوہ آبی حیات بھی متاثر ہوتی ہے، کیوں کہ پانی میں رہنے والے جانوروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے میں دشواری پیش آتی ہے۔

ڈیم

صنعت کاری

صنعت کاری (Industry)

پاکستان کی معاشی ترقی میں صنعت کاری انتہائی اہم ہے۔ ہماری ضرورت کی اشیا پیدا ہوتی ہیں اور بہت سے لوگوں کا روزگار بھی صنعت سے وابستہ ہے، لیکن صنعتوں اور کارخانوں سے نکلنے والا دھواں اور کیمیائی مادے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں۔ یہ کیمیائی مادے انسانوں، جانوروں اور پودوں کے لیے نہایت نقصان دہ ہیں۔

انسانی سرگرمیوں کے منفی اثرات کی روک تھام
(Prevention of Negative Impacts of Human Activities)

ان انسانی سرگرمیوں کے منفی اثرات کی روک تھام کے لیے ہمیں چاہیے کہ:

- جنگلات کا کٹاؤ روکا جائے۔ اگر درخت کاٹنے کی ضرورت محسوس ہو تو ان کی جگہ نئے درخت لگائے جائیں۔
- کارخانے اور صنعتیں انسانی آبادی سے دور لگائی جائیں۔
- ایسی گاڑیوں کا استعمال کیا جائے جو ماحول کو کم سے کم آلودہ کریں۔
- استعمال کے فوری بعد پانی کا نل بند کر کے پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں۔
- بارش کا پانی ذخیرہ کر کے اسے محفوظ کریں، تاکہ فصلوں کو اس پانی سے سیراب کیا جا سکے۔

پاکستان کے لوگوں کے پیشے
(Occupations of the People of Pakistan)

پاکستان کے مختلف خطوں میں رہنے والے لوگ مختلف پیشوں سے منسلک ہیں۔ عام طور پر ان پیشوں میں زراعت، کان کنی اور صنعت کاری شامل ہیں۔

زراعت (Agriculture)

زراعت سے مراد فصلیں کاشت کرنا ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور پاکستان کی معیشت کا زیادہ تر انحصار زراعت پر ہے۔ میدانی علاقوں میں بسنے والے زیادہ تر لوگ زراعت کے پیشے سے وابستہ ہیں۔ دریاؤں کے پانی، بارش اور زرخیز مٹی کی بدولت میدانی علاقوں میں سارا سال مختلف قسم کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ اہم فصلوں میں ربیع اور خریف کی فصلیں شامل ہیں۔ خریف کی فصل اپریل سے جون کے مہینوں میں بوئی جاتی ہے۔ یہ فصل اکتوبر سے دسمبر کے مہینوں میں کاٹی جاتی ہے۔ خریف کی فصل میں چاول، کپاس، گنا اور مکئی وغیرہ شامل ہیں۔ ربیع کی فصل اکتوبر سے دسمبر کے مہینوں میں بوئی جاتی اور اپریل سے مئی کے مہینوں میں کاٹی جاتی ہے۔ ربیع کی فصل میں گندم، دالیں، مٹر، جو اور سرسوں وغیرہ شامل ہیں۔ فصلوں کی بھرپور پیداوار کے لیے مناسب موسم میں کاشت کو ممکن بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ غذائی تحفظ کے لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم خوراک کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ کاشت کار فصلیں اگاتے کے ساتھ ساتھ جانوروں کی افزائش بھی کرتے ہیں۔ جانوروں کی افزائش کو گلہ بانی کہتے ہیں۔ ان جانوروں میں گائے، بھینسیں، بکریاں، بھیڑیں اور مرغیاں وغیرہ شامل ہیں۔ ان جانوروں سے گوشت، دودھ، انڈے اور اُون وغیرہ حاصل کی جاتی ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

صنعت کاری (Industry)

صنعت سے مراد فیکٹریاں اور کارخانے ہیں جو مختلف قسم کی اشیا بناتے ہیں اور خدمات فراہم کرتے ہیں۔ صنعت کاری، بہت سے لوگوں کے روزگار کا ذریعہ ہے اور بہت سی تجارتی سرگرمیوں کا انحصار بھی صنعتوں پر ہے، اس لیے صنعت کاری کو پاکستان کی معیشت میں اہم مقام حاصل ہے۔ پاکستان کی اہم صنعتوں میں ٹیکسٹائل کی صنعت (Textile Industry)، چینی کی صنعت (Sugar Industry)، سیمنٹ کی صنعت (Cement Industry)، کھاد کی صنعت (Fertilizer Industry)، کھیلوں کے سامان کی صنعت (Sports Industry) اور لوہے اور سٹیل کی صنعت (Iron & Steel Industry) وغیرہ شامل ہیں۔

> **ذرا رُکیں اور بتائیں!**
> **Hold on please and tell!**
> آپس میں بات چیت کریں کہ پاکستان میں صنعت کاری کو کس طرح فروغ مل سکتا ہے؟ اپنی گفتگو کے نتائج کو نکات کی صورت میں پیش کریں۔

کان کنی (Mining)

کان کنی سے مراد زمین کی سطح کے نیچے سے معدنیات اور دیگر اشیا کا نکالنا ہے۔ ان میں کوئلہ، معدنی تیل، قدرتی گیس، ہیرے، جواہرات، سونا، چاندی اور قیمتی پتھر وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان کے بعض حصوں میں رہنے والے لوگوں کا اہم پیشہ کان کنی بھی ہے۔ پاکستان میں کوئلے (Coal)، تانبے (Copper)، سونے (Gold)، کرومائیٹ (Chromite)، چونے کا پتھر (Limestone)، جپسم (Gypsum)، معدنی نمک (Mineral Salt) اور قدرتی گیس (Natural Gas) کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
> قدرتی گیس (Natural Gas) سب سے پہلے بلوچستان میں سوئی (ڈیرہ بگٹی) کے مقام پر 1952ء میں دریافت ہوئی۔

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- پاکستان کی سرزمین پہاڑی علاقوں، میدانی علاقوں، ساحلی علاقوں، صحرائی علاقوں اور سطوحِ مرتفع پر مشتمل ہے۔
- پاکستان کے مختلف علاقوں کی زمین مختلف ہے۔
- مختلف علاقوں کے لوگوں کا طرزِ زندگی بھی مختلف ہے۔
- جنگلات کا کٹاؤ، ڈیموں کی تعمیر اور صنعت کاری ایسی انسانی سرگرمیاں ہیں جو ماحول پر مثبت اور منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔
- پاکستان کے لوگوں کے اہم پیشے زراعت، صنعت کاری، تجارت، کان کنی اور گلہ بانی وغیرہ ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) پاکستان کے اہم طبعی خدوخال کے نام لکھیں۔

(ii) پاکستان کی پانچ اہم فصلوں کے نام تحریر کریں۔

(iii) ایسی کون سی انسانی سرگرمیاں ہیں جو ماحول پر اثر انداز ہو رہی ہیں؟

(iv) پاکستان میں کون کون سے معدنی ذخائر پائے جاتے ہیں؟

(v) پاکستان کی اہم صنعتوں کے نام لکھیں۔

2۔ دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(i) پاکستان کی سطوح مرتفع پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

(ii) پاکستان کے میدانی اور صحرائی علاقوں کا آپس میں موازنہ کریں۔

(iii) پاکستان میں زراعت کی اہمیت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تحریر کریں۔

(iv) اگر آپ ایک زرعی ماہر ہوتے تو کسانوں کو ایسی کون سی تجاویز دیتے جن سے وہ زراعت کے شعبے میں ترقی کر سکتے ہیں اور پیداوار کے نئے نئے طریقے اپنا سکتے ہیں؟

3۔ تحقیق کریں کہ گوادر کی بندرگاہ کس طرح پاکستان کی معاشی ترقی کے لیے اہم ہے؟ اپنی تحقیق کو ایک رپورٹ کی شکل میں تحریر کریں۔

4۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں لوگوں کا طرزِ زندگی کیا ہے؟ دی ہوئی جگہ میں تحریر کریں۔

پہاڑی علاقہ ← لوگوں کے اہم پیشے:__________ خوراک:__________ لباس:__________

ساحلی علاقہ ← لوگوں کے اہم پیشے:__________ خوراک:__________ لباس:__________

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

5- دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں۔ یہ انسانی سرگرمی کس طرح ماحول کو متاثر کرتی ہے اور ان اثرات کو کس طرح کم کیا جا سکتا ہے؟ تحریر کریں۔

____

____

____

____

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

ماحول اور فضا کو صاف رکھنے کے لیے جو پودے مددگار ثابت ہوتے ہیں ان کی فہرست دی ہوئی ویب سائیٹ سے ملاحظہ فرمائیں۔

bhg.com.au/best-air-cleaning-plants

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: دس پودوں کے نام تلاش کریں جو ماحول اور فضا کو صاف رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک پودا اپنے گھر یا سکول میں لگائیں۔

سرگرمی 2: ماحول دوست عناصر (Eco-Friendly Elements) شجرکاری، دھوئیں کے بغیر گاڑیاں اور ماحول دشمن عناصر (Non-Eco-Friendly Elements) جنگلات کا کٹاؤ، فیکٹریوں اور گاڑیوں کے دھوئیں اور فضلے کو ایک مکالمے کی صورت میں بیان کریں۔

سرگرمی 3: لوگوں کو کھانے پینے کی اشیا فراہم کر کے ہم خوراک کو ضائع ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ ہم کس طرح ضرورت مند افراد کی مدد کرتے ہوئے خوراک کو ضائع ہونے سے بچا سکتے ہیں؟

برائے اساتذہ

- ایسے پودوں کے نام تلاش کرنے میں طلبہ کی مدد کریں جو ماحول اور فضا کو صاف ستھرا رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ سے مدد لی جا سکتی ہے۔ بعد ازاں سکول میں شجرکاری کے دن کا اہتمام کرتے ہوئے ہر طالب علم کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ایک پودا لگائے۔
- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ان کی حوصلہ افزائی اور راہنمائی کریں کہ وہ ماحول دوست عناصر اور ماحول دشمن عناصر پر بات چیت کر سکیں۔ اس بات چیت کے تمام اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیں اور بعد ازاں طلبہ سے کہیں کہ وہ باہمی مشاورت سے ان نکات کو مکالماتی انداز میں پیش کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

موسم اور آب و ہوا
(Weather and Climate)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- موسم (Weather) اور آب و ہوا (Climate) کی تعریف کر سکیں۔
- موسم (Weather) اور آب و ہوا (Climate) کے عناصر درجہ حرارت (Temperature) بارش (Rain) اور ہوا (Winds) وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔
- آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل (Factors Affecting Climate) کی شناخت کر سکیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ قدرتی آفات (Natural Disasters)، سیلاب (Floods)، زلزلے (Earthquake)، گردباد (Cyclones)، برف شار (Avalanches) وغیرہ کیسے رونما ہوتی ہیں۔
- قدرتی آفات (Natural Disasters) خاص طور پر زلزلے سے پہلے (Before)، دوران میں (During) اور بعد میں (After) کیے جانے والے حفاظتی اقدامات کی شناخت کر سکیں۔

اگر ہم روزمرہ کے موسم کا مشاہدہ کریں تو ہم کبھی دھوپ کبھی شدید گرمی، کبھی بادل، کبھی تیز ہوا اور کبھی بارش دیکھتے ہیں۔ دھوپ، گرمی، سردی، بارش، بادل، گھٹن اور ہوائیں سب موسمی کیفیات ہیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer)

- آپ کے علاقے میں پچھلے ہفتے کا موسم کیسا تھا؟ ____________________
- علامت دیکھ کر موسم کے بارے میں بتائیں۔

کل کا موسم کیسا تھا؟	آج کا موسم کیسا ہے؟

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

موسم اور آب وہوا (Weather and Climate)

کسی خاص جگہ کی مختصر عرصے کی موسمی/فضائی کیفیات موسم (Weather) کہلاتی ہے۔ کسی جگہ پر لمبے عرصے تک رہنے والی موسمی کیفیات وہاں کی آب وہوا (Climate) کہلاتی ہے۔ کسی جگہ کی آب وہوا خاصے عرصے تک ایک جیسی رہتی ہے، لیکن ضروری نہیں کہ وہاں کا موسم بھی ایک جیسا ہی رہے۔ موسم ایک سے دوسرے گھنٹے یا ایک سے دوسرے دن میں بدلتا رہتا ہے۔ موسم اور اس کے بدلنے کا اندازہ موسم کے عناصر سے لگایا جا سکتا ہے۔ آیئے! موسم پر اثر انداز ہونے والے عناصر کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

موسم کے عناصر (Elements of Weather)

ایسے کئی عناصر ہیں جو موسم پر اثر انداز ہوتے ہیں جیسے درجہ حرارت، بارش، ہوائیں، ہوا کا دباؤ اور ہوا میں نمی وغیرہ۔ ہم موسم کے تین عناصر کے بارے میں پڑھیں گے۔

- درجہ حرارت (Temperature)
- بارش (Rain)
- ہوا (Winds)

درجہ حرارت (Temperature)

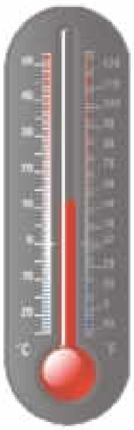

تھرمامیٹر
(Thermometer)

کسی مقام پر سردی یا گرمی کی شدت وہاں کا درجہ حرارت کہلاتی ہے۔ کسی جگہ کا درجہ حرارت 40°C ہو تو اس کا مطلب ہے وہاں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ اگر درجہ حرارت 2°C ہو تو وہاں شدید سردی کا موسم ہے۔ درجہ حرارت موسمیاتی تھرمامیٹر (Thermometer) کی مدد سے معلوم کیا جاتا ہے۔ اسے ماپنے کی اکائی ڈگری سیلسیس/سینٹی گریڈ (°C) (Celsius) یا ڈگری فارن ہائیٹ (°F) (Fahrenheit) ہوتی ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

پانی کا نقطۂ انجماد (Freezing Point) 0°C ہوتا ہے۔
جب کہ نقطۂ جوش (Boiling Point) 100°C ہوتا ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں!
Hold on please and tell!

آپ کیسے معلوم کر سکتے ہیں کہ آج کتنی گرمی ہے یا کتنی سردی ہے؟

برائے اساتذہ

- طلبہ سے گزشتہ روز کے موسم کے بارے میں پوچھیں اور آج کے موسم کے بارے میں بھی بات کریں۔ ان سے پوچھیں کہ آج اور کل کے موسم میں کیا فرق ہے؟
- طلبہ کو موسمی کیفیات کے فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے مختلف موسموں کے بارے میں بتائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ موسم ایک سے دوسرے گھنٹے یا ایک سے دوسرے دن میں بدلتا رہتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آج دھوپ ہے تو ہو سکتا ہے کہ کل بارش ہو جائے، جب کہ کسی علاقے کی آب وہوا کئی سال تک ایک جیسی رہتی ہے۔ مثال کے طور پر ساحلی علاقوں کی آب وہوا سارا سال معتدل رہتی ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مقیاس المطر (Rain Gauge)

بارش (Rain)

بادل جن ٹھنڈے ہوتے ہیں اور ان کا درجہ حرارت نقطۂ شبنم سے کم ہو جاتا ہے تو یہ پانی کے قطروں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ قطرے جب زمین کا رخ اختیار کرتے ہیں تو اس عمل کو بارش کہتے ہیں۔ بارش کو ماپنے کا آلہ مقیاس المطر (Rain Gauge) کہلاتا ہے۔ بارش کی پیمائش ملی میٹر یا انچ میں کی جاتی ہے۔

بادنما (Wind Vane)

ہوائیں (Winds)

ہوائیں (Winds) مختلف سمتوں میں چلتی ہیں۔ ان کا رخ معلوم کرنے کے لیے بادنما (Wind Vane) استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہوائیں جس رفتار سے چلتی ہیں، اس کی پیمائش کا آلہ بادپیما (Anemometer) کہلاتا ہے۔ ہوا کی رفتار کی پیمائش کی اکائی کلومیٹر فی گھنٹا ہوتی ہے۔

آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل (Factors Affecting Climate)

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اگر ایک خطے میں شدید سردی کا موسم ہے تو دوسری طرف کسی علاقے میں شدید گرمی کیوں پڑتی ہے؟ بہت سے عوامل موسم پر اثر انداز ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے مختلف خطوں کا موسم مختلف ہوتا ہے۔ ان عوامل میں سطحِ سمندر سے بلندی، خطِ استوا سے دوری اور ہواؤں کا رخ وغیرہ شامل ہیں۔ ذیل میں ہم جائزہ لیں گے کہ کون کون سے عوامل موسم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

سطحِ سمندر سے بلندی

سطحِ سمندر سے بلندی (Height above the Sea Level)

کوئی علاقہ سطحِ سمندر سے جتنا بلند ہوتا چلا جائے، وہاں درجہ حرارت اتنا ہی کم ہوتا چلا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پہاڑوں پر درجہ حرارت کم اور میدانی علاقوں میں درجہ حرارت زیادہ ہوتا ہے۔

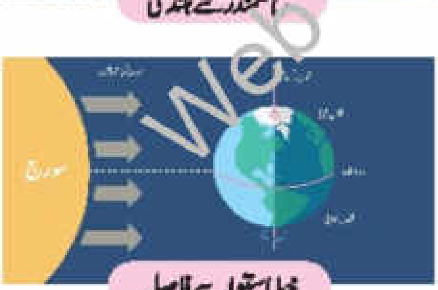

خطِ استوا سے فاصلہ

خطِ استوا سے فاصلہ (Distance from Equator)

وہ علاقے جو خطِ استوا کے قریب ہیں، وہاں سارا سال گرمی پڑتی ہے۔ کیوں کہ سورج کی شعاعیں خطِ استوا پر سارا سال عموداً پڑتی ہیں، جب کہ ایسے علاقے جو خطِ استوا سے دور ہیں وہاں سورج کی شعاعیں ترچھی پڑتی ہیں۔ اس وجہ سے یہ علاقے نسبتاً کم گرم ہوتے ہیں۔

سمندر سے فاصلہ (Distance from the Sea)

سمندر میں پانی خشکی کی نسبت نہ جلد گرم ہوتا ہے اور نہ ہی جلد سرد۔ اسی وجہ سے سمندر کے گرد ساحلی علاقوں کا درجہ حرارت معتدل رہتا ہے۔ اس کو معتدل رکھنے میں سمندر کی سرد اور گرم رویں (Water Ocean Currents Cold and Warm) بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

اور وہ علاقے جو سمندر سے دور واقع ہیں، وہ اس کے اثر سے دور ہیں اور وہاں درجہ حرارت اپنے علاقے کے مطابق ہوتا ہے۔

سمندر سے فاصلہ

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
> ایبٹ آباد، ناران، کاغان، سوات، نتھیا گلی، ایوبیہ، گلگت بلتستان، مری اور کوہالہ جیسے علاقے سمندر کی سطح سے بلندی پر واقع ہیں، اس لیے یہاں پر درجہ حرارت کم ہوتا ہے اور یہ علاقے سرد ہیں۔

ہواؤں کا رخ
(Winds Direction)

ہوائیں ہمیشہ زیادہ دباؤ والے علاقے سے کم دباؤ والے علاقے کی طرف چلتی ہیں، اسی وجہ سے جب ہوائیں سرد علاقوں کی طرف سے آتی ہیں تو ان سے ماحول کے درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے جب کہ گرم اور خشک علاقوں سے آنے والی ہوائیں درجہ حرارت میں اضافے کا باعث بنتی ہیں، مثلاً کراچی کا ساحلی علاقہ سمندر سے آنے والی ہوا سے معتدل رہتا ہے جب کہ لاہور سمندر سے دوری کی وجہ سے گرمیوں میں گرم رہتا ہے۔

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
> سمندر سے آنے والی ہوائیں نمی سے پر ہوتی ہیں اور بارش کا باعث بنتی ہیں، اس کے باعث موسم سرد رہتا ہے۔
> خشکی سے آنے والی ہوائیں نمی سے خالی ہونے کے باعث بارش نہیں برساتیں، جس کے باعث موسم گرم رہتا ہے۔

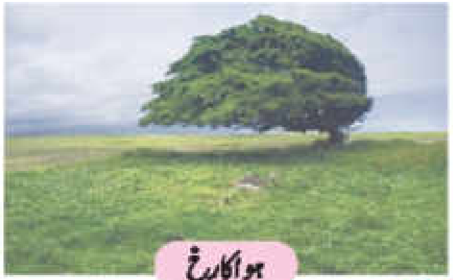

ہوا کا رخ

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
> انٹارکٹیکا دنیا کا سرد ترین خطہ ہے۔

قدرتی آفات
(Natural Disasters)

ہم اکثر سنتے ہیں کہ آج تیز آندھی چلی یا طوفان آیا۔ آندھی، طوفان، سیلاب اور زلزلے سب قدرتی آفات میں شامل ہیں۔ زمین پر رونما ہونے والے ایسے فطری واقعات جن سے زندگیوں اور املاک کا نقصان ہو، قدرتی آفات (Natural Disasters) کہلاتے ہیں۔ ان میں سے چند قدرتی آفات کے بارے میں ہم پڑھیں گے۔

سیلاب

سیلاب
(Floods)

زیادہ بارش کی وجہ سے جب دریاؤں میں پانی کی سطح بڑھ جائے اور پانی دریاؤں کے کناروں سے نکل کر خشکی پر آجائے تو اسے سیلاب کہتے ہیں۔ کبھی کبھی اس پانی کی رفتار اتنی تیز ہوتی ہے کہ یہ ہر چیز بہا کر لے جاتا ہے، جس میں انسان، جانور اور پودے سب ہی شامل ہیں۔ ڈیم اور جنگلات سیلاب روکنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
> پاکستان میں 8، اکتوبر 2005ء کا زلزلہ شدید ترین تھا، جس میں آزاد جموں و کشمیر اور صوبہ خیبر پختونخوا کے کچھ علاقے شدید متاثر ہوئے۔ اس زلزلے میں تقریباً 80,000 لوگ جاں بحق ہوئے۔

زلزلہ
(Earthquake)

زلزلے سے مراد زیرِ زمین مختلف حرکات کے سبب زمین کی سطح پر پیدا ہونے والی ایسی تھرتھراہٹ ہے، جس کے نتیجے میں عمارتیں اور سڑکیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ لوگوں کا جانی و مالی نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

گردباد (Cyclones)

اگر کسی علاقے کا درجہ حرارت زیادہ ہو جائے تو اس علاقے کی ہوا گرم ہو کر اوپر اٹھتی ہے۔ اس طرح اس علاقے میں ہوا کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ ہوا کے اس کم دباؤ والے علاقے کی طرف اردگرد کے علاقوں سے زیادہ دباؤ والے علاقوں میں ہوائیں چلنا شروع ہو جاتی ہیں، جس سے گرد باد بنتے ہیں۔ یہ تیزی سے چلتی ہوئی ہوا انسانوں اور دوسری اشیا کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ گرد باد سمندروں میں بنتے ہیں اور خشکی کی طرف حرکت کرتے ہیں۔ پاکستان کے جنوب میں بھی ایک سمندر واقع ہے، جسے بحیرہ عرب کہتے ہیں۔ یہ بحرِ ہند کا حصہ ہے۔ یہاں جو گرد باد بنتے ہیں، انھیں حاری گرد باد (Tropical Cyclones) کہتے ہیں۔ یہ گرد باد پاکستان کے ساحلی علاقوں ٹھٹھہ، بدین، جیوانی اور گوادر کے علاقوں میں نقصان کا باعث بنتے ہیں۔

گرد باد

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

گونو 2007 کا گرد باد اب تک کے ریکارڈ میں بحیرہ عرب کا شدید ترین اور تیز رفتار گرد باد ہے۔

برف شار (Avalanches)

برفیلے تودوں اور برف کا تیزی سے کششِ ثقل کے باعث پہاڑوں کے اردگرد سے ہوتے ہوئے نیچے کی جانب آنا برف شار (Avalanches) کہلاتا ہے۔ یہ دراصل پہاڑوں پر آنے والا برف کا طوفان ہے، جس سے راستے میں آنے والی املاک، جانوروں اور انسانوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

برف شار

قدرتی آفات کی صورت میں حفاظتی اقدامات
(Safety Measures in Case of Natural Disaster)

قدرتی آفات کی صورت میں چند حفاظتی اقدامات ضروری ہیں۔ آج ہم ان حفاظتی اقدامات کے بارے میں پڑھیں گے جن پر عمل کرتے ہوئے ہم خاصی حد تک ان آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

قدرتی آفات سے پہلے
(Before Natural Disasters)

- موسمی حالات کے بارے میں باخبر رہا جائے۔
- لوگوں کو قدرتی آفت سے بچنے کے لیے پہلے سے آگاہ کر دیا جائے۔
- سیلاب اور برف شار سے محفوظ رہنے کے لیے جنگلات کے کٹاؤ کو روکا جائے۔
- آبادیاں اور بستیاں ندی نالوں اور کچے کے علاقوں سے دور بنائی جائیں۔
- ممکنہ خطرے کی پیش گوئی ہوتے ہی کسی محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے ٹیلی فون ڈائریکٹری کی مدد سے ایمرجنسی نمبر تلاش کر کے ایک چارٹ پیپر پر لکھیں۔ بعد ازاں یہ چارٹ کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

دورانِ آفت ریسکیو کا ایک منظر

قدرتی آفات کے دوران (During Natural Disasters)

- اپنے حواس پر قابو رکھیں۔
- اپنا حفاظتی سامان تیار رکھیں، جس میں خشک خوراک اور ادویات وغیرہ شامل ہوں۔
- زلزلے کے وقت کوشش کریں کہ عمارتوں اور گھروں سے باہر نکل آئیں۔
- قدرتی آفات کی صورت میں کوشش کریں کہ پہلے سے بتائے ہوئے کسی محفوظ مقام پر چلے جائیں۔

قدرتی آفات کے بعد (After Natural Disasters)

- قدرتی آفات سے متاثرہ لوگوں کو کھانے پینے کی اشیا اور ضروری سامان فراہم کیا جائے۔
- جن لوگوں کا نقصان ہوا، ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ یہ کام حکومت اور عوام باہم مل کر کریں۔
- زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دی جائے۔
- امدادی کیمپ لگائے جائیں تا کہ متاثرہ لوگوں کی مدد کی جا سکے۔

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- کسی خاص جگہ اور وقت کی فضائی حالت موسم (Weather) کہلاتی ہے۔
- کسی جگہ پر لمبے عرصے تک رہنے والی موسمی کیفیات وہاں کی آب و ہوا (Climate) کہلاتی ہیں۔
- درجہ حرارت، بارش اور ہوائیں موسمی عناصر ہیں۔
- سطحِ سمندر سے بلندی، خطِ استوا سے دوری، سمندر سے قربت اور ہواؤں کا رخ ایسے عوامل ہیں جو موسم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
- زمین پر رونما ہونے والے ایسے فطری واقعات، جن میں زندگیوں اور جائیداد کا نقصان ہو، قدرتی آفات کہلاتے ہیں۔
- سیلاب، زلزلے، برف شار اور گرد باد قدرتی آفات میں شامل ہیں۔
- قدرتی آفات سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات پر عمل کرتے ہوئے ہم خاصی حد تک ان آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) موسم اور آب و ہوا میں کیا فرق ہے؟

(ii) موسم کے بدلنے کا اندازہ کیسے لگایا جا سکتا ہے؟

برائے اساتذہ: طلبہ کو بتائیں کہ دریاؤں کے ارد گرد کے علاقے "کچے کے علاقوں" میں شمار ہوتے ہیں جو عوام میں سے کسی کی ملکیت نہیں ہوتے۔

iii قدرتی آفات سے کیا مراد ہے؟ مثالیں دیں۔

iv گردباد کیسے بنتے ہیں؟

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

i موسم پر کون کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟

ii قدرتی آفات سے بچاؤ کے لیے کیا کیا احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں؟

iii براعظم افریقہ میں واقع کئی ممالک کی آب و ہوا انتہائی گرم ہے؟ کیا آپ اس کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

3- دیے ہوئے موسمی حالات کے بارے میں تحریر کریں کہ یہ موسمی کیفیت ہے یا آب و ہوا؟

i لاہور میں پچھلے تین دن سے بارش ہو رہی ہے۔ ____________

ii پاکستان میں دسمبر اور جنوری میں شدید سردی پڑتی ہے۔ ____________

iii ہر سال بارشوں کا موسم جولائی اور اگست میں آتا ہے۔ ____________

iv کل پشاور کا درجہ حرارت 35 ڈگری سیلسیئس (°C) تھا۔ ____________

v اس وقت ہوا کا رخ مغرب کی جانب ہے۔ ____________

vi صحرائے تھر میں سالانہ 4 انچ بارش ہوتی ہے۔ ____________

4- اشاروں کی مدد سے بتائیں کہ یہ کون سا موسمی عنصر ہے؟

پانی کے قطرے، مقیاس المطر	سردی یا گرمی کی شدت، سینٹی گریڈ	سمت اور رفتار، بادنما اور بادپیما

5- تصاویر دیکھ کر بتائیں کہ یہ عوامل کس طرح موسم پر اثر انداز ہوتے ہیں؟

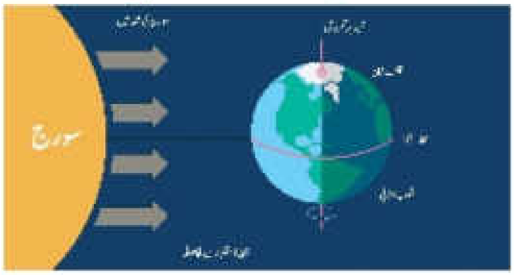

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: اخبار کی مدد سے اپنے شہر کا سات روزہ موسمی چارٹ مکمل کریں۔

مہینا: ____________

دن							
تاریخ							
درجہ حرارت ڈگری سیلسیس (°C) میں							
موسمی علامات							

سرگرمی 2: کسی بھی قدرتی آفت (طوفان، زلزلہ، سیلاب، وغیرہ) کی صورت میں ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے ہمیں ہمیشہ تیار رہنا چاہیے۔ کیا آپ کے پاس ایسی صورت حال سے نمٹنے کے لیے کوئی منصوبہ ہے؟ اپنے والدین کے ساتھ مل کر قدرتی آفات سے بچاؤ کا ایک منصوبہ تیار کریں۔ منصوبے میں آفات سے بچاؤ کے لیے آفات سے پہلے، آفات کے دوران اور آفات کے بعد کی احتیاطی تدابیر شامل کریں۔ بعد ازاں اپنے بنائے ہوئے منصوبے کو کمرا جماعت میں اپنے ساتھیوں کے سامنے رپورٹ کی شکل میں پیش کریں۔

زلزلے سے بچاؤ کے لیے فرضی مشقیں

سرگرمی 3: اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر زلزلے سے بچاؤ کے لیے فرضی مشقیں کریں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹا جا سکے۔ ان مشقوں کے دوران میں آپ جن مراحل سے گزریں انھیں اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

محکمہ موسمیات پاکستان کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

https://:www.pmd.gov.pk/en/

برائے اساتذہ

- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ سے کہیں کہ آنے والے ایک ہفتے کے موسم کا جائزہ لیں۔ ہر گروہ دوسرے گروپ کو موسم کے جائزے کے نتائج بتائے۔ بعد ازاں اوپر دیے ہوئے موسمی جدول میں دن، تاریخ اور اس دن کا درجہ حرارت اور موسمی علامت بناتے ہوئے اسے مکمل کریں۔
- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ سے کہیں کہ اپنے والدین کی مدد سے قدرتی آفات کی صورت میں ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے رپورٹ کی شکل میں اپنا منصوبہ بنائیں۔ بچے چارٹ کی صورت میں بھی قدرتی آفات سے بچاؤ کی تدابیر پیش کر سکتے ہیں۔ بعد ازاں طلبہ سے کہیں کہ اپنے بنائے ہوئے منصوبے کمرا جماعت میں ساتھیوں کے سامنے پیش کریں۔
- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور زلزلے سے بچاؤ کے لیے ان سے فرضی مشقیں کروائیں اور ہدایات دیں کہ قدرتی آفت (زلزلے) کی صورت میں کون کون سی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہییں۔ بعد ازاں ان طلبہ سے کہیں کہ مشقوں کے دوران میں وہ جن مراحل سے گزرے ہیں انھیں بیان کریں۔

آبادی
(Population)

حاصلاتِ تعلم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آبادی (Population) اور مردم شماری (Census) کی تعریف کر سکیں۔
- مردم شماری کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- خطے میں آبادی کی تقسیم (Distribution of Population in the Region) نقشے کے ذریعے سے بیان کر سکیں۔
- آبادی میں اضافے سے پیدا ہونے والے مسائل کی وجوہات کی فہرست بنا سکیں۔
- صفائی اور حفظانِ صحت کی اہمیت اور بڑھتی ہوئی آبادی سے اس کے تعلق کی نشان دہی کر سکیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کے گھر میں کتنے افراد ہیں؟ ____________________
- آپ کے گھر میں رہنے والے افراد کے نام، عمر اور تاریخ پیدائش لکھ کر نیچے دیے ہوئے جدول میں درج کریں۔

نمبر شمار	افراد کے نام	عمر	تاریخ پیدائش
1			
2			
3			
4			
5			

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

دنیا کے بیشتر علاقے انسانوں سے آباد ہیں۔ ان میں مرد، خواتین، بچے، جوان اور بوڑھے سبھی شامل ہیں۔ ان سب لوگوں سے مل کر کسی جگہ کی آبادی بنتی ہے۔

آبادی اور مردم شماری (Population and Census)

کسی بھی ملک میں رہنے والے لوگوں کی تعداد وہاں کی آبادی (Population) کہلاتی ہے۔ آبادی کے بارے میں حکومت اعداد و شمار اور معلومات اکٹھا کرتی ہے۔ ان اعداد و شمار اور افراد کی معلومات میں ان کی عمر، جنس، پیشہ اور تعلیم وغیرہ شامل ہیں۔

کسی ملک میں لوگوں کی تعداد اور ان کے بارے میں اعداد و شمار اور معلومات جمع کرنا مردم شماری (Census) کہلاتا ہے۔

مردم شماری کی اہمیت (Importance of Census)

حکومت مردم شماری (Census) سے حاصل کی گئی معلومات سے آنے والے سالوں کے لیے منصوبہ بندی کرتی ہے۔ یہ منصوبہ بندی صحت، تعلیم، رہائش

اور ذرائع آمد و رفت وغیرہ کے لیے ہو سکتی ہے۔ مردم شماری نہ صرف منصوبوں کے حوالے سے مدد فراہم کرتی ہے بلکہ مردم شماری سے مختلف خطوں میں رہنے والے افراد کے مسائل کو بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی علاقے میں پرائمری تک کی تعلیم کے لیے چار سے پانچ سکول موجود ہیں اور وہاں کی آبادی بڑھ رہی ہے تو سکولوں کی تعداد بھی بڑھانی پڑے گی، اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے مردم شماری کی جائے۔

پاکستان کی آبادی اور مردم شماری (Population and Census of Pakistan)

عموماً کسی ملک میں 5 یا 10 سال گزرنے کے بعد حکومت مردم شماری کرواتی ہے۔ پاکستان میں پہلی مردم شماری 1951ء میں ہوئی، جس کے مطابق پاکستان کی آبادی قریباً ساڑھے تین کروڑ تھی۔ پاکستان میں اب تک 6 مرتبہ مردم شماری ہو چکی ہے۔ چھٹی مردم شماری 2017ء میں ہوئی، جس کے مطابق پاکستان کی آبادی 207.7 ملین یعنی 20 کروڑ 77 لاکھ ہے۔ پاکستان میں مردم شماری (Census) کروانے کے لیے ایک ادارہ قائم ہے، جسے ادارہ برائے شماریات، حکومتِ پاکستان (Pakistan Bureau of Statistics, Government of Pakistan) کہتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
آبادی کے لحاظ سے چین دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے جب کہ رقبے کے لحاظ سے روس بڑا ملک ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان میں ہر دس سال بعد مردم شماری کی جانی چاہیے۔

برائے اساتذہ
طلبہ کو آبادی اور مردم شماری کی تعریف بتائیں۔ انھیں پاکستان کی حالیہ آبادی بتائیں۔ یہ بھی بتائیں کہ پاکستان میں ہر سال آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔
مزید بتائیں کہ پاکستان کے مختلف علاقوں کی آبادی یکساں نہیں نیز بچوں کو بتائیں کہ پاکستان میں مردم شماری اور منصوبہ بندی میں ربط کا فقدان ہے۔ اس ربط کو مضبوط کرنے کے لیے باقاعدہ مردم شماری کا ہونا ضروری ہے تاکہ مردم شماری سے حاصل شدہ معلومات اور تجزیے کی بنیاد پر ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ مثال کے طور پر پاکستان میں قریباً ڈھائی کروڑ طلبہ تعلیمی سہولیات سے محروم ہیں۔ ان کی درست تعداد اور علاقے معلوم کرنے اور ان طلبہ کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے مردم شماری لازمی ہے۔

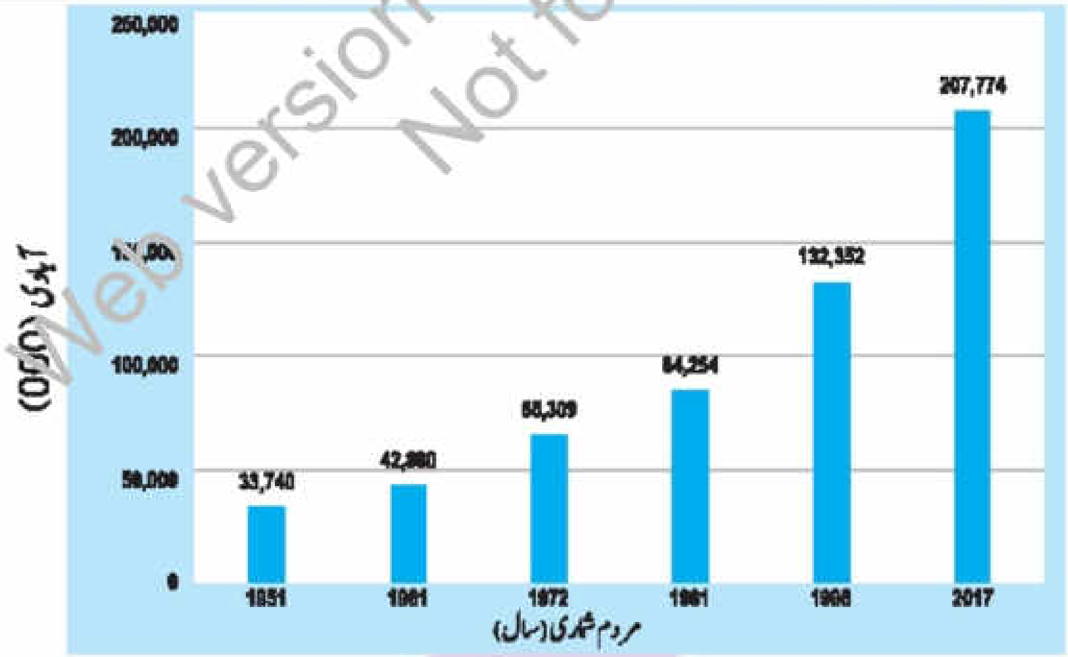

پاکستان کی مردم شماری کا گراف

حوالہ: http://www.pbs.gov.pk/content/population-census

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

پاکستان میں آبادی کی تقسیم (Distribution of Population in Pakistan)

پاکستان کے مختلف علاقوں میں آبادی کی تقسیم مختلف ہے۔ کچھ علاقے گنجان آباد ہیں اور کچھ غیر گنجان آباد ہیں۔ ذیل میں پاکستان کے گنجان آباد صوبے اور علاقے دیے گئے ہیں۔

- پنجاب پاکستان کا سب سے زیادہ آبادی والا صوبہ ہے۔
- بلوچستان پاکستان کا سب سے کم آبادی والا صوبہ ہے۔
- آبادی کے لحاظ سے کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں!
Hold on Please and tell!
آبادی اور وسائل میں توازن کیوں ضروری ہے۔

برائے اساتذہ: آبادی کا گراف سمجھانے کے لیے طلبہ کو حوالہ دیتے ہوئے بتائیں کہ عمودی محور (Y-axix) پر موجود صفروں کی تعداد (000) کا افقی محور (X-axis) پر دی ہوئی آبادی کے ساتھ اضافہ کریں۔ مثال کے طور پر 207،774 کو 207،774،000 پڑھیں۔

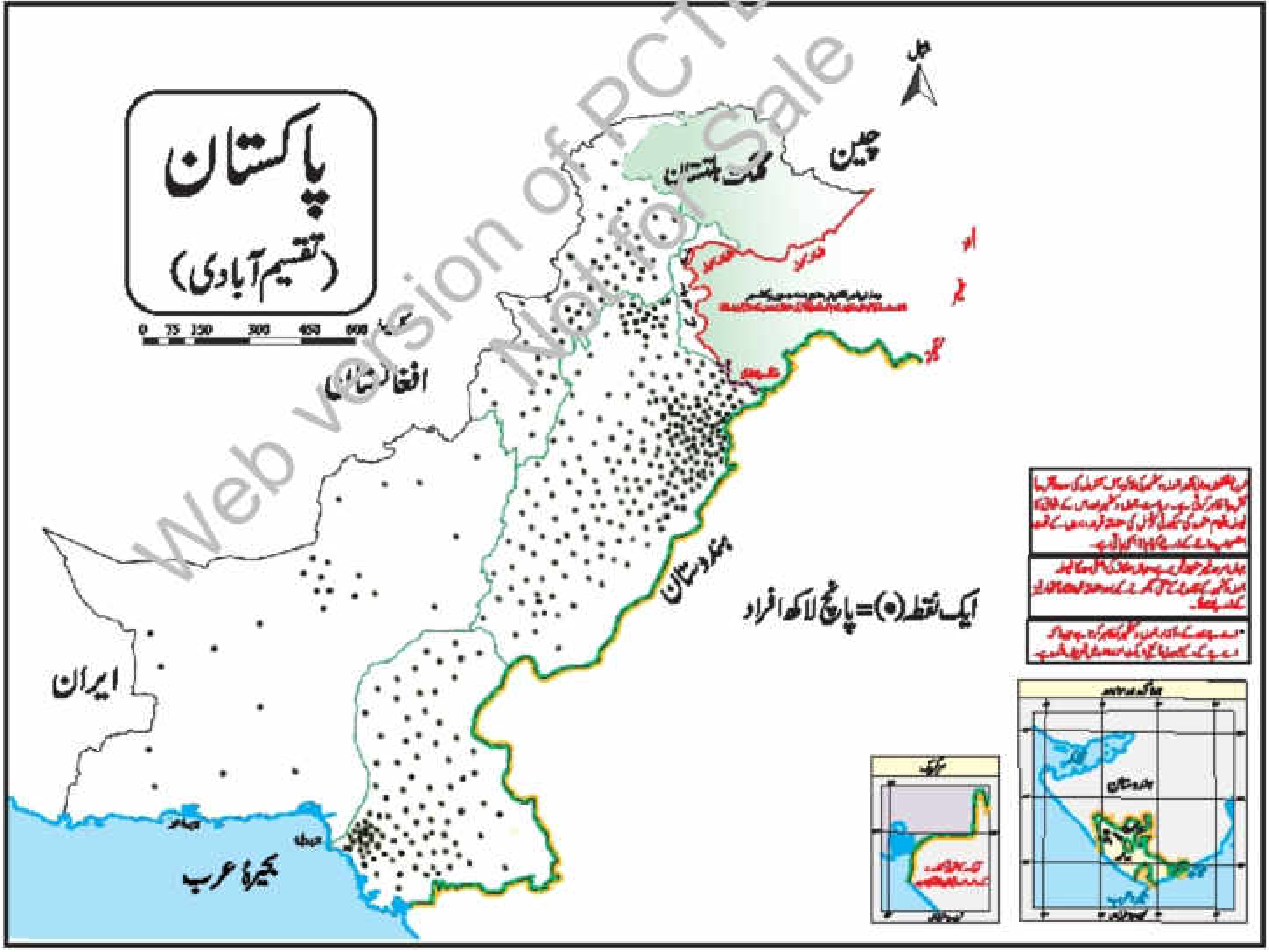

بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل (Problems Caused by Over Population)

آبادی میں ہر سال تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ آبادی میں اضافے سے کئی قسم کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ دنیا کے بیشتر ممالک میں بالخصوص ترقی یافتہ ممالک میں شرحِ پیدائش مسلسل کم ہو رہی ہے۔ پاکستان میں آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمیں حکومت کے ساتھ مل کر بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل درج ذیل ہیں:

- ضروریاتِ زندگی کی عدم دستیابی
- وسائل کی کمی کا سامنا
- صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ
- رہائش کے مسائل
- مناسب روزگار کی کمی
- تعلیم اور حفظانِ صحت کی سہولیات کی کمی
- نکاسیِ آب کا مسئلہ

مناسب روزگار کی کمی

نکاسیِ آب کا مسئلہ

پانی کی کمی کے باعث حفظانِ صحت اور صفائی کا مسئلہ (Problem of Health and Sanitation Due to Lack of Water)

دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی کو جن مسائل کا سامنا ہے، ان میں سے ایک بڑا مسئلہ پانی کی کمی اور اس کی فراہمی میں دشواری ہے۔ اس قسم کے مسائل زیادہ تر گنجان آباد علاقوں میں سامنے آتے ہیں۔ خاص طور پر ایشیائی اور افریقہ کے ممالک میں۔ ان میں بہت سے علاقے ایسے بھی ہیں، جہاں لوگ جھونپڑیوں میں زندگی گزار رہے ہیں، جن میں بیت الخلا نہ ہونے کے باعث لوگ ان کے استعمال سے ناواقف ہیں۔ پاکستان بھی ان ممالک میں سے ایک ہے جہاں لوگوں کو حفظانِ صحت، صفائی اور پانی کے مسائل کا سامنا ہے۔ اقوامِ متحدہ کا حفظانِ صحت اور صفائی "WASH" سے متعلقہ پروگرام اس قسم کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

چولستان میں خواتین دور دراز علاقوں سے پانی لاتے ہوئے

کرتے ہیں کچھ نیا! Let's do something new!

اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر سوچیں اور بتائیں کہ ہمیں پانی احتیاط سے کیوں استعمال کرنا چاہیے؟ ایک چارٹ پر کوئی سی پانچ وجوہات کی فہرست بنائیں، اور اسے اپنی جماعت میں آویزاں کریں۔

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- کسی بھی ملک میں رہنے والے لوگوں کی تعداد وہاں کی آبادی کہلاتی ہے۔
- لوگوں کی تعداد اور ان کے بارے میں معلومات جمع کرنا مردم شماری کہلاتا ہے۔
- پاکستان میں پہلی مردم شماری 1951ء میں ہوئی۔
- 2017ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تقریباً 20 کروڑ 77 لاکھ ہے۔
- آبادی میں اضافے سے کئی قسم کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، جیسا کہ روزگار اور تعلیمی سہولیات کی کمی، رہائش کا مسئلہ، صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ، وغیرہ۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) آبادی کسے کہتے ہیں؟

(ii) پاکستان میں مردم شماری کروانے کے لیے کون سا ادارہ قائم ہے؟

(iii) حفظانِ صحت اور صفائی کا عالمی پروگرام (WASH) کس قسم کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(i) مردم شماری سے کیا مراد ہے؟ نیز مردم شماری کی اہمیت پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں۔

(ii) پاکستان میں آبادی کی تقسیم کی وضاحت کریں۔

(iii) بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان مسائل پر کس طرح قابو پایا جا سکتا ہے؟ تحقیق کرتے ہوئے اپنے نکات تحریر کریں۔

3- پاکستان کی آبادی کے متعلق حقائق جمع کریں اور جدول مکمل کریں۔

• پاکستان کی کل آبادی کتنی ہے:	
• پاکستان میں پہلی مردم شماری کب ہوئی:	
• پاکستان میں اب تک کتنی بار مردم شماری ہو چکی ہے؟	
• آپ کے شہر/ضلع یا صوبے کی آبادی کتنی ہے؟	

4- اپنے کوئی سے پانچ ہم جماعت ساتھیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کرتے ہوئے درج ذیل جدول مکمل کریں۔

نمبر شمار	نام	عمر	جنس	تاریخ پیدائش
1				
2				
3				
4				
5				

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: پاکستان میں کون کون سے سال میں مردم شماری ہوئی اور اس مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کتنی تھی؟

نمبر شمار	سال	آبادی
1		
2		
3		

نمبر شمار	سال	آبادی
4		
5		
6		

سرگرمی 2: بڑھتی ہوئی آبادی کے لیے صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ "بڑھتی ہوئی آبادی کے تناظر میں صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ" کے عنوان پر ایک تقریر تیار کریں۔

سرگرمی 3: آبادی میں اضافے کے باعث مختلف اشیا جیسے پلاسٹک بیگ، بوتلوں اور دیگر چیزوں کا استعمال بڑھ گیا ہے۔ ہم ان اشیا کو کس طرح دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں؟ 3Rs (Reduce, Reuse, Recycle) کے اصول کو مدِنظر رکھتے ہوئے خالی بوتل یا جار کی مدد سے کوئی ایسی چیز بنائیں جس سے خالی بوتل یا جار دوبارہ استعمال کے قابل ہو سکے۔

سرگرمی 4: عالمی یومِ ارض (Earth Day) کے موقع پر اپنی بنائی ہوئی اشیا کی نمائش کا اہتمام کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کی آبادی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائٹ ملاحظہ کریں:

bps.gov.pk/content/population-cnsus

برائے اساتذہ

- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ان سے کہیں کہ دی ہوئی ویب سائٹ کی مدد سے پاکستان میں اب تک ہونے والی مردم شماری کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور دی ہوئی جگہ میں تحریر کریں۔
- اسمبلی میں تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔ موضوع سے متعلق تقریر تیار کرنے میں طلبہ کی مدد اور راہنمائی کریں۔ پرنسپل صاحب/صاحبہ کو بھی اس تقریری مقابلے میں آنے کی دعوت دیں۔ بہترین تقریر کرنے والے طلبہ کو انعام بھی دیں۔
- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ان سے کہیں کہ خالی بوتلیں اور جار جمع کر کے لائیں۔ بعد ازاں ان اشیا کا استعمال کرتے ہوئے کوئی نئی شے بنائیں۔

مشق (Exercise)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) پاکستان کا میدانی علاقہ زیادہ تر واقع ہے:

(الف) سندھ اور خیبر پختونخوا میں (ب) سندھ اور بلوچستان میں (ج) پنجاب اور بلوچستان میں (د) پنجاب اور سندھ میں

(ii) نقشے کی علامتی فہرست میں دی جاتی ہیں:

(الف) حدود (ب) علامتیں (ج) سمتیں (د) عنوانات

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

iii. بنیادی سمتیں ہیں:

(الف) 4 (ب) 5 (ج) 6 (د) 7

iv. درجہ حرارت معلوم کیا جاتا ہے:

(الف) بادنما سے (ب) باد پیما سے (ج) مقیاس المطر سے (د) تھرمامیٹر سے

v. پاکستان میں پہلی مردم شماری ہوئی:

(الف) 1950ء میں (ب) 1951ء میں (ج) 1952ء میں (د) 1953ء میں

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

i. پاکستان کے صحرائی علاقے گرم ترین ہیں۔ ☐
ii. درخت اور جنگلات ماحول کو آلودہ کرتے ہیں۔ ☐
iii. نقشہ زمین کا ایک نمونہ ہوتا ہے۔ ☐
iv. نقشے کے عناصر نقشے کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ☐
v. پنجاب پاکستان کا سب سے کم آبادی والا صوبہ ہے۔ ☐

3۔ کالم الف اور کالم ب کے متعلقہ خانوں کو ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
سیلاب	پہاڑوں پر برف کا طوفان
زلزلہ	تیز ہواؤں کا چلنا
گردباد	پانی کا دریاؤں کے کناروں سے نکل آنا
برف شار	زمین کی سطح پر حرکت پیدا ہونا

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

باب ششم

معاشیات
(Economics)

حاصلاتِ تعلم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- معاشیات (Economics) اور ملک کی معیشت (Economy) کی تعریف کر سکیں۔
- اپنی ضرورتوں (Needs) اور وسائل (Resources) کو مدنظر رکھتے ہوئے معاشی انتخاب کر سکیں۔
- معاشیات (Economics) کو زندگی پر لاگو کر سکیں۔ (جیب خرچ اور بچت)
- اشیا (Goods) اور خدمات (Services) کی تعریف اور کچھ مثالیں بیان کر سکیں۔
- پیدا کنندہ (Producer) اور صارف (Consumer) میں فرق کر سکیں اور ان کا ایک دوسرے پر انحصار بیان کر سکیں۔
- افراطِ زر (Inflation) کی تعریف کر سکیں اور بتا سکیں کہ لوگوں کی قوتِ خرید پر یہ کس طرح اثر انداز ہوتا ہے۔
- تجارت (Trade) اور کاروبار (Business) کی تعریف کریں۔
- پاکستان کی اہم درآمدات (Imports) اور برآمدات (Exports) کی شناخت کر سکیں۔
- کاروباری (Entrepreneur) کی تعریف کر سکیں اور اس کی مختلف اقسام کے مابین فرق کر سکیں۔
- بینک (Bank) کی تعریف کر سکیں۔
- بینکوں کی طرف سے حاصل ہونے والی خدمات کی وضاحت کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

انسان کی بے شمار ضروریات اور خواہشات ہیں۔ اس کی بنیادی ضروریات میں خوراک، لباس اور مکان شامل ہیں جب کہ خواہشات میں بڑا گھر، گاڑی، زیورات، روپیہ اور بینک بیلنس وغیرہ شامل ہیں۔ ان ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے وسائل کم ہیں۔ محدود وسائل کو سامنے رکھتے ہوئے ہر انسان اپنی خواہشات اور ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ پچھلی دفعہ کب بازار یا دکان پر گئے؟ ____________________
- بازار یا دکان پر جاتے ہوئے آپ کے پاس کتنی رقم تھی؟ اس رقم سے آپ نے کون کون سی اشیا خریدیں؟ رقم: ______
  - ______________
  - ______________
  - ______________

معاشیات اور ملک کی معیشت (Economics and Economy of a Country)

ضروریات، خواہشات اور وسائل کا مطالعہ معاشیات (Economics) کہلاتا ہے۔ علم معاشیات کی مدد سے ہم یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کس طرح محدود وسائل میں رہتے ہوئے ہم اپنی ضروریات اور خواہشات کو پورا کر سکتے ہیں اور کس طرح وسائل کا بہتر استعمال کر سکتے ہیں۔ کسی بھی ملک میں وسائل کا استعمال، اشیا اور خدمات کی پیداوار، ان کا لین دین اور استعمال اس ملک کی معیشت (Economy) کہلاتا ہے۔ معاشیات کا علم روزمرہ زندگی میں چیزوں کے درمیان انتخاب اور معاشی فیصلے کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ آیئے جانتے ہیں کہ اشیا کے درمیان انتخاب اور دیگر معاشی فیصلے کیسے کیے جاتے ہیں۔

معاشی انتخاب (Economic Choice)

جب ضروریات اور وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے دو یا دو سے زیادہ اشیا کے درمیان انتخاب کیا جائے تو یہ معاشی انتخاب (Economic Choice) کہلاتا ہے۔ جب ہم کسی دکان یا مارکیٹ میں جاتے ہیں تو ہمیں وہاں کئی چیزیں نظر آتی ہیں جنھیں ہم خریدنا چاہتے ہیں مثلاً کھلونے، کپڑے اور جوتے وغیرہ لیکن ہمارے پاس ایک محدود رقم ہوتی ہے جس سے ہم کپڑے یا جوتے خرید سکتے ہیں۔ اگر ہمارے پاس اچھی حالت میں جوتے موجود ہیں تو ہم کپڑے خریدیں گے۔ یعنی ہم نے ضرورت اور وسائل کو دیکھتے ہوئے بہت سی چیزوں میں سے ایک چیز کا انتخاب کر لیا جس کی ہمیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ بہت سی اشیا کے درمیان چناؤ معاشی انتخاب کہلاتا ہے۔ اپنی ضروریات کے لیے ہم اپنے جیب خرچ سے بھی کچھ رقم بچا سکتے ہیں۔

سٹور میں رکھی اشیا

ذرا رکیں اور بتائیں!
Hold on Please and tell!

- کیا آپ نے کبھی اشیا کے درمیان معاشی انتخاب کیا ہے؟
- کیا آپ اپنے جیب خرچ سے رقم بچاتے ہیں؟ یہ رقم بچا کر آپ اپنی کون سی ضروریات پوری کرتے ہیں؟

برائے اساتذہ

طلبہ کو مثالوں کی مدد سے بتائیں کہ معاشی انتخاب ہمیشہ ضرورتوں اور وسائل کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کن باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے معاشی انتخاب کرتے ہیں۔ طلبہ کو معاشیات اور معیشت کی تعریف بھی بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ معاشیات کے علم میں ملک کی معیشت، اشیا، خدمات، صارف اور پیداکنندہ کے بارے میں پڑھا جاتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

اب ہم اشیا و خدمات، پیدا کنندہ اور صارف کے بارے میں جانیں گے۔

اشیا و خدمات، پیدا کنندہ اور صارف (Goods, Services, Producer, and Consumer)

ابراہیم ایک محنتی کسان ہے۔ اس کے پھلوں کے باغات ہیں۔ جب یہ پھل پک کر تیار ہو جاتے ہیں تو وہ انھیں ٹرکوں پر لاد کر منڈی لے جاتا ہے اور فروخت کر کے پیسے کماتا ہے۔ منڈیوں سے پھل دکان دار خریدتے ہیں اور گاہکوں یا صارفین کو فروخت کرتے ہیں۔ اس مثال میں کسان اور پھلوں کا ذکر ہوا ہے۔ کسان نے اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے خدمات فراہم کیں اور جو پھل اُگائے، وہ اشیا میں شامل ہیں چوں کہ ابراہیم نے پھل اگائے، اس لیے اسے پیدا کنندہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ دی ہوئی مثال میں گاہک کا ذکر بھی ہوا ہے۔ اسی طرح جب ایک شخص قیمت ادا کر کے کوئی شے خریدتا ہے تو اسے خریدار کہتے ہیں۔ اس مثال میں دکان دار فروخت کنندہ اور گاہک خریدار ہے۔

> اشیا (Goods) سے مراد وہ چیزیں ہیں جنھیں ہم دیکھ اور چھو سکتے ہیں، خرید سکتے ہیں، فروخت کر سکتے ہیں اور اپنے فائدے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ جب کوئی شخص اپنی صلاحیتوں کو اس طرح استعمال کرے کہ وہ دوسروں کے کام آ سکے اور اس طرح کچھ معاوضہ بھی حاصل کرے تو وہ خدمات (Services) کہلاتی ہیں۔
>
> ایسا شخص جو کسی چیز کا پیدا کرنے والا ہو یا کسی چیز کو بنانے والا ہو، اسے پیدا کنندہ (Producer) کہتے ہیں۔
>
> جب کوئی شخص رقم ادا کر کے کسی شے کو اپنے استعمال کے لیے خریدتا ہے تو وہ صارف (Consumer) کہلاتا ہے۔

صارف اور پیدا کنندہ ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ پیدا کنندہ صارف کی پسند اور ضرورت کے مطابق اشیا اور خدمات فراہم کرتا ہے۔ اس طرح صارف اشیا کی دستیابی کے لیے عملی طور پر پیدا کنندہ پر انحصار کرتا ہے۔ دراصل خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کے بغیر مارکیٹ یا منڈی کا نظام نہیں چل سکتا۔

خدمات

اشیا

افراطِ زر (Inflation)

بعض اوقات ہم کہتے ہیں کہ مہنگائی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ سبزیوں، پھلوں اور گوشت کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ اس کی ایک وجہ طلب (Demand) کے مقابلے میں اشیا کی رسد (Supply) کا کم ہونا ہے۔ کسی ملک میں موجود اشیا کی قیمتیں جب مسلسل بڑھتی ہیں تو اسے افراطِ زر (Inflation) کہتے ہیں۔ قیمتوں میں مسلسل اضافہ مہنگائی کی شکل میں سامنے آتا ہے۔ مثال کے طور پر جو شے آج سے چند سال پہلے 5 روپے کی تھی، آج اس کی قیمت 50 روپے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کرنسی کی قدر میں کمی واقع ہوئی ہے اور اس کے نتیجے میں لوگوں کو مہنگائی یعنی افراطِ زر (Inflation) کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اگر اشیا کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ آمدنی میں اضافہ نہیں ہوتا تو لوگوں کی قوتِ خرید کم ہو جاتی ہے۔ افراطِ زر کی شرح بڑھنے سے ملک کی معیشت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ غربت میں اضافہ ہوتا ہے اور ملک کی ترقی کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

تفریطِ زر (Deflation) افراطِ زر کا متضاد ہے۔ تفریطِ زر میں اشیا کی قیمتیں گر جاتی ہیں یعنی کہ چیزیں سستی ہو جاتی ہیں اور لوگوں کی قوتِ خرید بڑھ جاتی ہے۔ قوتِ خرید (Purchasing Power) سے مراد اشیا یا خدمات کی وہ تعداد یا مقدار ہے، جو ایک مخصوص وقت میں مخصوص رقم سے خریدی جا سکتی ہے۔

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

مارکیٹ کا جائزہ لیتے ہوئے اشیائے خورونوش (پھل، سبزیاں، آٹا اور چائے کی پتی) کی قیمتیں نوٹ کریں۔ اب ان اشیا کی قیمتوں کا موازنہ آج سے ایک ہفتے بعد کی قیمتوں سے کریں۔ یہ موازنہ ایک رپورٹ کی صورت میں اپنے ساتھیوں کے سامنے کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔

تجارت (Trade)

اشیا کی خرید و فروخت یا لین دین کو تجارت کہتے ہیں۔ تجارت کسی ملک کی معیشت میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ تجارت دو طرح کی ہوتی ہے۔ اندرون ملک اور بیرون ملک تجارت۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

ہم مقامی طور پر تیار کردہ اشیا کے استعمال کو فروغ دے کر قیمتی زرِ مبادلہ بچا سکتے ہیں جو ہم دیگر ترقیاتی کاموں میں استعمال کر سکتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

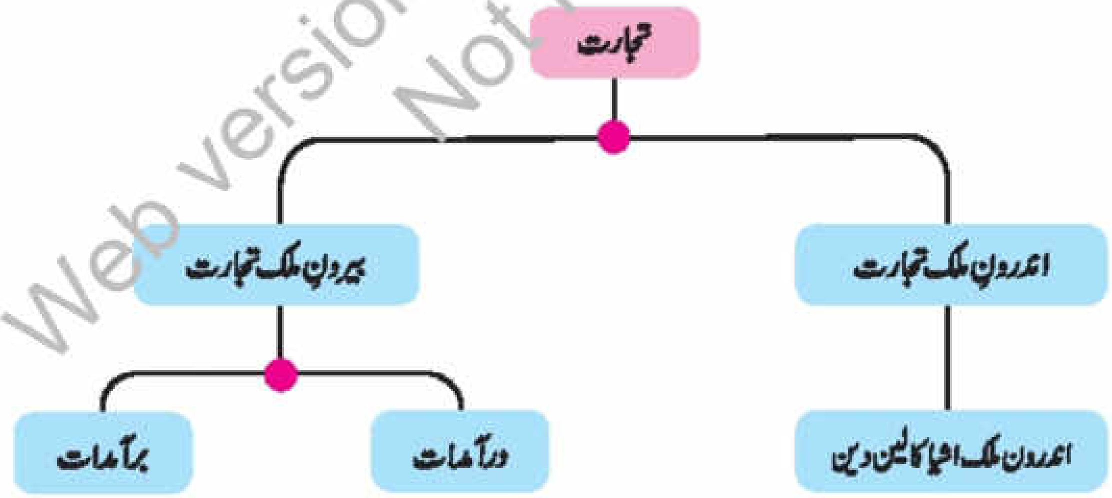

کوئی بھی ملک مکمل طور پر خود کفیل (Self Sufficient) نہیں ہوتا۔ کچھ اشیا اسے دوسرے ممالک سے خریدنا ہوتی ہیں اور کچھ دیگر ممالک کو بیچنا ہوتی ہیں۔ پاکستان کئی ممالک کے ساتھ تجارت کرتا ہے۔ ملکوں کی سطح پر اشیا کی یہ تجارت درآمدات اور برآمدات کے ذریعے سے ہوتی ہے۔ کسی ملک کی برآمدات، درآمدات سے بڑھ جائیں تو وہ ملک معاشی طور پر مضبوط ہو جاتا ہے۔

درآمدات (Imports)

وہ اشیا جو دوسرے ممالک سے خریدی جاتی ہیں، درآمدات کہلاتی ہیں۔ یہ اشیا یا تو ہمارے ملک میں ہوتی ہی نہیں یا مہنگی تیار ہوتی ہیں، اس لیے ہم انھیں دوسرے ممالک سے منگواتے ہیں۔ درآمدات کے لیے ہمیں قیمتی زرِ مبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔

پاکستان کی اہم درآمدات

پٹرولیم مصنوعات، مشینری، ادویات، خوردنی تیل، لوہا اور سٹیل وغیرہ پاکستان کی اہم درآمدات ہیں۔

مشینری

پٹرولیم مصنوعات

لوہا اور سٹیل

ادویات

برآمدات (Exports)

وہ اشیا جو دوسرے ممالک کو فروخت کی جاتی ہیں، برآمدات کہلاتی ہیں۔ یہ اشیا ہماری ضرورت سے زیادہ ہوتی ہیں ان کو بیچ کر ہم زرِ مبادلہ کماتے ہیں۔

ذرا رکیں اور بتائیں!
Hold on Please and tell
ایسی اشیا جو ہم درآمد کرتے ہیں کیا انھیں ہم اپنے ملک میں پیدا نہیں کر سکتے؟

پاکستان کی اہم برآمدات

سوتی کپڑا، سوتی دھاگا، سوتی چادریں، چاول، کھیلوں کا سامان، چمڑے کی مصنوعات اور [illegible] وغیرہ پاکستان کی اہم برآمدات ہیں۔

چادریں اور پردے

کھیلوں کا سامان

چاول

دھاگا

کسی شخص کا کاروبار/کام اس شخص کا پیشہ کہلاتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

کاروباری
(Entrepreneur)

اکثر لوگ تجارتی سرگرمیوں سے منسلک ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کاروباری ہوتے ہیں۔ ایسا شخص جو نئے مواقع تلاش کرتے ہوئے کاروبار چلاتا ہے اور اس کے نفع و نقصان کی ذمہ داری اٹھاتا ہے، کاروباری (Entrepreneur) کہلاتا ہے۔ کاروبار چلانے کے لیے کوئی شخص اپنے ہنر کو بھی استعمال کر سکتا ہے مثلاً ایک شخص کو کھانے بنانے میں مہارت حاصل ہے اور وہ مختلف پکوان بنا سکتا ہے۔ سب سے پہلے وہ اپنی اس مہارت کی بنا پر کاروبار چلانے کا فیصلہ کرے گا۔ اس کاروبار کو چلانے کے لیے وہ سرمایہ اکٹھا کرے گا۔ اس سے اگلا مرحلہ کاروبار کے لیے خام مال کی خریداری ہے۔ مال خرید کر وہ اس سے پکوان تیار کرے گا اور اسے فروخت کرے گا۔ پکوان خریدنے والے لوگ اس کے گاہک (Customers) بن جائیں گے۔ وہ اپنا کاروبار مزید بڑھانے کے لیے کاروبار کی تشہیر (Business Promotion) بھی کر سکتا ہے۔ جیسے جیسے لوگوں میں اس کے بنائے ہوئے کھانوں کی مانگ بڑھے گی، اس کا کاروبار پھیلتا جائے گا۔ اپنی اس مہارت کی بنا پر وہ ایک ریسٹورنٹ (Restaurant) بھی کھول سکتا ہے۔ اسی طرح درزی، حجام، مکینک اور انجینئر وغیرہ بھی ہنر مند افراد ہوتے ہیں۔ اپنے ہنر کو استعمال کرتے ہوئے یہ اپنا کاروبار چلا سکتے ہیں۔ کاروبار کے فروغ سے ملک کی معیشت تیزی سے ترقی کر سکتی ہے اور عوام خوشحال ہو سکتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

حکومتِ پاکستان کی جانب سے "کامیاب جوان" کے نام سے ایک پروگرام شروع کیا گیا ہے، جس کا مقصد نوجوانوں کو کاروباری سکیم کے تحت قرضہ جات کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس پروگرام کی مدد سے نوجوانوں کو کاروبار کرنے کے مواقع میسر آسکیں گے۔

کاروباری کی اقسام
(Types of Entrepreneurs)

عام طور پر کاروباری دو طرح کے ہوتے ہیں: واحد مالک (Sole Proprietor) اور شراکت داری (Partnership)

- واحد مالک وہ ہوتا ہے جو اپنے کاروبار کا اکیلا مالک ہوتا ہے اور اس کے نفع و نقصان کا وہ خود ذمہ دار ہوتا ہے۔
- شراکت داری میں دو یا دو سے زیادہ افراد مل کر ایک کاروبار چلاتے ہیں اور نفع و نقصان تمام کاروبار چلانے والوں میں تقسیم ہوتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

عام طور پر کاروبار تین مختلف سطح پر کیے جاتے ہیں: مقامی، ملکی اور بین الاقوامی۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

بینک اور ان کی خدمات (Banks and their Services)

بینک (Bank) ایک ایسا ادارہ ہے جہاں لوگ اپنی بچائی ہوئی رقوم جمع کراتے ہیں۔ وہ ضرورت کے وقت بینک سے قرض بھی لیتے ہیں۔ بینک لوگوں کو درج ذیل خدمات بھی مہیا کرتے ہیں:

بینک کا منظر

- بینک میں رقم جمع کروائی جا سکتی ہے اور ضرورت کے وقت اسے نکلوایا جا سکتا ہے۔
- بینک میں موجود لاکرز میں زیورات اور اہم کاغذات رکھوائے جاتے ہیں تاکہ محفوظ رہیں۔
- بینک سے ضرورت کے وقت قرضے بھی لیے جا سکتے ہیں جو بعد میں آسان اقساط میں واپس کیے جا سکتے ہیں۔
- بینکوں میں بجلی، پانی اور سوئی گیس کے بلوں کی ادائیگی کی سہولتیں بھی موجود ہوتی ہیں۔

کیا آپ نے کبھی بینک کی کسی بھی سہولت سے فائدہ اٹھایا ہے؟ آج کل بینکوں میں بچے بھی اپنا کھاتا (Account) کھلوا سکتے ہیں۔ اس طرح ہم میں سے کوئی بھی اپنی جمع شدہ رقم کھاتا کھلوا کر بینک میں رکھوا سکتا ہے۔ یہ رقم ہم ضرورت کے وقت بینک سے چیک (Cheque) یا اے۔ٹی۔ایم (ATM: Automated Teller Machine) استعمال کرتے ہوئے نکلوا سکتے ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

اپنے کمرا جماعت میں ایک فرضی بینک کا ماحول بنائیں۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر بینک کے عملے (کیشیئر، فرنٹ ڈیسک آفیسر، اکاؤنٹنٹ اور مینیجر وغیرہ) کا کردار ادا کریں اور رول پلے (Role play) کے ذریعے سے بینک میں ہونے والی سرگرمیاں بتائیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

ملک کی معیشت چلانے میں بینک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر ملک کا ایک مرکزی بینک ہوتا ہے، جیسے پاکستان میں سٹیٹ بینک آف پاکستان (State Bank of Pakistan) ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- ضروریات، خواہشات اور وسائل کا مطالعہ معاشیات (Economics) کہلاتا ہے۔ کسی بھی ملک میں وسائل کا استعمال، اشیا اور خدمات کی پیداوار، ان کا لین دین اور استعمال، اس ملک کی معیشت (Economy) کہلاتی ہے۔
- محدود وسائل کی وجہ سے جب دو یا دو سے زیادہ اشیا میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو یہ معاشی انتخاب (Economic Choice) کہلاتا ہے۔
- اشیا (Goods) سے مراد وہ چیزیں ہیں جنھیں ہم دیکھ اور چھو سکتے ہیں، خرید سکتے ہیں، فروخت کر سکتے ہیں اور ہم اپنے فائدے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
- جب کوئی شخص اپنی صلاحیتوں کو اس طرح استعمال کرے کہ وہ دوسروں کے کام آسکے اور اس طرح کچھ معاوضہ بھی حاصل کرے، تو وہ خدمات (Services) کہلاتی ہیں۔
- ایک شخص جو کسی چیز کا پیدا کرنے والا ہو یا کسی چیز کو بنانے والا ہو، اسے پیدا کنندہ (Producer) کہتے ہیں۔
- جب کوئی شخص رقم ادا کر کے کسی شے کو اپنے استعمال کے لیے خریدتا ہے تو وہ صارف (Consumer) کہلاتا ہے۔
- اشیا کی خرید و فروخت یا لین دین تجارت (Trade) کہلاتی ہے۔ ملکوں کی سطح پر اشیا کی تجارت درآمدات (Imports) اور برآمدات (Exports) کے ذریعے ہوتی ہے۔
- ایسا شخص جو کوئی کاروبار چلاتا ہے اور اس کے نفع و نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے، کاروباری (Entrepreneur) کہلاتا ہے۔
- بینک (Bank) ایک ایسا ادارہ ہے جہاں لوگ اپنی بچائی ہوئی رقوم جمع کرتے ہیں۔ بینک دیگر کئی خدمات بھی فراہم کرتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

i. معاشیات (Economics) کسے کہتے ہیں؟
ii. کسی ملک کی معیشت (Economy) سے کیا مراد ہے؟
iii. معاشی انتخاب (Economic Choice) کیوں کیا جاتا ہے؟
iv. پاکستان کی تین اہم برآمدات اور درآمدات کے نام تحریر کریں۔

2- دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(i) بینک سے کیا مراد ہے؟ ہم بینکوں سے کون کون سی خدمات حاصل کرتے ہیں؟

(ii) پیدا کنندہ اور صارف میں کیا فرق ہے؟ یہ ایک دوسرے پر کس طرح انحصار کرتے ہیں؟

(iii) پاکستان کو معاشی ترقی کے لیے درآمدات (Imports) بڑھانا ہوں گی یا برآمدات (Exports)، پاکستان اپنی برآمدات کس طرح بڑھا سکتا ہے؟ اپنی تجاویز پیش کریں۔

3- دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھتے ہوئے سوالات کے جواب تحریر کریں۔

پھلوں کی مارکیٹ

اسلم

سعد

سعد کو پھل پسند ہیں۔

سعد پھل خریدنے آیا ہے۔

اسلم پھل فروخت کر رہا ہے۔

- کون اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے؟ ____________________
- صارف کون ہے؟ ____________________
- اشیا کون سی ہیں؟ ____________________

4- اپنے گھر میں استعمال ہونے والی ایسی تین اشیا کے نام لکھیں جو کسی دوسرے ملک سے درآمد شدہ ہوں، نیز ان ممالک کے نام بھی لکھیں، جہاں سے یہ اشیا درآمد کی گئیں۔ پاکستان کی تین اہم برآمدات کی مثال بھی دیں۔

درآمدات : ____________ ____________ ____________

ممالک : ____________ ____________ ____________

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

5- دیے گئے چیک (Cheque) کو بھریں۔

6- کاروباری کیا ہوتا ہے؟ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- (i) ایسا شخص جو کسی چیز کا پیدا کرنے والا ہو، کاروباری کہلاتا ہے۔
- (ii) کاروبار چلانے والا کاروباری کہلاتا ہے۔ وہ اس کے نفع و نقصان کا بھی ذمہ دار ہوتا ہے۔
- (iii) معاشیات کا مطالعہ کرنے والا کاروباری کہلاتا ہے۔

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: اپنے گھر، سکول اور کمرا جماعت کا جائزہ لیں۔ ان جگہوں پر آپ کون کون سی اشیا دیکھتے ہیں اور کن لوگوں کی خدمات حاصل کرتے ہیں؟ ان جگہوں پر موجود اشیا اور خدمات کا ایک چارٹ بنائیں۔

سرگرمی 2: اپنے والدین کے ساتھ قریبی دکان یا مارکیٹ کا دورہ (Visit) کریں اور جائزہ لیں کہ آپ کے والدین نے کون کون سی اشیا خریدیں۔ بعد ازاں ان اشیا کی فہرست بنائیں اور ان کی قیمتیں بھی لکھیں۔

سرگرمی 3: کاروباری کتنی طرح کے ہوتے ہیں؟ ان کی تصاویر جمع کر کے چارٹ پر چسپاں کریں۔

سرگرمی 4: ہمارے ملک کی برآمدات دوسرے ممالک جیسے چین اور ملائشیا سے کم ہیں۔ آپ کے خیال میں اس کی کیا وجوہات ہیں؟

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کی درآمدات اور برآمدات کے بارے میں مزید آگاہی حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

http://www.exportpromotionbureau.enic.pk/

طلبہ کو گروہوں (Groups) میں تقسیم کریں۔ ان سے کہیں کہ اپنے گھر، سکول اور کمرا جماعت میں موجود اشیا اور خدمات کا جائزہ لیں۔ بعد ازاں ان اشیا اور خدمات کا ایک چارٹ بنائیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق (Exercise)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i معاشی انتخاب کا مطالعہ کیا جاتا ہے:

(الف) سائنس میں (ب) معاشیات میں (ج) سیاسیات میں (د) فلکیات میں

ii کسی چیز کو بنانے والا شخص کہلاتا ہے:

(الف) پیدا کنندہ (ب) صارف (ج) گاہک (د) فروخت کنندہ

iii کاروبار کی اقسام ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

iv اشیا کی خرید و فروخت کہلاتی ہے:

(الف) درآمدات (ب) برآمدات (ج) معیشت (د) تجارت

v بچت اور رقم محفوظ کرنے کا ادارہ کہلاتا ہے:

(الف) سکول (ب) بینک (ج) دفتر (د) مارکیٹ

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i انسان کی ضروریات اور خواہشات محدود ہیں۔ ☐

ii اشیا کے درمیان انتخاب، معاشی انتخاب کہلاتا ہے۔ ☐

iii خریدار اور فروخت کنندہ کے بغیر مارکیٹ کا نظام چل سکتا ہے۔ ☐

iv اشیا کی قیمتوں کا بڑھنا تفریطِ زر کہلاتا ہے۔ ☐

v دوسرے ممالک سے خریدی جانے والی اشیا برآمدات کہلاتی ہیں۔ ☐

3- دی گئی اشیا کو درآمدات یا برآمدات سے ملائیں۔

سوتی کپڑا	برآمدات	خوردنی تیل
مشینری	درآمدات	چاول
پٹرولیم مصنوعات		قالین

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد　　کِشورِ حَسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام　　قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت　　پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور